

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿١٧﴾﴾ سورة القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنبات القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ﴾ 27 پارہ نمبر 27
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدرثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزا کم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334,
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، پاکستان
فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان
فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

103 صیہی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37423412 ایکسٹینشن: 115

موبائل: 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔
 ❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحے کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔ تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ

لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا

غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾

اس نے کہا پس تمہارا کیا معاملہ ہے؟

اے بھیجے ہوئے (فرشتو)۔ ﴿٣١﴾

انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں

ایک مجرم قوم کی طرف۔ ﴿٣٢﴾

تاکہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں) اُن پر

مٹی کے (کھنگر) پتھر۔ ﴿٣٣﴾

نشان زدہ ہیں آپ کے رب کی طرف سے

حد سے بڑھنے والوں کے لیے۔ ﴿٣٤﴾

پھر ہم نے نکال لیا اسے جو تھا اس (بستی) میں

مومنوں میں سے۔ ﴿٣٥﴾

پس ہم نے نہ پایا اس میں

مسلمانوں کا (کوئی گھر) ایک گھر کے سوا۔ ﴿٣٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

لِلْمُسْرِفِينَ : اسراف۔

فَأَخْرَجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

الْمُؤْمِنِينَ : امن، ایمان، مومن۔

وَجَدْنَا : وجود، موجود، وجد۔

غَيْرَ : دیا غیر، غیر اللہ، اغیار۔

بَيْتٍ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔

الْمُسْلِمِينَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

قَالَ، قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْمُرْسَلُونَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

مُجْرِمِينَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

حِجَارَةً : حجر اسود، شجر و حجر۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا	الْمُرْسَلُونَ ^①
اس نے کہا	پس کیا (ہے)	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے ہوئے (فرشتوں)
قَالُوا	إِنَّا ^②	أُرْسِلْنَا ^③	إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ^④	
ان سب نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	مجرم لوگوں کی طرف	
لِنُرْسِلَ ^⑤	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِينٍ ^⑥	
تا کہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں)	اُن پر	پتھر	مٹی کے	
مُسَوَّمَةً ^①	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِينَ ^⑦		
نشان لگائے ہوئے (ہیں)	آپ کے رب کے نزدیک	حد سے بڑھنے والوں کے لیے		
فَأَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيهَا	
پھر ہم نے نکال لیا	(اے) جو	تھا	اس (بستی) میں	
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ^⑦	فَمَا	وَجَدْنَا		
ایمان لانے والوں میں سے	پس نہ	ہم نے پایا		
فِيهَا	غَيْرَ بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ^{③٦}		
اس میں	ایک گھر کے سوا	مسلمانوں میں سے		

ضروری وضاحت

① شروع میں مُّ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② إِنَّا دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَوْمٍ لفظاً واحد اور معنایاً جمع، اس لیے اسکے ساتھ لفظ مُّجْرِمِينَ جمع آیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لہ اور آخر میں زبر ہو تو اس لہ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُّ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً

اور ہم نے چھوڑی اس میں ایک نشانی

لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ انکے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿٣٧﴾

وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ

اور موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے) جب ہم نے بھیجا اُسے

إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فرعون کی طرف ایک واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿٣٨﴾

فَتَوَلَّى بِرُكْنِهِ

تو اس نے منہ پھیر لیا اپنی قوت کی وجہ سے

وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ اور اس نے کہا (یہ) جادو گر یا دیوانہ ہے۔ ﴿٣٩﴾

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ

پس ہم نے پکڑا اُسے اور اس کے لشکروں کو

فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ

پھر ہم نے پھینک دیا انہیں سمندر میں

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ اس حال میں کہ وہ قابل ملامت تھا۔ ﴿٤٠﴾

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

اور عاد (کے قصبے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے بھیجی اُن پر

الرِّيحَ الْعَقِيمَةَ ﴿٤١﴾

بانجھ (یعنی خیر و برکت سے خالی) ہوا۔ ﴿٤١﴾

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ

نہیں وہ چھوڑتی تھی کسی چیز کو (کہ) وہ آتی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک نماز۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
آيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
يَخَافُونَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
الْأَلِيمَ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
أَرْسَلْنَاهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِسُلْطَنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
مَجْنُونٌ	: مجنون، جنون۔
فَأَخَذْنَاهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مُلِيمٌ	: ملامت۔
الرِّيحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

و	تَرَكَنَا ^①	فِيهَا	آيَةٌ ^{②③}	لِلَّذِينَ	يَخَافُونَ
اور	ہم نے چھوڑی	اس میں	ایک نشانی	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب ڈرتے ہیں
الْعَذَابِ	الْأَلِيمِ ^ط	وَ	فِي مُوسَى	إِذْ	أَرْسَلْنَاهُ ^{④①}
دردناک عذاب (سے)	اور	موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اُسے	
إِلَى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ^{③⑧}	فَتَوَلَّى ^{⑤⑥}	بِرُكْنِهِ		
فرعون کی طرف	ایک واضح دلیل کے ساتھ	تو اس نے منہ پھیر لیا	اپنی قوت کی وجہ سے		
وَ	قَالَ ^⑦	سِحْرٌ	أَوْ مَجْنُونٌ ^{③⑨}	فَأَخَذْنَاهُ ^{④①⑤}	وَ
اور	اس نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)	پس ہم نے پکڑا اُسے	اور
جُنُودًا ^④	فَنَبَذْنَاهُمْ ^{⑤①}	فِي الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيمٌ ^ط	
اسکے لشکروں (کو)	پھر ہم نے پھینک دیا انہیں	سمندر میں	اس حال میں کہ وہ	قابل ملامت (تھا)	
وَ	فِي عَادٍ	إِذْ	أَرْسَلْنَا ^①	عَلَيْهِمُ	الرِّيحَ
اور	عاد میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی	اُن پر	ہوا
مَا	تَذَرُ ^③	مِنْ شَيْءٍ ^②	آتَتْ ^③	عَلَيْهِ	
نہیں	وہ چھوڑتی تھی	کسی چیز کو	(کہ) وہ آتی	اس پر	

ضروری وضاحت

① نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ③ ت، ت اور ت یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ④ یاہ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑥ ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ قَالَ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو الف سے بدلا گیا ہے۔

إِلَّا جَعَلْتُهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ

تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

فَأَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوا

مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ط

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٤٦﴾

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ

وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾

مگر وہ کر دیتی اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح (چوراچورا) ﴿٤٢﴾

اور ثمود (کے قصبے) میں (بھی نشانی ہے) جب کہا گیا اُن سے

تم فائدہ اٹھا لو ایک وقت (یعنی تین دن) تک۔ ﴿٤٣﴾

پھر انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم کے بارے میں

تو پکڑ لیا انہیں (بجلی کی) کڑک نے

اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔ ﴿٤٤﴾

پھر نہ انہوں نے استطاعت رکھی

کھڑے ہونے کی اور نہ وہ بدلہ لینے والے تھے ﴿٤٥﴾

اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہم ہلاک کر چکے)

بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿٤٦﴾

اور آسمان، ہم نے بنایا اسے ہاتھوں سے

اور بے شک ہم یقیناً وسعت والے ہیں۔ ﴿٤٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: إلا ما شاء الله، الاقليل، إلا یہ کہ۔
كَالرَّمِيمِ	: كالعدم، کما حقہ۔
تَمَتَّعُوا	: متاع کارواں، مال و متاع، متاع عزیز۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
أَمْرٍ	: امر، امر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَأَخَذَتْهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يَنْظُرُونَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اسْتَطَاعُوا	: استطاعت، حسب استطاعت۔
قِيَامٍ	: قیام، مقیم، قائم مقام۔
قَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَسِقِينَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
السَّمَاءَ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
بَنَيْنَاهَا	: بنا استوار کرنا، بنانا۔
بِأَيْدٍ	: ید بیضاء، ید طولی، رفع الیدین۔
لَمُوسِعُونَ	: وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔

إِلَّا	جَعَلَتْهُ ^①	كَالزَّمِيمِ ^ط	وَ	فِي ثَمُودَ	إِذْ
مگر	وہ کر دیتی اُسے	بوسیدہ ہڈی کی طرح	اور	ثمود میں (بھی نشانی ہے)	جب
قِيلَ ^②	لَهُمْ	تَمَتَّعُوا ^③	حَتَّى حِينٍ ^④	فَعَتَوْا	
کہا گیا	اُن سے	تم سب فائدہ اٹھا لو	ایک وقت تک	پھر انہوں نے سرکشی کی	
عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ	فَأَخَذَتْهُمُ ^①	الصُّعِقَةُ ^①	وَهُمْ		
اپنے رب کے حکم کے بارے میں	تو پکڑ لیا انہیں	کڑک نے	اس حال میں کہ وہ		
يَنْظُرُونَ ^⑤	فَمَا	اسْتَطَاعُوا	مِنْ قِيَامٍ ^⑥	وَمَا	
وہ سب دیکھ رہے تھے	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	کھڑے ہونے کی	اور نہ	
كَانُوا	مُنْتَصِرِينَ ^⑦	وَ	قَوْمَ نُوحٍ	مِنْ قَبْلُ ^ط	
وہ سب تھے	سب بدلہ لینے والے	اور	قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)	(اس) سے پہلے	
إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فُسِّقِينَ ^ع	وَ	السَّمَاءَ
بے شک وہ	تھے سب	لوگ	سب نافرمانی کرنے والے	اور	آسمان
بَنَيْنَاهَا	بِأَيْدٍ	وَ	إِنَّا	لَمُوسِعُونَ ^⑦	
ہم نے بنایا اُسے	ہاتھوں سے	اور	بے شک ہم	یقیناً وسعت والے (ہیں)	

ضروری وضاحت

① ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② قِيلَ دراصل قَوْل تھا و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی کیا گیا ہے۔ ③ فعل میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ يَنْظُرُونَ ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں تھے استعمال ہوا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا

فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ﴿٤٨﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ لَكُمْ

مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۗ

إِنَّ لَكُمْ مِنْهُ

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥١﴾

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ

إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾

اور زمین، ہم نے بچھا دیا اسے

پس (ہم) کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ ﴿٤٨﴾

اور ہر چیز سے ہم نے دو قسمیں پیدا کیں

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿٤٩﴾

پس دوڑو اللہ کی طرف، بیشک میں تمہارے لیے

اس کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿٥٠﴾

اور مت بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود

بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے

واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿٥١﴾

اسی طرح نہیں آیا (ان لوگوں کے پاس) جو

ان سے پہلے تھے کوئی رسول

مگر انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ ﴿٥٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
فَرَشْنَاهَا	: فرش، فرشی اینٹ۔
فَنِعْمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
زَوْجَيْنِ	: حقوق الزوجین، زوجہ، زوجیت۔
تَذَكَّرُونَ	: تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَفِرُّوا	: فرار، مفر، مفرور، راہ فرار۔
نَذِيرٌ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
مُّبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
آخَرَ	: آخری زندگی۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، الا قلیل، إلا یہ کہ۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سَاحِرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
مَجْنُونٌ	: مجنون، جنون۔

وَ	الْأَرْضَ	فَرَشْنَاهَا ^①	فَنِعْمَ	الْمُهْدُونَ ^②
اور	زمین	ہم نے بچھا دیا اسے	پس (ہم کیا) خوب	بچھانے والے (ہیں)
وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ ^③	لَعَلَّكُمْ
اور	ہر چیز سے	ہم نے پیدا کیں	دو قسمیں	تا کہ تم
تَذَكَّرُونَ ^④	فَفِرُّوْا	إِلَى اللَّهِ ^ط	إِنِّي	لَكُمْ
تم سب نصیحت حاصل کرو	پس تم سب دوڑو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے
مِّنْهُ	نَذِيرٌ ^⑤	مُّبِينٌ ^ج	وَ لَا تَجْعَلُوا ^⑥	مَعَ اللَّهِ
اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح	اور مت تم سب بناؤ	اللہ کیساتھ
إِلَهًا ^⑤ آخَرَ ^ط	إِنِّي	لَكُمْ	مِّنْهُ ^⑦	نَذِيرٌ ^⑤
کوئی معبود دوسرا	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)
كَذِبِكَ	مَا	آتَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اسی طرح	نہیں	آیا	(ان لوگوں کے پاس) جو	ان سے پہلے (تھے)
مِّنْ رَسُولٍ ^⑤	إِلَّا	قَالُوا	سَاحِرٌ	أَوْ مَجْنُونٌ ^ج
کوئی رسول	مگر	انہوں نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)

ضروری وضاحت

① مَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ یُن میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ تَذَكَّرُونَ دراصل تَتَذَكَّرُونَ تھا تخفیف کے لیے ایک ت کو گرایا گیا ہے۔ ⑤ ذِیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل مِّنْهُ تھا سے پہلے جزم ہو تو الٹا پیش کو صرف پیش سے بدلا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

أَتَوَاصَوْا بِهِ^ج

بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ^ج

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ

فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ^ج

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ^ج

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ

إِلَّا لِيَعْبُدُونِ^ج

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ

وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونِ^ج

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ^ج

کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے اس (بات) کی

(نہیں) بلکہ وہ سب (خود ہی) سرکش لوگ ہیں۔⁵³

سو آپ منہ پھیر لیجئے ان سے

پس آپ ہرگز قابل ملامت نہیں ہیں۔⁵⁴

اور آپ نصیحت کرتے رہے پس بے شک نصیحت

ایمان لانے والوں کو نفع دیتی ہے۔⁵⁵

اور میں نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو

مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔⁵⁶

نہیں میں چاہتا ان سے کوئی رزق

اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔⁵⁷

بے شک اللہ ہی بہت رزق دینے والا

قوت والا بہت مضبوط ہے۔⁵⁸

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاصَوْا	: وصیت نامہ، آخری وصیت۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
طَاغُونَ	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
بِمَلُومٍ	: ملامت۔
ذَكِّرْ	: تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
خَلَقْتُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْإِنْسَ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
إِلَّا	: الا ماشاء الله، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لِيَعْبُدُونِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
أُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
رِزْقٍ	: رزق، رزاق، رازق۔
يُطْعَمُونَ	: قیام و طعام، بعد از طعام۔
ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
الْقُوَّةِ	: قوت، قوی، مقوی۔

آ	تَوَاصَوْا ^①	بِهِ ^ج	بَلْ	هُمْ
کیا	انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے	اس (بات) کی	بلکہ	وہ سب
قَوْمٌ	طَاغُونَ ^ج (53)	فَتَوَلَّ ^②	عَنْهُمْ	فَمَا
لوگ (ہیں)	سب سرکش	سو آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	پس نہیں (ہیں) آپ
بِمَلُومٍ ^③ (54)	وَ	ذِكْرٌ	فَإِنَّ	الذِّكْرَى ^④
ہرگز قابل ملامت	اور	آپ نصیحت کرتے رہیے	پس بیشک	نصیحت
تَنْفَعُ ^④	الْمُؤْمِنِينَ ^⑤ (55)	وَمَا	خَلَقْتُ	الْإِنْسَ
نفع دیتی ہے	ایمان لانے والوں (کو)	اور نہیں	میں نے پیدا کیا	انسانوں (کو)
إِلَّا	لِيَعْبُدُونِ ^⑤ (56)	مَا	أُرِيدُ	مِنْهُمْ
مگر	اس لیے کہ وہ سب میری عبادت کریں	نہیں	میں چاہتا	ان سے
مِنْ رِزْقٍ ^⑥ (7)	وَ	مَا	أُرِيدُ	يُطْعَمُونَ ^⑤ (57)
کوئی رزق	اور نہ	میں چاہتا ہوں	کہ	وہ سب مجھے کھلائیں
إِنَّ اللَّهَ	هُوَ الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِينُ ^⑤ (58)	
بے شک اللہ	ہی بہت رزق دینے والا	قوت والا	بہت مضبوط (ہے)	

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجودت اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ② فعل میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ علامت ب سے پہلے اگر ما ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ی اور ت مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں می لگانی ہو تو فعل اور اس می کے درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں آخر سے می گری ہوئی ہے۔ ⑥ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا
ذُنُوبًا

پس بے شک ان کے لیے جنہوں نے ظلم کیا

ایک ڈول ہے (یعنی عذاب کا ایک حصہ)

مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

ان کے ساتھیوں کے ڈول (یعنی حصے) کی طرح

فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿59﴾

سو وہ جلدی طلب نہ کریں مجھ سے (عذاب)۔ ﴿59﴾

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

پس ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا

مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿60﴾

انکے اُس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿60﴾

رُكُوعَاتُهَا 2

52 سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ 76

آيَاتُهَا 49

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قسم ہے طور کی ﴿1﴾ اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی ﴿2﴾

وَ الطُّورِ ﴿1﴾ وَ كِتَابٍ مَّسْطُورٍ ﴿2﴾

(جو) کھلے ہوئے ورق میں ہے۔ ﴿3﴾

فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ﴿3﴾

اور آباد گھر کی۔ ﴿4﴾

وَ الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿4﴾

اور بلندی کی ہوئی چھت کی۔ ﴿5﴾

وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الطُّورِ	: کوہ طور، طور سینا۔	ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كِتَابٍ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مِثْلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَّسْطُورٍ	: سطر، سطور، بین السطور۔	أَصْحَابِهِمْ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
رَقٍّ	: ورق، اوراق۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَّنْشُورٍ	: ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔	يَسْتَعْجِلُونَ	: عجلت، مہر عجل۔
الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔	كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْمَعْمُورِ	: معمور، عمرانیات۔	يَوْمِهِمْ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْمَرْفُوعِ	: اعلیٰ وارفع، رفعت و سر بلندی، سطح مرتفع۔	يُوعَدُونَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

فَانَّ ①	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذُنُوبًا ②
پس بے شک	(ان) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک ڈول (یعنی حصہ ہے عذاب کا)
مِثْلَ ذُنُوبِ	أَصْحِبِهِمْ	فَلَا ①	يَسْتَعْجِلُونَ ③④
ڈول (حصے) کی طرح	انکے ساتھیوں کے	سوز	وہ سب جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)
فَوَيْلٌ ①	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	
پس ہلاکت (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	
مِنْ يَوْمِهِمْ	الَّذِي	يُوعَدُونَ ⑤	
ان کے (اُس) دن سے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	

رُكُوعَاتُهَا 2

سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ 76

آيَاتُهَا 49

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ ⑥	الطُّورِ ①	وَ	كِتَابٍ	مَسْطُورٍ ⑦	فِي رَقٍ
قسم ہے	طور (پہاڑ کی)	اور	کتاب (کی)	لکھی ہوئی	ورق میں
مَنْشُورٍ ⑦	وَ	الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ⑦	وَ	السَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ⑦	
(جو) کھلے ہوئے	اور	آباد گھر (کی)	اور	بلند کی ہوئی چھت (کی)	

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اصل میں يَسْتَعْجِلُونِي تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ و کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ﴿٦﴾

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا يَوْمَ يَوْمِي لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

الَّذِينَ هُمْ فِي حُوضٍ يَلْعَبُونَ ﴿١٢﴾

يَوْمَ يُدْعَوْنَ

إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ﴿١٣﴾

هَذِهِ النَّارُ

الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾

أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾

اور اُبلتے ہوئے سمندر کی (قسم)۔ ﴿٦﴾

بیشک آپ کے رب کا عذاب یقیناً واقع ہونے والا ہے۔ ﴿٧﴾

نہیں ہے اس کو کوئی ہٹانے والا (یعنی روکنے والا)۔ ﴿٨﴾

جس دن حرکت کرے گا آسمان سخت حرکت کرنا۔ ﴿٩﴾

اور چلیں گے پہاڑ بہت چلنا۔ ﴿١٠﴾

پس ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿١١﴾

وہ جو فضول بحث میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿١٢﴾

جس دن وہ دھکیلے جائیں گے

جہنم کی آگ کی طرف خوب دھکے دے کر۔ ﴿١٣﴾

(کہا جائے گا) یہی (وہ) آگ ہے

جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ﴿١٤﴾

تو (بھلا) کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْمُكَذِّبِينَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

يَلْعَبُونَ : لہو و لعب۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

نَارٍ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

هَذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

فَسِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تُبْصِرُونَ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ : شام و سحر، گرد و نواح، شان و شوکت۔

الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرہ عرب، بڑو بحر۔

لَوَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

دَافِعٍ : دفاع، مدافعت، دفع۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

السَّمَاءُ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

الْجِبَالُ : جبل احد، جبل رحمت۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ⑥	إِنَّ ①	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ ①
اور	اُلتے ہوئے سمندر کی	آپکے رب کا عذاب	یقیناً واقع ہونے والا (ہے)
مَا	لَهُ ②	مِنْ دَافِعٍ ③ ④	يَوْمَ ⑤
نہیں (ہے)	اس کو	کوئی ہٹانے والا	(جس) دن
السَّمَاءِ ⑥	مَوْرًا ⑨	وَوَ ⑩	تَسِيرٌ ⑤
آسمان	سخت حرکت کرنا	اور	چلیں گے
فَوَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ⑪	الَّذِينَ هُمْ
پس ہلاکت (ہے)	اُس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے	جو وہ فضول بحث میں
يَلْعَبُونَ ⑫	يَوْمَ	يُدْعُونَ ⑦	إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ
وہ سب کھیل رہے ہیں	(جس) دن	وہ سب دھکیلے جائیں گے	جہنم کی آگ کی طرف
دَعَا ⑬	هَذِهِ	النَّارُ	الَّتِي كُنْتُمْ
خوب دھکے دے کر	(کہا جائے گا) یہی (وہ)	آگ (ہے)	جو تھے تم اس کو
تُكَذِّبُونَ ⑭	أَفْسِحْرٌ	هَذَا أَمْ ⑧	أَنْتُمْ لَا تَبْصِرُونَ ⑮
تم سب جھٹلاتے	تو (بھلا) کیا جادو (ہے)	یہ یا تم	نہیں تم سب دیکھتے

ضروری وضاحت

① إِنَّ اور لے دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② لے میں لے دراصل لے تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لے کیا گیا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ علامت یٰ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑧ علامت أَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا ۗ

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۗ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾

فَكِهِينَ

بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۗ وَوَقَّهْمُ

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

مُتَّكِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۗ

وَزَوَّجْنَهُمْ

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾

داخل ہو جاؤ اُس میں پھر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو

برابر ہے تم پر، بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے

(اُسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿١٦﴾

پیشک متقین باغات اور نعمتوں میں ہونگے۔ ﴿١٧﴾

لطف اٹھانے والے ہونگے

(اس) سے جو ان کو انکے رب نے دیا اور بچا لیا انہیں

ان کے رب نے جہنم کے عذاب سے۔ ﴿١٨﴾

تم کھاؤ اور پیو خوب مزے سے

اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿١٩﴾

قطاروں میں لگے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے

اور ہم بیاہ دیں گے انہیں

بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاصْبِرُوا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سَوَاءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تُجْزَوْنَ	: جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
الْمُتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
نَعِيمٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
كُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اشْرَبُوا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
مُتَّكِينَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔
مَّصْفُوفَةٍ	: صف، صف بندی، صف اول۔
زَوَّجْنَهُمْ	: زوجہ، زوجیت، حقوق الزجین۔
بِحُورٍ	: حور، حور و غلمان۔
عِينٍ	: معاینہ، عینی شاہد۔

إِصْلَوْهَا ^①	فَاصْبِرُوا	أَوْ	لَا تَصْبِرُوا ^②	سَوَاءٌ
تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	پھر تم سب صبر کرو	یا	تم سب صبر نہ کرو	برابر (ہے)
عَلَيْكُمْ ^ط	تُجْزَوْنَ ^④	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ^⑤	﴿١٦﴾
تم پر	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تم سب عمل کرتے تھے	
إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي جَنَّتٍ	وَّ	نَعِيمٍ ^ل
بے شک	سب متقین	باغات میں	اور	نعمتوں (میں ہونگے)
فَكِهِينَ	بِمَا	أَتَاهُمْ ^⑥	رَبُّهُمْ ^ع	وَقَهُمْ ^⑥
سب لطف اٹھانے والے	(اس) سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے	اور بچا لیا انہیں
رَبُّهُمْ ^⑥	عَذَابِ الْجَحِيمِ ^{١٨}	كُلُّوا	وَّ	اشْرَبُوا
ان کے رب نے	جہنم کے عذاب (سے)	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو
هَنِيئًا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ^⑤	مُتَّكِينَ ^⑦	عَلَى سُرُرٍ
خوب مزے سے	(اسکے) بدلے جو	تم سب عمل کرتے تھے	سب تکیہ لگائے ہوئے	تختوں پر
مَّصْفُوفَةٍ ^ج	وَّ	زَوَّجْنَهُمْ ^⑥	بِحُورٍ عِينٍ ^{٢٠}	
قطاروں میں لگے	اور	ہم نے بیاہ دیا انہیں	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے	

ضروری وضاحت

① ہا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ② لا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ ان کیساتھ ما ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ علامت تُم اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا انکو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَاتَّبَعْتَهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ بِإِيمَانٍ

الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

وَمَا آَلَتْهُمْ

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط

كُلُّ أَمْرٍ بِمَا

كَسَبَ رَهِيْنٌ 21

وَأَمَدَدْنَهُمْ بِفَاكِهَةٍ

وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ 22

يَتَنَازَعُونَ

فِيهَا كَأَسَا لَا لَعُو

فِيهَا وَلَا تَأْتِيْمٌ 23

اور جو (لوگ) ایمان لائے

اور انکی پیروی کی ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ

(تو) ہم ملا دیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو

(جنت میں) اور ہم کی نہیں کریں گے ان سے

ان کے عمل میں کچھ بھی

ہر آدمی (اس کے) عوض جو

اس نے کمایا گروہ رکھا ہوا ہے۔ 21

اور ہم خوب عطا کریں گے انہیں میوے

اور گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ 22

(خوش طبعی سے) وہ ایک دوسرے سے چھیننا چھٹی کریں گے

اس میں جام (شراب) کی، نہ کوئی بیہودہ گوئی ہوگی

اس میں اور نہ کوئی گناہ کا کام۔ 23

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

گَسَبَ : کسبِ حلال، وہی و کسی، اکتسابِ فیض۔

رَهِيْنٌ : رہن، مرہون منت۔

أَمَدَدْنَهُمْ : مدد، امداد، مددگار، مدد و معاون۔

لَحْمٍ : ماء اللحم، لحمیات، کچھ شحم۔

يَتَنَازَعُونَ : تنازعہ، متنازعہ۔

كَأَسَا : کاسہ، کاسہ گدائی۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔

لَعُو : لغو گفتگو، لغویات۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔

اتَّبَعْتَهُمْ : اتباع، تابع، تابع، تبع سنت۔

ذُرِّيَّتَهُمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

الْحَقْنَا : الحاق، ملحق، لواحقین، بیماری لاحق ہونا۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

عَمَلِهِمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

كُلُّ : کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

وَالَّذِينَ	وَأَمَّنُوا	وَ	اتَّبَعْتَهُمْ ^{①②}	ذُرِّيَّتَهُمْ
اور	سب ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد (نے)
بِإِيمَانٍ	أَلْحَقْنَا ^③	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	
ایمان کے ساتھ	(تو) ہم ملا دیں گے	ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)	
وَمَا	أَلْتَنَّهُمْ ^{②③}	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ ^④	
اور	ہم کمی کریں گے ان سے	ان کے عمل میں سے	کچھ بھی	
كُلُّ	أَمْرٍ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ ^⑤
ہر	آدمی	(اس کے) عوض جو	اس نے کمایا	گروہی رکھا ہوا (ہے)
وَأَمْدَدْنَاهُمْ ^{②③}	بِفَاكِهَةٍ ^{①⑤}	وَلَحْمٍ	مِمَّا	
اور ہم خوب عطا کریں گے انہیں	میوے	اور گوشت	(اس) میں سے جو	
يَسْتَهْوُونَ ^⑥	يَتَنَازَعُونَ ^⑥	فِيهَا		
وہ سب چاہیں گے	وہ سب چھیننا چھٹی کریں گے ایک دوسرے سے	اس (جنت) میں		
كَأْسًا	لَّغْوٍ ^⑦	فِيهَا	وَ لَا	تَأْتِيْمٌ ^⑦
جام (پر)	کوئی بیہودہ گوئی (ہوگی)	اس میں	اور نہ	کوئی گناہ کا کام

ضروری وضاحت

① ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً هُمْ کا ترجمہ ان کی کیا ہے۔ ③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یہاں علامت پ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل میں موجود ت اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ

غِلْمَانٌ لَهُمْ

كَأَنَّهُمْ لَوْلُوهُمْ مَكْنُونٌ ﴿24﴾

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

يَتَسَاءَلُونَ ﴿25﴾

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ

فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿26﴾

فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا

وَ قَدْنَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿27﴾

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ^ط

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

الرَّحِيمُ^ع ﴿28﴾

اور چکر لگا رہے ہوں گے ان پر

نوعمر لڑکے ان (کی خدمت) کے لیے

گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔ ﴿24﴾

اور متوجہ ہونگے ان کے بعض بعض پر

ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے۔ ﴿25﴾

وہ کہیں گے بے شک ہم تھے اس سے قبل

اپنے اہل (وعیال) میں ڈرانے والے۔ ﴿26﴾

تو اللہ نے ہم پر احسان کیا

اور اس نے بچا لیا ہمیں لو کے عذاب سے۔ ﴿27﴾

پیشک ہم اس سے قبل ہی اس کو پکارا کرتے تھے

بے شک وہی خوب احسان کرنے والا

بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

أَهْلِنَا : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔

فَمَنْ : ممنون۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

نَدْعُوهُ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔

الْبَرُّ : بڑ، بڑ الوالدین، ابرار۔

الرَّحِيمُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

وَ : شام و سحر، گرد و نواح، شان و شوکت۔

يَطُوفُ : طواف، طواف کعبہ، مطاف۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

غِلْمَانٌ : حور و غلمان۔

أَقْبَلَ : استقبال، قبلہ رخ، مستقبل۔

بَعْضُهُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔

يَتَسَاءَلُونَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	يَطُوفُ ^①	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانُ	لَهُمْ ^②
اور	وہ چکر لگا رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے	ان (کی خدمت) کے لیے
كَانَهُمْ	لَوْلَوْ	مَكْنُونٌ ^③	وَ	أَقْبَلَ
گویا کہ وہ	موتی (ہوں)	چھپائے ہوئے	اور	متوجہ ہونگے
بَعْضُهُمْ	عَلَى بَعْضٍ	يَتَسَاءَلُونَ ^④	قَالُوا	
انکے بعض	بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے	وہ سب کہیں گے	
إِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِي أَهْلِنَا ^⑤	مُشْفِقِينَ ^⑥
بے شک ہم	ہم تھے	(اس سے) قبل	اپنے اہل (وعیال) میں	سب ڈرانے والے
فَمَنْ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقَدْنَا ^⑤
تو احسان کیا	اللہ (نے)	ہم پر	اور	اس نے ہمیں بچا لیا
عَذَابِ السَّمُومِ ^⑦	إِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	
لو کے عذاب سے	بے شک ہم	ہم تھے	(اس سے) قبل (ہی)	
نَدْعُوهُ ^ط	إِنَّهُ	هُوَ الْبَرُّ	الرَّحِيمُ ^ع	
ہم پکارا کرتے اس کو	بیشک وہ	ہی خوب احسان کرنے والا	بہت رحم کرنے والا (ہے)	

ضروری وضاحت

① يَطُوفُ واحد مذکر ہے، کیونکہ اسکے بعد غِلْمَانُ جمع کا لفظ ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ② لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لے ہو جاتا ہے۔ ③ مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل میں موجود لے اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ

بِهِ رَبِّبِ الْمُنُونِ ﴿٣٠﴾

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي

مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاءُ مُهْمٌ بِهَذَا

أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ﴿٣٢﴾

أَمْ يَقُولُونَ تَقْوَلُهُ ۚ

بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ

سو آپ نصیحت کیجیے پس نہیں ہیں آپ

اپنے رب کی مہربانی سے ہرگز کاہن

اور نہ کوئی دیوانے۔ ﴿٢٩﴾

کیا وہ کہتے ہیں (کہ یہ) ایک شاعر ہے ہم انتظار کرتے ہیں

اس پر گردش زمانہ (یعنی موت کا)۔ ﴿٣٠﴾

آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو پس بیشک میں (بھی)

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿٣١﴾

کیا حکم دیتی ہیں انہیں ان کی عقلیں اس (بات) کا

یا وہ (خود) حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہیں۔ ﴿٣٢﴾

کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿٣٣﴾

پس چاہیے کہ وہ لے آئیں کوئی بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

تَأْمُرُهُمْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

بِهَذَا : لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔

قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

طَاعُونَ : طاعت، طغیانی، طاعتی نظام۔

بَلْ : بلکہ۔

يُؤْمِنُونَ : امن، ایمان، مومن۔

بِحَدِيثٍ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔

فَذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔

بِنِعْمَتِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

بِكَاهِنٍ : کاہن، کہانت۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔

مَجْنُونٍ : جنون، مجنون۔

يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

شَاعِرٌ : شعر، شاعر، شاعری، مشاعرہ۔

مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔

فَذَكِّرْ	فَمَا	أَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
سو آپ نصیحت کیجیے	پس نہیں (ہیں)	آپ	اپنے رب کی مہربانی سے
پِكَاهِنِ ^{①②}	وَ لَا	مَجْنُونٍ ^②	أَمْ ^③
ہرگز کوئی کاہن	اور نہ	کوئی دیوانے	کیا
شَاعِرٌ ^②	نَتَرَبَّصُ ^④	بِهِ	رَبِيبِ الْمُنُونِ ^{③④}
ایک شاعر (ہے)	ہم انتظار کرتے ہیں	اس پر	زمانے کی گردش (یعنی موت) کا
تَرَبَّصُوا ^④	فَإِنِّي	مَعَكُمْ	مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ^{④⑤}
تم سب انتظار کرو	پس بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)
أَمْ ^③	تَأْمُرُهُمْ ^⑥	أَحْلَا مَهُمْ	بِهَذَا ^③
کیا	حکم دیتی ہیں انہیں	ان کی عقلیں	اس (بات) کا
قَوْمٌ طَاغُونَ ^③	أَمْ ^③	يَقُولُونَ	تَقَوْلُهُ ^④
سب حد سے تجاوز کرنے والے لوگ (ہیں)	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ)	اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو
بَلْ	لَا يُؤْمِنُونَ ^③	فَلْيَأْتُوا ^⑦	بِحَدِيثِ ^②
بلکہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	پس چاہیے کہ وہ سب لے آئیں	کسی بات کو

ضروری وضاحت

① یہاں پ سے پہلے جملے میں ما گزرا ہے اس لیے پ میں تاکید کا مفہوم شامل ہو گیا ہے اور ترجمہ ہرگز ہوا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ④ فعل میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ وَايَا کے بعد "ل" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مِثْلَهُ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ

أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بَلْ لَا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ

أَمْ هُمُ الْمُصَيِّرُونَ ﴿٣٧﴾

أَمْ لَهُمْ سُلْمٌ

يَسْتَمِعُونَ فِيهِ

فَلَيَاتٍ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ

وَلَكُمْ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾

اس (قرآن) کے مثل اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿٣٤﴾

کیا وہ پیدا کیے گئے ہیں کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر

یا وہی (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿٣٥﴾

کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو

بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ ﴿٣٦﴾

کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں

یا وہی (ان خزانوں کے) داروغہ ہیں۔ ﴿٣٧﴾

کیا ان کے لیے کوئی سیرٹھی ہے

(کہ) وہ سن لیتے ہیں اس پر (چڑھ کر)

پھر لے آئے ان کا سننے والا کسی واضح دلیل کو۔ ﴿٣٨﴾

کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں

اور تمہارے لیے بیٹے ہیں۔ ﴿٣٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

صَادِقِينَ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔

خُلِقُوا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

غَيْرِ : دیا غیر، غیر اللہ، اغیار۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

يُوقِنُونَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

عِنْدَهُمْ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

خَزَائِنُ : خزانہ، خزانے، خزان۔

يَسْتَمِعُونَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔

مُبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فِيهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْبَنَاتُ : بنت حوا، مدرسۃ البنات۔

الْبَنُونَ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

مِثْلَهُ	إِنْ	كَانُوا	صٰدِقِيْنَ ③٤ ط	أَمْ ①	خَلِقُوا ②
اس (قرآن) کے مثل	اگر	وہ سب ہیں	سچے	کیا	وہ سب پیدا کیے گئے
مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ ④③	أَمْ ①	هُمُ الْخٰلِقُونَ ⑤ ط	أَمْ	كِيَا	
کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر	یا	وہی سب (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے (ہیں)			
خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ ٤	بَلْ	لَا يُوقِنُونَ ⑥ ط
انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	بلکہ	نہیں وہ سب یقین رکھتے
أَمْ	عِنْدَهُمْ	خٰزِئِيْنَ	رَبِّكَ	أَمْ ①	
کیا	ان کے پاس	خزانے (ہیں)	آپ کے رب کے	یا	
هُمُ الْمُصِطْرُونَ ⑤⑥ ط	أَمْ ①	لَهُمْ	سُلٰمٌ ④	يَسْتَمِعُونَ	
وہی سب داروغہ (ہیں)	کیا	ان کے لیے	کوئی سیرٹھی	(کہ) وہ سب سن لیتے ہیں	
فِيْهِ ⑦ ج	فَلِيٰتٍ ⑧	مُسْتَمِعُهُمْ ⑥	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ④ ط		
اس پر (چڑھ کر)	پھر چاہیے کہ وہ لے آئے	ان کا سننے والا	کسی واضح دلیل کو		
أَمْ ①	لَهُ	الْبٰنٰتِ	وَ	لَكُمْ	الْبٰنُونَ ④ ط
کیا	اس کے لیے	بیٹیاں (ہیں)	اور	تمہارے لیے	سب بیٹے

ضروری وضاحت

① علامت **أَمْ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں **ذبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ⑤ **هُم** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں **فِي** کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ **وَ يٰأَفْ** کے بعد **لْ** کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ

مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾

کیا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجرت تو وہ

(اسکے) تاوان سے بوجھل کیے جانے والے ہیں۔ ﴿٤٠﴾

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾

یا انکے پاس غیب (کا علم) ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں۔ ﴿٤١﴾

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ

کیا وہ ارادہ کرتے ہیں کسی داؤ (چال) کا

تو (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

فَالَّذِينَ كَفَرُوا

وہی چال میں آنے والے ہیں۔ ﴿٤٢﴾

هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾

کیا ان کے لیے کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے سوا

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۖ

پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿٤٣﴾

سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾

اور اگر وہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا

(تو) وہ کہہ دیں گے (یہ) تہہ بہ تہہ بادل ہے۔ ﴿٤٤﴾

يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾

پس آپ چھوڑ دیجئے انہیں یہاں تک کہ

فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ

وہ جا ملیں اپنے (اس) دن کو جس میں

يُلْقُوا أَيَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْأَلُهُمْ	: سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
أَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
مُثْقَلُونَ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
عِنْدَهُمْ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْغَيْبُ	: حاضر و غائب، علم غیب، غیبی اشیاء۔
يَكْتُبُونَ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
يُرِيدُونَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
سُبْحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔
يُشْرِكُونَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
يَرَوْا	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
السَّمَاءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
سَاقِطًا	: ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
يَقُولُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُلْقُوا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَهُمْ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

أَمْرٌ	تَسْأَلُهُمْ	أَجْرًا ^①	فَهُمْ	مِنْ مَّغْرَمٍ
کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجرت	تو وہ	(اسکے) تاوان سے
مُثْقَلُونَ ^②	أَمْرٌ	عِنْدَهُمْ	الْغَيْبِ	فَهُمْ يَكْتُبُونَ ^③
بوجھل کیے جانے والے (ہیں)	یا	انکے پاس	غیب (کا علم ہے)	پس وہ سب لکھ لیتے ہیں
أَمْرٌ	يُرِيدُونَ	كَيْدًا ^④	فَالَّذِينَ	كَفَرُوا
کیا	وہ سب ارادہ کرتے ہیں	کسی داؤ کا	تو (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا
هُمْ الْمَكِيدُونَ ^④	أَمْرٌ	لَهُمْ ^⑤	إِلَهٌ ^①	غَيْرُ اللَّهِ ^ط
وہی سب چال میں آنے والے (ہیں)	کیا	ان کے لیے	کوئی (اور) معبود (ہے)	اللہ کے سوا
سُبْحَانَ اللَّهِ	عَمَّا ^⑥	يُشْرِكُونَ ^④	وَإِنْ	يَرَوْا ^⑦
پاک ہے اللہ	(اُس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور اگر	وہ سب دیکھ لیں
كِسْفًا ^①	مِنَ السَّمَاءِ	سَاقِطًا	يَقُولُوا	سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ^④
کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	وہ سب کہہ دیں گے	تہہ بہ تہہ بادل (ہے)
فَذَرَهُمْ	حَتَّى	يُلْقُوا	يَوْمَهُمْ	الَّذِي فِيهِ ^⑧
پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں	یہاں تک کہ	وہ سب جا لیں	اپنے (اس) دن کو	جس میں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اور يہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑦ يَرَوْا دراصل يَرَاءُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوْا ہو گیا ہے۔ ⑧ يٰهَا الَّذِي اور يہ دونوں کا ملا کر ترجمہ جس میں کیا گیا ہے۔

يُصَعَّقُونَ ﴿٤٥﴾

وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔ ﴿٤٥﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

جس دن ان کی چال ان کے کچھ کام نہ آئے گی

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿٤٦﴾

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

اور بیشک (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے ظلم کیا

عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ

ایک عذاب ہے اس (آخرت کے عذاب) کے علاوہ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿٤٧﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

اور آپ صبر کیجئے اپنے رب کے حکم آنے تک

فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

پس بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کیساتھ

حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

جس وقت آپ کھڑے ہوں۔ ﴿٤٨﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

اور رات کے کچھ حصے میں بھی پس اسکی پاکی بیان کیجئے

وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

اور ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد۔ ﴿٤٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	لِحُكْمِ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَا	: لاعلم، لاحاصل، لامتناہی، لاعلاج۔	بِأَعْيُنِنَا	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يُنصَرُونَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	بِحَمْدِ	: حمد و ثناء، حامد، محمود۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔	تَقُومُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
أَكْثَرَهُمْ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر، لیلۃ مبارکہ۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	وَ	: شان و شوکت، عفو و درگزر، رحم و کرم۔
اصْبِرْ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	النُّجُومِ	: نجم، نجومی، علم نجوم، نجم الثاقب۔

يُصْعَقُونَ ^① 45	يَوْمَ	لَا يُغْنِي ^②	عَنْهُمْ ^③	كَيْدُهُمْ
وہ سب بے ہوش کیے جائیں گے	(جس) دن	کام نہ آئے گی	ان کے	ان کی چال
شَيْئًا وَلَا هُمْ	يُنْصَرُونَ ^④ 46	وَ	إِنَّ	لِلَّذِينَ
کچھ بھی اور نہ وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے اور	بے شک	(اُن لوگوں) کے لیے جن	
ظَلَمُوا	عَذَابًا ^④	دُونَ ذَلِكَ	وَ	لَكِنَّ
سب نے ظلم کیا	ایک عذاب (ہے)	اس کے علاوہ	اور	لیکن
أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ ^⑤ 47	وَ	أَصْبِرُ	لِحُكْمِ رَبِّكَ ^⑥
ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے اور	آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم آنے تک	
فَإِنَّكَ	بِأَعْيُنِنَا ^⑦	وَ	سَبِّحْ	
پس بے شک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے (ہیں)	اور	پاکی بیان کیجیے	
بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِينَ	تَقُومُ ^⑧ 48	وَ	
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں	اور	
مِنَ اللَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	إِدْبَارَ النُّجُومِ ^⑨ 49	
(کچھ حصہ) رات سے	پس پاکی بیان کیجئے اسکی	اور	ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد	

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ یہاں ل کا ترجمہ آنے تک ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں کھڑے ہونے سے مراد نیند سے کھڑا ہونا، نماز کے لیے کھڑے ہونا وغیرہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝۱

قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے۔ ۱

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝۲

نہ تمہارا ساتھی راہ بھولا اور نہ وہ بھٹکا۔ ۲

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝۳

اور نہیں وہ بولتا (اپنی) خواہش سے۔ ۳

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝۴

نہیں ہے وہ مگر ایک وحی (جو) اس پر بھیجی جاتی ہے۔ ۴

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝۵

اسکو سکھایا زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے۔ ۵

ذُو مِرَّةٍ ۝۶

(جو) بڑی طاقت والا ہے

فَاسْتَوَىٰ ۝۷

پس وہ سیدھا کھڑا ہوا (یا بلند ہوا)۔ ۶

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝۸

اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا۔ ۷

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝۹

پھر وہ قریب ہوا سو اتر آیا۔ ۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ ۝۱۰

تو وہ ہو گیا دو کمانوں کے بقدر فاصلے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔	وَحْيٌ	: وحی، وحی متلو، وحی الہی۔
الرَّحِيمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔	عَلَّمَهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
النَّجْمِ	: نجم، نجومی، علم نجوم۔	شَدِيدٌ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	الْقُوَىٰ	: قوت، قوی، مقوی۔
صَاحِبُكُمْ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
يَنْطِقُ	: منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔	فَاسْتَوَىٰ	: مستوی، استواء۔
الْهَوَىٰ	: ہوائے نفس۔	بِالْأُفُقِ	: آفاق، آفاقی، آفاق عالم، افق۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْأَعْلَىٰ	: اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ ^①	النَّجْمِ	إِذَا	هَوَى ^①	مَا	ضَلَّ	صَاحِبِكُمْ
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرے	نہ	راہ بھولا	تمہارا ساتھی
وَمَا	غَوَى ^②	وَمَا	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوَى ^③		
اور نہ	وہ بھٹکا	اور نہیں	وہ بولتا	(اپنی) خواہش سے		
إِنْ ^②	هُوَ	إِلَّا	وَحْيٍ ^③	يُوحَى ^④		
نہیں (ہے)	وہ	مگر	ایک وحی	(جو اُس پر) وہ بھیجی جاتی ہے		
عَلَّمَهُ ^⑤	شَدِيدُ الْقُوَى ^⑤	ذُو مِرَّةٍ ^⑥				
اس کو سکھایا	زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے	(جو) بڑی طاقت والا (ہے)				
فَاسْتَوَى ^⑥	وَ	هُوَ	بِالْأَفْقِ	الْأَعْلَى ^⑦		
پس وہ سیدھا کھڑا ہوا	اور	وہ	(آسمان کے) کنارے پر تھا	بلند		
ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلَّى ^⑦	فَكَانَ ^⑧	قَابَ	قَوْسَيْنِ	
پھر	وہ قریب ہوا	سوا تر آیا	تو وہ ہو گیا	فاصلے پر	(بقدر) دو کمانوں کے	

ضروری وضاحت

① کے کئی معانی ہوتے ہیں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
 ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت اِنْ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ علامت فَاعِل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ كَان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو گیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

أَوْ آدُنِي ٩

یا اس سے بھی زیادہ قریب۔ ٩

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ

پھر اس نے وحی کی اس (اللہ) کے بندے کی طرف

مَا أَوْحَىٰ ١٠ مَا كَذَبَ

جو اس نے وحی کی۔ ١٠ نہیں جھوٹ بولا

الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ١١

(رسول کے) دل نے جو اس نے دیکھا۔ ١١

أَفْتُمِرُونَ ١٢ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ

پھر کیا تم جھگڑتے ہو اس سے اس پر جو وہ دیکھتا ہے ١٢

وَلَقَدْ رَآهُ

اور بلاشبہ یقیناً اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو

نَزْلَةً أُخْرَىٰ ١٣

ایک اور بار (معراج کی رات)۔ ١٣

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ١٤

سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ ١٤

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ١٥

اس کے پاس (ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے۔ ١٥

إِذْ يَغْشَىٰ السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ١٦

جب ڈھانپ رہا تھا (اس) بیری کو جو کچھ ڈھانپ رہا تھا۔ ١٦

مَا زَاغَ الْبَصَرُ

نہ (اسکی) نگاہ اور طرف مائل ہوئی

وَمَا ظَنَىٰ ١٧

اور نہ وہ حد سے بڑھی۔ ١٧

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَأَوْحَىٰ	: وحی، وحی متلو، وحی الہی۔	أُخْرَىٰ	: اُخْرَوٰی زندگی، اول و آخر، آخری۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَبْدِهِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُنْتَهَىٰ	: انتہا، منتهی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	جَنَّةُ	: جنت، جنت الفردوس۔
كَذَبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْمَأْوَىٰ	: ملجا و ماویٰ۔
وَ	: شان و شوکت، شام و سحر، گرد و نواح۔	يَغْشَىٰ	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ آنا)۔
رَأَىٰ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	الْبَصَرُ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ظَنَىٰ	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

أَوْ	أَدْنَىٰ ①	فَأَوْحَىٰ ②	إِلَىٰ عَبْدِيهِ
یا	(اس سے بھی) زیادہ قریب	پھر اس نے وحی کی	اس کے بندے کی طرف
مَا ③	أَوْحَىٰ ⑩	كَذَّبَ	الْفُؤَادُ ④
جو	اس نے وحی کی	جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے
رَأَىٰ ⑪	أَفْتَمَرُونَهُ ⑤	عَلَىٰ	مَا ③
اس نے دیکھا	پھر (بھلا) کیا تم سب جھگڑتے ہو اس سے	(اُس) پر	جو
وَأُورَىٰ ⑫	رَأَاهُ	نَزَلَتْ ⑥	أُخْرَىٰ ⑬
اور	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار	اور
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ⑭	عِنْدَهَا	جَنَّةِ الْمَأْوَىٰ ⑮	
سدرۃ المنتہیٰ کے پاس	اس کے پاس	(ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے	
إِذْ	يَغْشَىٰ ⑦	السِّدْرَةَ ④	مَا ③
جب	وہ ڈھانپ رہا تھا	(اس) بیری کو	جو (کچھ)
مَا ③	زَاغَ	الْبَصْرُ ④	وَ مَا ③
نہ	مائل ہوئی (دوسری طرف)	(اسکی) نگاہ	اور نہ
			طغى ⑰
			وہ حد سے بڑھی

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ ما کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ ا کے بعد اگر و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اور ای واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ڈھانپنے سے مراد سونے کے پروانے اُس پر منڈلا رہے تھے۔

لَقَدْ رَأَى

بلاشبہ یقیناً اس نے دیکھیں

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ﴿١٨﴾

اپنے رب کی بعض بڑی نشانیاں۔ ﴿١٨﴾

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾

پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) لات اور عزیٰ کو ﴿١٩﴾

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْاُخْرَىٰ ﴿٢٠﴾

اور تیسرے ایک اور منات کو (کیا یہ معبود ہو سکتے ہیں)۔ ﴿٢٠﴾

الَّذِي ذَكَرُ

کیا تمہارے لیے لڑ کے ہیں

وَلَهُ الْاُنْثَىٰ ﴿٢١﴾

اور اس کے لیے لڑکیاں؟ ﴿٢١﴾

تِلْكَ اِذَا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ﴿٢٢﴾

یہ تو تب بہت بے انصافی کی تقسیم ہے۔ ﴿٢٢﴾

اِنَّ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءُ

یہ (بت) سوائے چند ناموں کے کچھ نہیں ہیں

سَمِيَّتُمْوَمَا اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ

(کہ) تم نے انہیں رکھا ہے اور تمہارے آباؤ اجداد نے

مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط

اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

اِنْ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

نہیں وہ پیچھے چلتے مگر گمان کے

وَمَا تَهْوٰى اِلَّا نَفْسٌ ؕ

اور (اس کے) جو (اُن کے) دل چاہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَأَى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْكُبْرَى : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

الثَّالِثَةُ : مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔

الْاُخْرَى : اُخْرَوٰی زندگی، اول و آخر، آخری۔

الَّذِي ذَكَرُ : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

الْاُنْثَى : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

قِسْمَةٌ : قسمت، قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔

اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

اَسْمَاءُ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمٰی، اسمائے حسنی۔

اَبَاؤُكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، تتبع، سنت۔

الظَّنَّ : ظن، بد ظن، ظن غالب، حسن ظن۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

تَهْوٰى : ہوائے نفس۔

الْاَنفُسُ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

لَقَدْ	رَأَى	مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ ①	الْكُبْرَى ①
بلاشبہ یقیناً	اس نے دیکھیں	اپنے رب کی نشانیوں میں سے (بعض)	بڑی
أَفَرَأَيْتُمْ ②	اللَّتْ	وَ	الْعُزَّى ①
پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)	لات	اور	عزبی (کو)
مَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْأُخْرَى ①	آ	لَكُمْ	الذَّكْرُ وَ
تیسرے ایک اور منات کو	کیا	تمہارے لیے	لڑکے (ہیں) اور
لَهُ	الْأُنثَى ①	تِلْكَ ③	إِذَا ④
اس کے لیے	لڑکیاں؟	یہ	اس وقت
إِنْ ⑤	هِيَ	إِلَّا	أَسْمَاءُ
نہیں (ہیں)	وہ	مگر	چند نام
وَ	أَبَاؤُكُمْ	مَا	أَنْزَلَ
اور	تمہارے آباؤ اجداد نے	نہیں	نازل فرمائی
إِنْ ⑤	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ
نہیں	وہ سب پیچھے چلتے	مگر	گمان (کے)
وَالْأَنْفُسُ ③	تَهْوَى ①	وَمَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ⑦⑧
(انکے) دل	چاہتے ہیں	اور جو	کوئی دلیل

ضروری وضاحت

① ات، ای، اے اور تہ یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ا کے بعد اگر و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ إِذَا کا ترجمہ تب یا اس وقت اور إِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑤ إِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا ہو تو إِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى^ط ﴿٢٣﴾

أَمْ لِلِإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى^ط ﴿٢٤﴾

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ

وَالْأُولَى^ع ﴿٢٥﴾

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ

لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ﴿٢٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

لَيَسْمُونَ الْمَلَائِكَةَ

تَسْمِيَةَ الْأُنثَى ﴿٢٧﴾

حالانکہ بلاشبہ یقیناً آچکی ان کے پاس

ہدایت ان کے رب کی طرف سے۔ ﴿٢٣﴾

کیا انسان کے لیے (میر ہوتا) ہے جو وہ تمنا کرے؟ ﴿٢٤﴾

سوال اللہ ہی کے لیے ہے پچھلا جہاں (آخرت)

اور پہلا جہاں (دنیا)۔ ﴿٢٥﴾

اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں

(کہ) ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی

مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے

جس کے لیے وہ چاہے اور وہ پسند کرے۔ ﴿٢٦﴾

بے شک وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

یقیناً وہ موسوم کرتے ہیں فرشتوں کو

عورتوں کے نام سے۔ ﴿٢٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْهُدَى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
لِلْإِنْسَانِ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
تَمَنَّى	: تمنا، متمنی شرکت۔
الْآخِرَةُ	: اخروی زندگی، اول و آخر۔
الْأُولَى	: نفع اولی، قعدہ اولی، قرون اولی۔
مَلَكٍ	: ملک الموت، ملائکہ۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
شَفَاعَتُهُمْ	: شفاعت، شافع محشر، شفاعت کبریٰ۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
يَأْذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَرْضَى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مومن۔
لَيَسْمُونَ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسٹمی۔
الْمَلَائِكَةَ	: ملک الموت، ملائکہ۔
الْأُنثَى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

و	لَقَدْ ^①	جَاءَهُمْ	مِنْ رَبِّهِمْ ^②	الْهُدَى ^③
اور	بلاشبہ یقیناً	آچکی ان کے پاس	ان کے رب کی طرف سے	ہدایت
أَمْ ^③	لِلْإِنْسَانِ	مَا	تَمَنَّى ^④	فَلِلَّهِ
کیا	انسان کے لیے (میسر ہوتا ہے)	جو	وہ تمنا کرے؟	سوال اللہ ہی کے لیے (ہے)
الْآخِرَةُ	وَ	الْأُولَى ^⑤	وَ	مِنْ مَلَكَ ^⑥
آخرت	اور	پہلا جہاں (دنیا)	اور	کتنے ہی فرشتے (ہیں)
فِي السَّمَوَاتِ	لَا	تُغْنِي ^⑦	شَفَاعَتُهُمْ ^⑧	شَيْئًا
آسمانوں میں	(کہ) نہیں	کام آتی	ان کی سفارش	کچھ بھی
إِلَّا	مِنْ بَعْدِ ^⑨	أَنْ	يَأْذَنَ	اللَّهُ ^⑩
مگر	اس کے بعد	کہ	وہ اجازت دے	اللہ
وَ	يَرْضَى ^⑪	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ ^⑫
اور	وہ پسند کرے	بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے
بِالْآخِرَةِ	لَيْسَمُونَ ^⑬	الْمَلَائِكَةَ ^⑭	تَسْمِيَةَ الْإُنثَى ^⑮	
آخرت پر	یقیناً وہ سب موسوم کرتے ہیں	فرشتوں (کو)	عورتوں کے نام سے	

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② هُمْ يَاهُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ أَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ④ ت اور شُد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہووہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ط

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ءَ وَإِنَّ الظَّنَّ

لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى ٥

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمَّا يُرِدُّ

إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ط

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ٥

وَهُوَ أَعْلَمُ

بِمَنْ اهْتَدَى ﴿٣٠﴾

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

حالانکہ ان کو اس کا کچھ علم نہیں

نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور بلاشبہ گمان

حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔ ﴿٢٨﴾

سو آپ اعراض کریں اُس سے جو روگردانی کرے

ہمارے ذکر سے اور اس نے نہیں ارادہ کیا

مگر دنیوی زندگی کا۔ ﴿٢٩﴾

یہ ان کی انتہا ہے علم میں

بے شک آپ کا رب وہی خوب جاننے والا ہے

اس کو جو اس کے راستے سے بھٹک گیا

اور وہی خوب جاننے والا ہے

اس کو جس نے ہدایت پائی۔ ﴿٣٠﴾

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
يَتَّبِعُونَ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
إِلَّا	: إلا ما شاء الله، الا قليل، الا یہ کہ۔
الظَّنَّ	: ظن، بد ظن، ظن غالب، حسن ظن۔
الْحَقِّ	: حق، حقیقت، استحقاق۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
فَاعْرِضْ	: اعراض کرنا۔
ذِكْرِنَا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
يُرِدُّ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْحَيَاةَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔
مَبْلَغُهُمْ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، مبلغ علم۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيلِهِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کو فی سبیل نکالے گا۔
اهْتَدَى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔

و ^①	مَا	لَهُمْ	بِهِ	مِنْ عِلْمٍ ^{ط ② ③}	إِنْ ^④	يَتَّبِعُونَ
حالانکہ	نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ سب پیروی کرتے
إِلَّا	الظَّنَّ	وَإِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِي	مِنَ الْحَقِّ	
مگر	گمان (کی)	اور بلاشبہ	گمان	نہیں وہ فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)	
شَيْئًا ^{ج 28}	فَاعْرِضْ	عَنْ	مَنْ	تَوَلَّى ^{ه ⑤}	عَنْ ذِكْرِنَا	
کچھ بھی	سو آپ اعراض کریں	(اس) سے	جو	روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے	
وَ	لَمْ	يُرِدْ ^{ط ⑥}	إِلَّا	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ^{ط 29}		
اور	نہیں	اس نے ارادہ کیا	مگر	دنوی زندگی کا		
ذَلِكَ ^{ط ⑦}	مَبْلَغُهُمْ	مِنَ الْعِلْمِ ^ط	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ ^{ط ⑧}
یہ	انکی انتہا (ہے)	علم سے	پیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جاننے والا (ہے)
بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيلِهِ ^ط	وَهُوَ	أَعْلَمُ ^{ط ⑧}		
(اس) کو جو	بھٹک گیا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)		
بِمَنْ	اهْتَدَى ^{ط 30}	وَ	بِاللَّهِ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	
(اس) کو جس نے	ہدایت پائی	اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں	

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ ذَلِك کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا فِي الْأَرْضِ^١

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا

بِمَا عَمِلُوا

وَيَجْزِيَ الَّذِينَ

أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى^٢

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ

وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّمَمَ^٣

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ^٤

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ

إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ^٥

فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ^٦

اور جو کچھ زمین میں ہے

تاکہ وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے برائی کی

اس کا جو انہوں نے عمل کیا

اور وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے

بھلائی کی بھلائی کے ساتھ۔³¹

(وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں سے

اور بے حیائیوں سے سوائے صغیرہ گناہوں کے

بے شک آپ کا رب وسیع بخشش والا ہے

وہ خوب جاننے والا ہے تم کو

جب اس نے تمہیں پیدا کیا زمین سے

اور جب تم بچے تھے اپنی ماؤں کے پیٹوں میں

سو تم اپنے نفسوں کی پاکیزگی کا دعویٰ مت کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
لِيَجْزِيَ	: جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
أَسَاءُوا	: علمائے سوء، اعمال سیدہ، ظن سوء۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
أَحْسَنُوا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يَجْتَنِبُونَ	: اجتناب۔
كَبِيرَ	: کبیر، اکبر، کبار علمائے کرام۔
الْفَوَاحِشِ	: فحش گوئی، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
وَاسِعٌ	: وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔
الْمَغْفِرَةِ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
أَنْشَأَكُمْ	: انشاء، انشاء پر دازی، نشوونما۔
بُطُونِ	: بطنِ مادر۔
أُمَّهَاتِكُمْ	: امہات المؤمنین۔
تُزَكُّوا	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
أَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَمَا	فِي الْأَرْضِ ^١	لِيَجْزِيَ ^١	الَّذِينَ ^٢	أَسَاءُوا
اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	تاکہ وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے برائی کی
بِمَا ^٣	عَمِلُوا	وَيَجْزِيَ	الَّذِينَ ^٢	أَحْسَنُوا
(اُس) کا جو	ان سب نے عمل کیا اور	وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے بھلائی کی
بِالْحُسْنَى ^٣	الَّذِينَ ^٢	يَجْتَنِبُونَ	كَبِيرَ الْإِثْمِ	
بھلائی کے ساتھ	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)	
وَالْفَوَاحِشِ	إِلَّا	اللَّمَمَ ^٥	إِنَّ	رَبَّكَ
اور بے حیائیوں (سے)	سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بے شک	آپ کا رب
وَأَسِعُ الْمَغْفِرَةَ ^٤	هُوَ	أَعْلَمُ ^٦	بِكُمْ ^٣	إِذْ
وسیع بخشش والا (ہے)	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	تم کو	جب
أَنْشَأَكُمْ	مِنَ الْأَرْضِ	وَإِذْ	أَنْتُمْ	أَجِنَّةٌ
اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور جب	تم	بچے (تھے)
فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ^٧	فَلَا تُزَكُّوْا ^٧	أَنْفُسَكُمْ ^٨		
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں	سومت تم سب پاکیزگی کا دعویٰ کرو	اپنے نفسوں کی		

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **لِ** اور آخر میں **ز** برہوتو اُس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ② **الَّذِينَ** جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ③ **بِمَا** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر، کا، کو کیا جاتا ہے۔ ④ **بِكُمْ** اور **مَوْنَتِ** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **لَمَمًا** کا اصل ترجمہ کم یا چھوٹا ہونا ہے ایسا گناہ جو ایک آدھ مرتبہ کیا جائے یعنی اس پر دوام اور ہمیشگی نہ ہو۔ ⑥ یہاں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

هُوَ أَعْلَمُ

بِمَنِ اتَّقَى ﴿٣٢﴾

أَفْرَأَيْتَ

الَّذِي تَوَلَّى ﴿٣٣﴾

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْثَى ﴿٣٤﴾

عِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ

فَهُوَ يَرَى ﴿٣٥﴾

أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ مَا

فِي صُحُفِ مُوسَى ﴿٣٦﴾

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ﴿٣٧﴾

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

وِزْرَ أُخْرَى ﴿٣٨﴾

وہ خوب جاننے والا ہے

اس کو جس نے پرہیزگاری اختیار کی۔ ﴿٣٢﴾

پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا

(اُسے) جس نے منہ موڑ لیا۔ ﴿٣٣﴾

اور اس نے دیا تھوڑا سا اور (پھر) ہاتھ روک لیا۔ ﴿٣٤﴾

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے

پس وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ ﴿٣٥﴾

یا اسے خبر نہیں دی گئی اس کی جو

موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ ﴿٣٦﴾

اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے (اپنا عہد) پورا کیا۔ ﴿٣٧﴾

یہ کہ نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)

کسی دوسری کا بوجھ۔ ﴿٣٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

الْغَيْبِ : حاضر و غائب، علم غیب، غیبی اشیاء۔

يُنَبِّأُ : تقویٰ، متقی۔

بِمَا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

فِي : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

صُحُفِ : عطیہ، عطا، عطیات۔

وَفَّى : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

أَلَّا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

أُخْرَى : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

هُوَ	أَعْلَمُ ^①	بِمَنْ	اتَّقَى ^②
وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اُس) کو جس نے	پرہیزگاری اختیار کی
أَفْرَأَيْتَ	الَّذِي	تَوَلَّى ^③	وَ
پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اُسے)	جس نے	منہ موڑ لیا	اور
أَعْطَى	وَوَ	أَكْدَى ^④	أَ
اس نے دیا	اور	(پھر) ہاتھ روک لیا	کیا
عِنْدَهُ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرَى ^⑤
اس کے پاس	غیب کا علم (ہے)	پس وہ	وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے
أَمْ ^④	لَمْ يُنَبِّأْ ^⑤	بِمَا	فِي صُحُفِ مُوسَى ^⑥
یا	وہ خبر نہیں دیا گیا	(اُس) کی جو	موسیٰ کے صحیفوں میں (ہے)
وَ	إِبْرَاهِيمَ	الَّذِي	وَفِي ^⑦
اور	ابراہیم کے (صحیفوں میں)	جس نے	(اپنا عہد) پورا کیا
تَزِرُ ^⑦	وَأَزْرَةً ^{⑧⑦}	وَوَزَرَ	أُخْرَى ^⑦
بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری کا

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ا کے بعد اگر و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
 ③ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اَمْر کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَلَا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ت، ق، ی، یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ

إِلَّا مَا سَعَى ۝۳۹

وَأَنَّ سَعْيَهُ

سَوْفَ يُرَى ۝۴۰

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى ۝۴۱

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ

الْمُنْتَهَى ۝۴۲ وَأَنَّهُ هُوَ

أَضْحَكَ وَأَبْكَى ۝۴۳

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۝۴۴

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ

الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝۴۵ مِنْ نُّطْفَةٍ

إِذَا تُمْنَى ۝۴۶

اور یہ کہ نہیں ہے انسان کے لیے

مگر جو وہ کوشش کرے۔ ۳۹

اور یہ کہ بے شک اس کی کوشش

جلد دیکھی جائے گی۔ ۴۰

پھر وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا پورا پورا بدلہ۔ ۴۱

اور یہ کہ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف

انتہا (آخر پہنچنا) ہے۔ ۴۲ اور بیشک وہی

(جسے چاہتا ہے) ہنسواتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) رُلاتا ہے۔ ۴۳

اور یہ کہ بیشک وہی موت دیتا ہے اور زندگی دیتا ہے۔ ۴۴

اور یہ کہ بے شک اسی نے دو قسمیں پیدا کیں

نر اور مادہ۔ ۴۵ ایک نطفے (قطرے) سے

جب وہ (رحم میں) ٹپکا یا جاتا ہے۔ ۴۶

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: إلا ما شاء الله، الأقليل، إلا یہ کہ۔
سَعَى	: سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
يُرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يُجْزَاهُ	: جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
الْأَوْفَى	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْمُنْتَهَى	: انتہا، منتہی۔
أَضْحَكَ	: مضحکہ خیز، تضحیک۔
أَبْكَى	: آہ و بکا۔
أَمَاتٌ	: موت، اموات، میت۔
أَحْيَا	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الزَّوْجَيْنِ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الذَّكَرَ	: مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
الْأُنثَى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔

و	أَنْ	لَيْسَ	لِلْإِنْسَانِ	إِلَّا	مَا
اور	یہ کہ	نہیں (ہے)	انسان کے لیے	مگر	جو
سَعَى ³⁹	وَ	أَنَّ	سَعِيَهُ ¹	سَوْفَ	
وہ کوشش کرے	اور	(یہ کہ) بے شک	اس کی کوشش	جلد	
يُرَى ⁴⁰	ثُمَّ	يُجْزَى ²	الْجَزَاءَ	الْأَوْفَى ⁴¹	
وہ دیکھی جائے گی	پھر	وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا	بدلہ	پورا پورا	
وَ	أَنَّ	إِلَى رَبِّكَ	الْمُنْتَهَى ⁴²	وَ	أَنَّهُ هُوَ ³
اور	یہ کہ بے شک	آپ کے رب ہی کی طرف	انتہا (آخر پہنچنا ہے)	اور	بیشک وہی
أَصْحَاكَ ⁴	وَ	أَبْكِي ⁴³	وَ	أَنَّهُ هُوَ ³	أَمَاتَ ⁴
ہنساتا ہے	اور	وہ رُلاتا ہے	اور	(یہ کہ) بیشک وہی	موت دیتا ہے
وَ	أَحْيَا ⁴⁴	وَ	أَنَّهُ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ ⁵
اور	وہ زندگی دیتا ہے	اور	(یہ کہ) بے شک اسی نے	پیدا کیں	دو قسمیں
الذَّكَرَ	وَ	الْأُنثَى ⁴⁵	مِنْ نُطْفَةٍ ⁶	إِذَا	تُمْنِي ⁶
نر	اور	مادہ	ایک نطفے (قطرے) سے	جب	وہ (رحم میں) ٹپکا یا جاتا ہے

ضروری وضاحت

① ءِ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② يٰ یا تُ پر پیش آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ③ یہاں ءِ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ④ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت ین میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت ٰی، ءِ اور ت مؤنث یہ سب کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَأَنَّ عَلَيْهِ

النَّشْأَةَ الْآخِرَى ﴿٤٧﴾

وَأَنَّهُ هُوَ

أَعْنَى وَأَقْنَى ﴿٤٨﴾

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَى ﴿٤٩﴾

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ﴿٥٠﴾

وَتَمُودًا فَمَا أَبْقَى ﴿٥١﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ط

إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ

وَأَطْفَى ﴿٥٢﴾

وَالْمُوتَفِكَةَ أَهْوَى ﴿٥٣﴾

فَغَشَّاهَا

اور یہ کہ بے شک اسی پر (لازم) ہے

(پیدا کر کے) دوبارہ اٹھانا۔ ﴿٤٧﴾

اور یہ کہ بے شک وہی (ہے جس نے)

دولت مند بنایا ہے اور خزانہ بخشا۔ ﴿٤٨﴾

اور یہ کہ بیشک وہی شعری (تارے) کا رب ہے۔ ﴿٤٩﴾

اور یہ کہ بیشک اسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا۔ ﴿٥٠﴾

اور تمود کو (بھی) پس (کسی کو) باقی نہ چھوڑا۔ ﴿٥١﴾

اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی)

بے شک وہ لوگ ہی بڑے ظالم تھے

اور بڑے سرکش (تھے)۔ ﴿٥٢﴾

اور اُلٹ جانے والی بستی کو (زمین پر) گرامارا۔ ﴿٥٣﴾

پھر ڈھانپا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	أَبْقَى	: باقی، بقایا، بقیہ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
النَّشْأَةَ	: نشوونما۔	نُوحٍ	: سیدنا نوح علیہ السلام، قوم نوح، سفینہ نوح۔
الْآخِرَى	: آخری زندگی۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَبُّ	: رب، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
أَهْلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	أَظْلَمَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَادًا	: قوم عاد۔	أَطْفَى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْأُولَى	: نفعی، اولی، قعدہ اولی، قرون اولی۔	فَغَشَّاهَا	: غشی طاری ہونا (یعنی حواس پر پردہ آنا)۔

و	أَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْأَةَ الْأُخْرَى ^①
اور	(یہ کہ) بے شک	اُسی پر (لازم ہے)	دوبارہ اٹھانا
و	أَنَّهُ هُوَ ^②	أَغْنَى	أَقْنَى ^④
اور	(یہ کہ) بے شک وہی	دولت مند بنایا	اُس نے خزانہ بخشا
و	أَنَّهُ هُوَ ^②	رَبُّ الشَّعْرَى ^③	أَنَّهُ
اور	یہ کہ بیشک وہی	شعری (تارے) کا رب (ہے)	(یہ کہ) بیشک وہ (ہے)
أَهْلَكَ	عَادًا الْأُولَى ^①	و	ثَمُودًا ^④
(جس نے) ہلاک کیا	پہلی (قوم) عاد کو	اور	ثمود کو (بھی)
فَمَا	أَبْقَى ^⑤	و	قَوْمَ نُوحٍ
پس نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور	قوم نوح کو (بھی)
إِنَّهُمْ	كَانُوا	هُمُ ^⑤	أَظْلَمَ ^⑥
بے شک وہ (لوگ)	سب تھے	وہ سب	بڑے ظالم
و	الْمُوتِفِكَةَ ^①	أَهْوَى ^⑤	فَعَشَّهَا ^⑦
اور	اُلٹ جانے والی بستی کو	(زمین پر) گرا مارا	پھر ڈھانپا اُسے

ضروری وضاحت

① علامت ؤ اور ى واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت ؤ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ③ اللہ تو ہر چیز کا رب ہے اس ستارے کا نام اس لیے لیا گیا ہے کہ بعض عرب قبائل اس ستارے کی پوجا کرتے تھے۔ ④ جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑤ هُمُ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

مَا غَشَىٰ ﴿٥٤﴾

فِي أَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ

تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾

هَذَا نَذِيرٌ

مِنَ النَّذْرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾

أَزِفَتِ الْأَرْفَةُ ﴿٥٧﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾

وَأَنْتُمْ سَمِيدُونَ ﴿٦١﴾

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ

وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾

جس نے ڈھانپا (یعنی تباہی و بربادی نے)۔ ﴿٥٤﴾

پس اپنے رب کی نعمتوں (میں سے) کس پر

تو شک کرے گا۔ ﴿٥٥﴾

یہ (رسول) ایک ڈرانے والا ہے

پہلے ڈرانے والوں میں سے۔ ﴿٥٦﴾

قریب آگئی قریب آنے والی (یعنی قیامت)۔ ﴿٥٧﴾

نہیں ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے والا۔ ﴿٥٨﴾

پھر (بھلا) کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو۔ ﴿٥٩﴾

اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو۔ ﴿٦٠﴾

اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿٦١﴾

پس (اے مؤمنو!) تم سجدہ کرو اللہ کو

اور (اُسی کی) عبادت کرو۔ ﴿٦٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
غَشَىٰ	: غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔
رَبِّكَ	: رب، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
هَذَا	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
نَذِيرٌ	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْأُولَىٰ	: نفعِ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرون اُولیٰ۔
كَاشِفَةٌ	: کشف، انکشاف، منکشف۔
الْحَدِيثِ	: حدیث دل، تحدیثِ نعمت۔
تَعْجَبُونَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَضْحَكُونَ	: مضحکہ خیز، تضحیک۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
تَبْكُونَ	: آہ و بکا۔
فَاسْجُدُوا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔

مَا	غَشِيَ ٥٤	فِي أَيِّ ١ ②	الْآءِ رَبِّكَ ③
جس نے	ڈھانپا	پس کس پر	اپنے رب کی نعمتوں (میں سے)
تَتَمَارَى ٥٥	هَذَا	نَذِيرٌ ④	مِنَ النُّذُرِ الْأُولَى ٥٦
توشک کرے گا	یہ (رسول)	ایک ڈرانے والا (ہے)	پہلے ڈرانے والوں میں سے
أَزِفَتْ ⑤	الْأَزْفَةُ ٥٧	لَيْسَ	لَهَا
قریب آگئی	قریب آنے والی (یعنی قیامت)	نہیں (ہے)	اس (قیامت) کو
مِن دُونِ اللَّهِ ⑥	كَاشِفَةٌ ٥٨ ④ ⑦ ٥٩ ط	أ	فَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ ①
اللہ کے سوا	کوئی ظاہر کرنے (یا ہٹانے) والا	کیا	پھر (بھلا) اس بات سے
تَعَجَّبُونَ ٥٩	و	تَضْحَكُونَ	و
تم سب تعجب کرتے ہو	اور	تم سب ہنستے ہو	اور
لَا تَبْكُونَ ٦٠	و	أَنْتُمْ	سَمِدُونَ ٦١
تم سب روتے نہیں ہو	اور	تم	سب غفلت میں پڑے ہوئے ہو
فَأَسْجُدُوا ①	لِلَّهِ	و	اعْبُدُوا ٦٢
پس تم سب سجدہ کرو	اللہ کو	اور	تم سب عبادت کرو (اسی کی)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **ذ** کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ② **پ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ③ **لَکَ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ **ذ** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑤ **ت** واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے۔ ⑥ لفظ **دُون** سے پہلے **مِن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ **كَاشِفَةٌ** مؤنث اسم ہے ضرورتاً ترجمہ مذکر میں کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاُنشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ قِيَامَتِ بہت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ ﴿١﴾

وَاِنْ يَرَوْا آيَةً

اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں

يُعْرَضُوا وَيَقُولُوا

(تو) منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾

(یہ) ایک جادو ہے ہمیشہ سے چلتا ہوا۔ ﴿٢﴾

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

اور انہوں نے جھٹلایا اور انہوں نے پیروی کی

أَهْوَاءَهُمْ

اپنی خواہشات کی

وَ كُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ﴿٣﴾

اور ہر کام (کے انجام) کا وقت مقرر ہے۔ ﴿٣﴾

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ

اور بلاشبہ یقیناً آچکی ہیں اُنکے پاس (ایسی) خبریں

مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾

جن میں ڈانٹ ڈپٹ (یعنی تشبیہ و عبرت کا سامان) ہے۔ ﴿٤﴾

حِكْمَةً بَالِغَةً

کامل دانائی کی بات ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقْتَرَبَتِ	: قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقربا۔	كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اُنشَقَّ	: شق الارض، واقعہ شق صدر۔	اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
الْقَمَرُ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔	أَهْوَاءَهُمْ	: ہوائے نفس۔
يَرَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	أَمْرٍ	: امر، مور، امور، امر بالمعروف۔
يُعْرَضُوا	: اعراض کرنا۔	الْأَنْبَاءِ	: تشبیہ، متنسبہ، انتباہ۔
يَقُولُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُزْدَجَرٌ	: زجر و توبیخ۔
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	حِكْمَةً	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُسْتَمِرٌّ	: استمرار، ماضی استمراری۔	بَالِغَةً	: بالغ، بلوغ، بلوغت۔

زُكُوعَاتُهَا 3

54 سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37

آيَاتُهَا 55

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَتْ ^①	السَّاعَةُ ^①	وَ	اَنْشَقَّ ^②	الْقَمَرُ ^②
بہت قریب آگئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند
وَ	يُرَوُّوا	آيَةً ^{③①}	يُعْرَضُونَ	
اور	وہ سب (کافر) دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	
وَ	يَقُولُوا	سِحْرٌ ^③	مُسْتَمِرٌّ ^④	
اور	وہ سب کہتے ہیں	(یہ) ایک جادو (ہے)	ہمیشہ سے چلنے والا	
وَ	كَذَّبُوا	وَ	اتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ ^⑤
اور	ان سب نے جھٹلایا	اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی
وَ	كُلُّ	مُسْتَقِرٌّ ^③	وَ	لَقَدْ ^⑥
اور	ہر	کام (کے انجام کا)	وقت مقرر (ہے)	اور
		بلاشبہ یقیناً	آچکی ہیں ان کے پاس	
مِنَ الْأَنْبَاءِ ^⑦	مَا فِيهِ ^⑧	مُزْدَجَرٌ ^④	حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ^①	
ایسی خبریں	جن میں	ڈانٹ ڈپٹ (کا سامان ہے)	کامل دانائی کی بات (ہے)	

ضروری وضاحت

① علامت ت اور مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ت کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ہذا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ ل اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہاں ما اور دونوں کو ملا کر ترجمہ جن کیا گیا ہے۔

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝٥

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ

يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُّكْرٍ ۝٦

خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ۝٧

مُهْطِعِينَ

إِلَى الدَّاعِ ط

يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا

وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝٩

پھر بھی نہیں فائدہ دیتیں ڈرانے والی چیزیں۔ ۝٥

پس آپ منہ موڑ لیجئے ان سے، جس دن

پکارنے والا پکارے گا ایک ناگوار چیز کی طرف۔ ۝٦

جھکی ہوگی ان کی نگاہیں

وہ نکلیں گے قبروں سے

گویا کہ وہ ٹڈیاں ہوں بکھری ہوئی۔ ۝٧

گردن اٹھا کر دوڑنے والے ہونگے

(اس) پکارنے والے کی طرف

کافر کہیں گے یہ دن بہت مشکل ہے۔ ۝٨

ان سے قبل قوم نوح نے جھٹلایا

پس انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو

اور انہوں نے کہا یہ دیوانہ ہے اور اُسے ڈانٹا گیا۔ ۝٩

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النُّذُرُ	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يَدْعُ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
خُشَعًا	: خشوع و خضوع۔
أَبْصَارُهُمْ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
يَخْرُجُونَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مُنْتَشِرٌ	: منتشر، انتشار۔
يَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْكَافِرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
عَبْدَنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مَجْنُونٌ	: مجنون، جنون۔
ازْدُجِرَ	: زجر و توبیخ۔

فَمَا ^①	تُغْنِي ^②	النُّذُرُ ^③	فَتَقُولَ ^④	عَنْهُمْ ^⑤
پھر نہیں	فائدہ دیتیں	ڈرانے والی چیزیں	پس آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے
يَوْمَ	يَدْعُ ^④	الدَّاعِ	إِلَى شَيْءٍ نُّكْرٍ ^⑤	
(جس) دن	پکارے گا	پکارنے والا	ایک ناگوار چیز کی طرف	
خُشَعًا	أَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُونَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	
جھکی ہوئی	ان کی نگاہیں	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے	
كَأَنَّهُمْ	جَرَادٌ	مُنْتَشِرٌ ^⑥	مُهْطِعِينَ ^⑥	
گویا کہ وہ	ٹڈیاں (ہوں)	بکھری ہوئی	سب گردن اٹھا کر دوڑنے والے (ہونگے)	
إِلَى الدَّاعِ ^ط	يَقُولُ ^④	الْكَافِرُونَ	هَذَا	يَوْمَ عَسِيرٍ ^⑧
(اس) پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	سب کافر	یہ	بہت مشکل دن (ہے)
كَذَّبَتْ ^②	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	فَكَذَّبُوا ^①	
جھٹلایا	ان سے قبل	قوم نوح (نے)	پس ان سب نے جھٹلایا	
عَبْدَنَا	وَ	قَالُوا	وَ	أَزْدُ جَرَّ ^⑨
ہمارے بندے (کو)	اور	انہوں نے کہا	(یہ) دیوانہ (ہے)	اور وہ ڈانٹا گیا

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② علامت **تُ** اور **تْ** مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت **ت** اور **تْ** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں علامت **ی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ **ڈبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **يَقُولُ** واحد مذکر کا فعل ہے کیونکہ اس کا تعلق **الْكَافِرُونَ** جمع سے ہے اس لیے اس کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

فَدَعَا رَبَّهُ

أَنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَصِرْ ﴿١٠﴾

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ

بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ﴿١١﴾

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

فَالْتَقَى الْمَاءُ

عَلَى أَمْرٍ قَدِ قَدِرَ ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنَاهُ

عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ وَدُسِرَ ﴿١٣﴾

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا

جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً

تو اُس نے پکارا اپنے رب کو

کہ بے شک میں مغلوب ہوں سو تو بدلہ لے۔ ﴿١٠﴾

تو ہم نے کھول دیے آسمان کے دروازے

زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ۔ ﴿١١﴾

اور ہم نے جاری کر دیے زمین سے چشمے

تو مل گیا (زمین و آسمان کا) پانی

ایک کام پر (جو) یقیناً مقدر کیا گیا تھا۔ ﴿١٢﴾

اور ہم نے اُسے سوار کیا

تختوں اور مینخوں والی (کشتی) پر۔ ﴿١٣﴾

جو چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے

(یہ بے پیمائش شخص کے بدلے کے لیے ہے جس کا انکار کیا گیا تھا) ﴿١٤﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنا چھوڑا اُسے نشانی (عبرت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَدَعَا	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
مَغْلُوبٌ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
فَفَتَحْنَا	: افتتاح۔
أَبْوَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر، باب رحمت۔
بِمَاءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
فَالْتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
أَمْرٍ	: امر، امر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
قَدِرَ	: تقدیر، مقدر۔
حَمَلْنَاهُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
ذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
بِأَعْيُنِنَا	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
جَزَاءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیرا، جزائے خیر۔
كُفِرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَرَكْنَاهَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

فَدَعَا	رَبَّهُ ①	أَنِّي	مَغْلُوبٌ	فَأَنْتَصِرُ ⑩
تو اُس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	مغلوب (ہوں)	سو تو بدلہ لے
فَفَتَحْنَا ②	أَبْوَابَ السَّمَاءِ	بِمَاءٍ	مِنْهُمْ ③	مِنْهُمْ ③
تو ہم نے کھول دیے	آسمان کے دروازے	پانی کے ساتھ	زور سے برسنے والے	زور سے برسنے والے
وَ	فَجَرْنَا ②	الْأَرْضَ	عِيُونًا	عِيُونًا
اور	ہم نے جاری کر دیے	زمین (سے)	چشمے	چشمے
فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلَى أَمْرٍ ④	قَدْ قَدِرَ ⑤	قَدْ قَدِرَ ⑤
تو مل گیا	(زمین و آسمان کا) پانی	ایک کام پر	یقیناً (جو) مقدر کیا گیا	یقیناً (جو) مقدر کیا گیا
وَ	حَمَلْنَاهُ ②	عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ	وَدُسْرِ ⑬	وَدُسْرِ ⑬
اور	ہم نے سوار کیا اُسے	تختوں والی (کشتی) پر	اور میٹھوں (والی)	اور میٹھوں (والی)
تَجْرِي ⑥	بِأَعْيُنِنَا ⑦	جَزَاءً	لِمَنْ	لِمَنْ
(جو) چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے (کے لیے ہے)	جس کا	جس کا
كَانَ	كُفِرًا ⑤	وَ	لَقَدْ	لَقَدْ
تھا	انکار کیا گیا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (بنا) چھوڑا اُسے

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں **قا** سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **فعل** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت **تا** اور **مؤنث** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں **ب** کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں **ہا** سے مراد کشتی یا یہ واقعہ ہے۔

فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔ ﴿١٥﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنی والا ہے ﴿١٧﴾

كَذَّبَتْ عَادٌ

عاد نے (بھی) جھٹلایا

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ﴿١٨﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا

بے شک ہم نے بھیجی ان پر تیز و تند آندھی

فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

دائمی نحوست والے دن میں۔ ﴿١٩﴾

تَنْزِعُ النَّاسَ

وہ اُکھاڑ پھینکتی تھی لوگوں کو

كَانَهُمْ آعْجَازُ

گویا کہ وہ تنے ہیں

نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

جڑ سے سے اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے۔ ﴿٢٠﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ ﴿٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُدَّكِرٍ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	رِيحًا	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مُسْتَمِرٍّ	: استمرار، ماضی استمراری۔
نُذُرٍ	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔	تَنْزِعُ	: حالت نزع۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔	يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار۔	نَحْسٍ	: منحوس، نحوست۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	نَخْلٍ	: نخلستان۔

فَهَلْ	مِنْ مُدَّكِرٍ ^{①②} ⑮	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کر نیوالا	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب
وَنُذِرُ ^③ ⑯	وَ	لَقَدْ ^④	يَسِّرُنَا	الْقُرْآنَ ^⑤
اور (میرا) ڈرانا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ	مِنْ مُدَّكِرٍ ^{①②} ⑰	كَذَّبَتْ ^⑥	عَادٌ	فَكَيْفَ
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (ہے)	جھٹلایا	عاد نے	تو کیا تھا
عَذَابِي	وَ	نُذِرُ ^③ ⑱	إِنَّا أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	ان پر
رِيحًا	صَرَصْرًا	فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ^⑦ ⑲	تَنْزِعُ ^⑥	
آندھی	تیز و تند	دائمی نحوست والے دن میں	وہ اکھاڑ پھینکتی تھی	
النَّاسِ ^⑤	كَانَتْهُمْ	أَعْبَازُ	نَخْلٍ	مُنْقَعِرٍ ^⑩
لوگوں (کو)	گویا کہ وہ	تنے (ہیں)	کھجوروں کے	جڑ سے سے اکھڑی ہوئی
فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ	نُذِرُ ^③ ⑳
پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ نُذِرُ اصل میں نُذِرِي تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ نَا اور تَمَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ دن کوئی بھی منحوس نہیں ہوتا ہے، یہ دن اُن کے لیے عذاب کے اعتبار سے منحوس ثابت ہوا ہے، یا یہ عذاب اُنکے ہلاک ہونے تک جاری رہے گا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۚ

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۚ

فَقَالُوا أَبَشَرًا

مِمَّنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ ۗ

إِنَّا إِذَا لَفِئِي ضَلَلٍ وَسُعُرٍ ۚ

ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ

عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا

بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشْرٌ ۚ

سَيَعْلَمُونَ غَدًا

مَنْ الْكَذَّابُ الْأَشْرُ ۚ

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿22﴾

ثمود نے (بھی) جھٹلایا ڈرانے والوں کو۔ ﴿23﴾

پس انہوں نے کہا کیا ایک آدمی

(جو) ہم ہی میں سے تنہا ہے ہم اسکی پیروی کریں؟

بیشک ہم تو تب یقیناً گمراہی میں اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿24﴾

کیا (یہ) نصیحت القاء (نازل) کی گئی ہے؟

ہمارے درمیان میں سے اسی پر

(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا، (اور) متکبر ہے۔ ﴿25﴾

عنقریب ضرور کل وہ جان لیں گے

(کہ) بڑا جھوٹا (اور) متکبر کون ہے۔ ﴿26﴾

(اے صالح) بے شک ہم اونٹنی کے بھیجنے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِالنُّذُرِ	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔
فَقَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
وَاحِدًا	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
نَتَّبِعُهُ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
ضَلَلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
أُلْقِيَ	: القاء۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَيْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بَلْ	: بلکہ۔
سَيَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
مُرْسِلُوا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

و	لَقَدْ	يَسْرِنَا ^①	الْقُرْآنَ ^②	لِلذِّكْرِ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن (کو)	نصیحت کے لیے
فَهَلْ	مِنْ مَدِّ كِرٍ ^③ ④ ^ع ⑤ ^ع ⑥ ^ع	كَذَّبَتْ ^⑥	ثَمُودُ ^②	بِالنُّذْرِ ^{②③}
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کر نیوالا (ہے)	جھٹلایا	ثمود نے (بھی)	ڈرانے والوں کو
فَقَالُوا	أَ	بَشَرًا ^⑤	مِنَّا	وَاحِدًا
پس انہوں نے کہا	کیا	ایک آدمی	(جو) ہم ہی میں سے	تہا ہے
إِنَّا	إِذَا	لَفِي ضَلَالٍ	وَّ	سُعُرٍ ^{②④}
بیشک ہم	(تو) تب	یقیناً گمراہی میں	اور	دیوانگی (میں پڑ گئے)
أُلْقِيَ ^⑦	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ بَيْنِنَا	بَلْ
القاء (نازل) کی گئی ہے	(یہ) نصیحت	اسی پر	ہمارے درمیان میں سے	(نہیں) بلکہ
هُوَ	كَذَّابٌ	أَشْرٌ ^{②⑤}	سَيَعْلَمُونَ	غَدًا
وہ	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر (ہے)	عنقریب ضرور وہ سب جان لیں گے	کل
مَنْ	الْكَذَّابُ	الْأَشْرُ ^{②⑥}	إِنَّا	مُرْسِلُوا ^④ ⑧ ^⑥
کون (ہے)	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر	(اے صالح) بیشک ہم	بھیجنے والے (ہیں) اونٹنی (کے)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **فَا** سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زیر** ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر **پیش** ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **مُدَّ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **تَا** اور **ة مؤنث** کی علامتیں ہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں **وَا** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فِتْنَةً لَهُمْ

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ 27

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ

قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ 28

كُلُّ شَرِبٍ مُّحْتَضِرٌ 28

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ

فَتَعَاطَى فَعَقَرَ 29

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذِرِ 30

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

فَكَانُوا

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ 31

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

ان کو آزمانے کے لیے

پس تم دیکھتے رہو انہیں اور خوب صبر کرو۔ 27

اور انہیں آگاہ کر دو کہ بے شک پانی

ان کے درمیان تقسیم شدہ ہے

ہر (ایک اپنی) پینے کی باری پر حاضر ہوا جائے گا۔ 28

پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو

سو اس نے (اے) پکڑاپس کو نچیں کاٹ دیں۔ 29

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ 30

بے شک ہم نے بھیجی ان پر ایک چیخ

تو وہ (اپنے) ہو گئے

جیسے باڑ لگانے والے کی روندی (اور ٹوٹی) ہوئی باڑ ہو۔ 31

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِتْنَةٌ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
اصْطَبِرْ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
نَبِّئْهُمْ	: نبی، انبیا۔
الْمَاءَ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
قِسْمَةٌ	: قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَرِبٍ	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
مُحْتَضِرٌ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
فَنَادُوا	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
صَاحِبَهُمْ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
نُذِرِ	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
وَاحِدَةً	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔

فِتْنَةٌ ①	لَهُمْ ②	فَارْتَقِبْهُمْ ③	وَ	اصْطَبِرْ ②٧
آزمائے (کیلئے)	ان کو	پس تم دیکھتے رہو انہیں	اور	خوب صبر کرو
وَ	نَبِيَّهُمْ ③	أَنَّ	الْمَاءَ	قِسْمَةً ①
اور	آگاہ کر دو انہیں	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ (ہے)
كُلُّ شَرِبٍ	مُحْتَضِرٌ ④	فَنَادُوا	صَاحِبَهُمْ ③	
ہر (باری والا اپنی) پینے کی باری پر	حاضر ہوا جائے گا	پھر انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی (کو)	
فَتَعَاظَى	فَعَقَرَ ②٩	فَكَيْفَ	كَانَ	
سو اُس نے (اُسے) پکڑا	پس کو نچیں کاٹ دیں	پھر کیسا	تھا	
عَذَابِي ①	وَ	نُذِرٌ ⑤	إِنَّا أَرْسَلْنَا ⑥	عَلَيْهِمْ
میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	ان پر
صَيْحَةً وَاحِدَةً ①	فَكَانُوا	كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ③١		
ایک چیخ	تو وہ سب (ایسے) ہو گئے	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ (ہو)		
وَ	لَقَدْ ⑦	يَسِّرْنَا	الْقُرْآنَ	
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن (کو)	

ضروری وضاحت

① یہاں **وَاحِدَةً** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② **لَهُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ③ **هُمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **مُر** اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **نُذِرٌ** اصل میں **نُذِرِي** تھا آخر سے **مِي** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ **إِنَّا** کے **نَا** اور **أَرْسَلْنَا** کے **نَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑦ **لَ** اور **قَدْ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کر نیوالا ہے ﴿32﴾

قوم لوط نے (بھی) ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ﴿33﴾

پیشک ہم نے بھیجی اُن پر پتھر برسائے والی ہوا

سوائے لوط کے گھر والوں کے

ہم نے نجات دی انہیں سحر کے وقت۔ ﴿34﴾

مہربانی کرتے ہوئے اپنی طرف سے

اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں (اے) جو شکر کرے۔ ﴿35﴾

اور بلاشبہ یقیناً اُس نے ڈرایا انہیں ہماری پکڑ سے

تو انہوں نے شک کیا ڈراوے میں۔ ﴿36﴾

اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے بہکایا اُسے

اُس کے مہمانوں کے بارے میں

تو ہم نے مٹا دیں (یعنی اندھی کر دیں) اُن کی آنکھیں

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿32﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

إِلَّا آلَ لُوطٍ

نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿34﴾

نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ

عَنْ ضَيْفِهِ

فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

گَدَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	بِسَحَرٍ	: سحری، اوقاتِ سحر و افطار۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	نِعْمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِالنُّذُرِ	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عِنْدِنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَجْزِي	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	شَكَرَ	: شکر، شاکر، اظہارِ شکر، شکر گزار۔
آلَ	: آل و اولاد، آل رسول۔	ضَيْفِهِ	: ضیافت، دار الضیافہ۔
نَجَّيْنَاهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	أَعْيُنَهُمْ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُدْكِرٍ ^① ^② ^③ ^④	كَذَّبَتْ ^④
نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)	جھٹلایا
قَوْمَ لُوطٍ	بِالنُّذْرِ ^③	إِنَّا	أَرْسَلْنَا
قوم لوط (نے بھی)	ڈرانے والوں کو	پیشک ہم نے	ہم نے بھیجی
حَاصِبًا	إِلَّا	أَلْ لُّوطِ ^ط	نَجَّيْنَاهُمْ ^⑤
پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	لوط کے گھر والوں کے	ہم نے نجات دی انہیں
بِسَحْرِ ^⑥ ^④	نِعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا ^ط	كَذَلِكَ
سحر کے وقت	مہربانی کرتے ہوئے	اپنی طرف سے	اسی طرح
مَنْ	شَكَرَ ^⑤	وَ	أَنْذَرَهُمْ ^⑤
جس نے	شکر ادا کیا	اور	اُس نے ڈرایا انہیں
بَطَّشَتْنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذْرِ ^⑥	وَ
ہماری پکڑ (سے)	تو انہوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور
رَاوِدُوهُ ^⑦	عَنْ ضَيْفِهِ ^⑧	فَطَمَسْنَا	أَعْيُنَهُمْ ^⑤
انہوں نے بہکایا اُسے	اُسکے مہمانوں کے بارے میں	تو ہم نے مٹا دیں	اُنکی آنکھیں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② مُدْ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ نُونِ مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں بِ کا ترجمہ کے وقت اور میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ انہوں نے بہلایا یا پھسلا یا اور مطالبہ کیا کہ انہیں ہمارے حوالے کر دو۔ ⑧ ضَيْفٌ واحد ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً

عَذَابٍ مُّسْتَقِرًّا ﴿٣٨﴾

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ

النُّذُرُ ﴿٤١﴾

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

فَأَخَذْنَاهُمْ

أَخَذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أَوْلِيكُمْ

پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿٣٧﴾

اور بلاشبہ یقیناً غارت کر دیا انہیں صبح سویرے

نہ ٹلنے والے عذاب نے۔ ﴿٣٨﴾

پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿٣٩﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے۔ ﴿٤٠﴾

اور بلاشبہ یقیناً آئے فرعون کی آل کے پاس (بھی)

ڈرانے والے۔ ﴿٤١﴾

انہوں نے جھٹلا دیا ہماری ان سب نشانیوں کو

تو ہم نے پکڑا انہیں

خوب غالب بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ کی طرح۔ ﴿٤٢﴾

(اے عرب والو) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذُوقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

عَذَابِي : عذاب۔

وَ : مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔

نُذِرِ : بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔

يَسَّرْنَا : میسر۔

الْقُرْآنَ : قرآن حکیم، آیات قرآنی۔

لِلذِّكْرِ : ذکر، اذکار۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

آل : آل و اولاد، آل رسول۔

كَذَّبُوا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

بِآيَاتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

كُلِّهَا : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

فَأَخَذْنَاهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

مُّقْتَدِرٍ : اقتدار، مقتدر حلقے۔

أَكْفَارُكُمْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔

فَذُوقُوا	وَعَذَابِي	وَوَذُرِي ^①	وَلَقَدْ ^②
(اور کہا) پس تم سب مزا چکھو	میرے عذاب اور	(میرے) ڈراوے (کا) اور	بلاشبہ یقیناً
صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ^③	فَذُوقُوا
غارت کر دیا انہیں	صبح سویرے	نہ ٹلنے والے عذاب (نے)	پس تم سب مزا چکھو
عَذَابِي	وَوَذُرِي ^①	وَلَقَدْ	يَسِّرُنَا
میرے عذاب اور	(میرے) ڈراوے (کا) اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے
الْقُرْآنَ ^③	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مَّدَكِرٍ ^{④⑤⑥}
قرآن (کو)	نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)
وَلَقَدْ ^②	جَاءَ	الْفِرْعَوْنَ	كَذَّبُوا
اور بلاشبہ یقیناً	آئے	فرعون کی آل کے پاس	ان سب نے جھٹلا دیا
بِآيَاتِنَا كُلِّهَا	فَأَخَذْنَاهُمْ	أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ^{④②}	
ہماری ان سب نشانیوں کو	تو ہم نے پکڑا انہیں	خوب غالب بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ (کی طرح)	
آ	كَفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِنْ أَوْلِيَّكُمْ ^⑦
(اے عرب والو) کیا	تمہارے کافر	بہتر (ہیں)	ان (لوگوں) سے

ضروری وضاحت

① نذُر اصل میں نذُرِی تھا آخر سے می تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ جب أَوْلِيَّكُمْ سے اشارہ کیا جائے اور مخاطب جمع مذکر ہوں تو یہ أَوْلِيَّكُمْ سے أَوْلِيَّكُمْ ہو جاتا ہے۔

أَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ

فِي الزُّبُرِ 43

أَمْ يَقُولُونَ

نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرُونَ 44

سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ

وَيَوْلُونَ الدُّبُرَ 45

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

وَالسَّاعَةُ آدُهِي وَأَمْرٌ 46

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ 47

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ

عَلَى وُجُوهِهِمْ ط

ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ 48

یا تمہارے لیے کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے

(پہلی) کتابوں میں۔ 43

کیا وہ کہتے ہیں

ہم ایک (مضبوط) بدلہ لینے والی جماعت ہیں۔ 44

عنقریب ضرور شکست دی جائے گی (یہ) جماعت

اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ 45

بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے

اور قیامت بہت بڑی مصیبت اور بہت تلخ ہے۔ 46

پیشک مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔ 47

جس دن وہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں

اپنے چہروں کے بل

(کہا جائے گا) آگ کے چھونے کا مزہ چکھو۔ 48

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وقف لازم

بَرَآءَةٌ	: اعلان برات، بری الذمہ۔	ضَلَالٍ	: ضلالت و گمراہی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الزُّبُرِ	: زبور۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
جَمِيعٌ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	وَجُوهِهِمْ	: وجاہت، توجہ، متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
مَوْعِدُهُمْ	: وعدہ، وعید، وعدہ وفا کرنا۔	ذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مَسَّ	: مس، مساس۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔		

أَمْرٌ ①	لَكُمْ ②	بِرَاءَةٌ ③	فِي الزُّبُرِ ④
یا	تمہارے لیے	کوئی نجات (لکھی ہوئی ہے)	(پہلی) کتابوں میں
أَمْرٌ ①	يَقُولُونَ	نَحْنُ جَمِيعٌ ③	مُنْتَصِرٌ ④
کیا	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایک (مضبوط) جماعت ہیں	بدلہ لینے والی
سَيُهْزَمُ ⑥	الْجَمْعُ	وَ	يُولُونَ الدُّبُرَ ⑤
عنقریب ضرور وہ شکست دی جائے گی	جماعت	اور	وہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے
بَلِ ⑦	السَّاعَةِ	مَوْعِدُهُمْ	وَ السَّاعَةِ ⑦
بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت (ہے)	اور قیامت
بَلِ ⑦	السَّاعَةِ	مَوْعِدُهُمْ	وَ السَّاعَةِ ⑦
بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت (ہے)	اور قیامت
وَ	أَمْرٌ ④	إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ
اور	بہت تلخ (ہے)	بے شک	سب مجرم لوگ
وَ	سُعْرٌ ④	يَوْمَ	يُسْحَبُونَ ⑥
اور	دیوانگی (میں ہیں)	(جس) دن	وہ سب گھسیٹے جائیں گے
عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ④	ذُوقُوا	مَسَّ سَقَرًا ④	
اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	آگ کے چھونے کا	

ضروری وضاحت

① **أَمْرٌ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② **لَكُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** استعمال ہوا ہے۔
 ③ **ذُوبِلِ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **مُنْتَصِرٌ** مذکر اسم ہے سیاق و سباق کی وجہ سے اس کا ترجمہ **مؤنث** میں کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت **يُ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

وَمَا أَمْرُنَا

إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلِمَةٍ بِالْبَصْرِ ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ

فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿٥١﴾

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ

فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌّ ﴿٥٣﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ ﴿٥٤﴾

فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ

عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

بے شک ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اسے

ایک اندازے کے ساتھ۔ ﴿٤٩﴾

اور نہیں ہوتا ہمارا حکم

مگر ایک بات آنکھ کے جھپکنے کی طرح۔ ﴿٥٠﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم ہلاک کر چکے تمہارے ہم مذہبوں کو

تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ ﴿٥١﴾

اور ہر چیز جسے انہوں نے کیا (وہ)

صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج) ہے۔ ﴿٥٢﴾

اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا گیا ہے۔ ﴿٥٣﴾

پیشک متقین باغات اور نہروں میں ہونگے۔ ﴿٥٤﴾

مقام عزت (مجلس حق) میں

نہایت قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس۔ ﴿٥٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَاهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بِقَدَرٍ	: قدرت، قادر، قدیر۔
أَمْرُنَا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
وَاحِدَةٌ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
بِالْبَصْرِ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
أَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
فَعَلُوهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
الزُّبُرِ	: زبور۔
صَغِيرٍ	: صغیر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
مُسْتَطَرٌّ	: سطر، سطور، بین السطور۔
الْمُتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
مَقْعَدٍ	: قعدہ اولیٰ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
صِدْقٍ	: صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
عِنْدَ	: عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
مَلِيكَ	: ملک فہد، خلافت و ملوکیت۔
مُقْتَدِرٍ	: اقتدار، مقتدر حلقے۔

إِنَّا ^①	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقْنَاهُ ^{②③}	بِقَدَرٍ ^④
بے شک ہم	ہر چیز (کو)	ہم نے پیدا کیا ہے اُسے	ایک اندازے کے ساتھ
وَمَا	أَمْرُنَا ^⑤	إِلَّا	وَأَحَدَةٌ ^⑥
اور نہیں (ہوتا)	ہمارا حکم	مگر	ایک (بات)
وَأَشْيَاعَكُمْ	أَهْلَكُنَا ^②	لَقَدْ	وَأَشْيَاعَكُمْ
اور	ہم نے ہلاک کیا	بلاشبہ یقیناً	تمہارے جیسی جماعتوں (کو)
فَهَلْ	مِنْ مُدْكِرٍ ^{④⑥⑦}	وَأَمْ	فَعَلُوهُ ^⑧
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کر نیوالا	اور	جسے انہوں نے کیا
فِي الزُّبُرِ ^⑤	وَأَمْ	كُلُّ صَغِيرٍ	وَأَمْ
(وہ) صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج ہے)	اور	ہر چھوٹا	اور
مُسْتَطَرٌّ ^⑦	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي جَنَّتٍ
لکھا گیا ہوا (ہے)	بے شک	سب متقین	باغات میں
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ مَلِيكَ	مُقْتَدِرٍ ^⑦	مُقْتَدِرٍ ^⑦
مقام عزت میں	بادشاہ کے پاس	نہایت قدرت رکھنے والے	نہایت قدرت رکھنے والے

ضروری وضاحت

① **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** + **فَا** تھا تخفیف کیلئے ایک **نون** گرا ہوا ہے۔ ② **فَا** سے پہلے اگر **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں **ة** کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ④ **ذبل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **فَا** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کر نیوالے اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں علامت **ة** کا ترجمہ اُسے کی بجائے جسے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- الرَّحْمَنُ ① عَلَّمَ الْقُرْآنَ ②
 خَلَقَ الْإِنْسَانَ ③
 عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ④
 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑤
 وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ⑥
 وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا
 وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ⑦
 أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ⑧
 وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
 وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ⑨
- بہت رحم کرنے والے نے۔ ① (یہ) قرآن سکھایا۔ ②
 اس نے پیدا کیا انسان کو۔ ③
 اس نے سکھایا اُسے بات کرنا۔ ④
 سورج اور چاند ایک حساب سے (چل رہے) ہیں۔ ⑤
 اور نیل بوٹے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ ⑥
 اور آسمان اس نے بلند کیا اُسے
 اور اس نے ترازو رکھی (یعنی قائم کی)۔ ⑦
 کہ تم حد سے تجاوز مت کرو ترازو (سے تولنے) میں۔ ⑧
 اور سیدھا رکھو تول کو انصاف کے ساتھ
 اور مت کمی کرو ترازو (تول) میں۔ ⑨

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحْمَنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
عَلَّمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْإِنْسَانَ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
الْبَيَانَ	: بیان، شعلہ بیانی۔
الشَّمْسُ	: شمس و قمر، شمسی توانائی۔
بِحُسْبَانٍ	: حساب، محاسب، احتساب۔
الشَّجَرُ	: شجر ممنوعہ، اشجار، شجر کاری مہم۔
يَسْجُدَانِ	: سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
السَّمَاءَ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
رَفَعَهَا	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔
وَضَعَ	: وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
الْمِيزَانَ	: وزن، میزان، وزنی۔
تَطْغَوْا	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
أَقِيمُوا	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
تُخْسِرُوا	: خسارہ، خائب و خاسر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ ①	عَلَّمَ ①	الْقُرْآنَ ②	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ ②
بہت رحم کرنے والا	اس نے سکھایا	(یہ) قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان (کو)
عَلَّمَهُ ①	الْبَيَانَ ②	الشَّمْسُ ④	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ ③
اس نے سکھایا اُسے	بات کرنا	سورج	اور چاند	ایک حساب سے (چل رہے ہیں)
وَالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدَانِ ④	وَالسَّمَاءُ	
اور نیل بوٹے	اور درخت	وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان	
رَفَعَهَا ⑤	وَ	وَضَعَ	الْمِيزَانَ ②	أَلَّا ⑥
اس نے بلند کیا اُسے	اور	اس نے رکھی (قائم کی)	ترازو	کہ مت
تَطْعَوَا	فِي الْمِيزَانِ ⑧	وَ	أَقِيمُوا ⑦	الْوِزْنَ ②
تم سب حد سے تجاوز کرو	ترازو (تولنے) میں	اور	تم سب سیدھا رکھو	وزن (کو)
بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا ⑧	الْمِيزَانَ ②	
انصاف کے ساتھ	اور	مت تم سب کمی کرو	ترازو (یعنی تول میں)	

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت ان میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ہا واحد مؤنث کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ آلا دراصل آن + لا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ لا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ

ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

اور زمین کو اس نے رکھا (بچھا دیا) اُسے مخلوق کیلئے۔ ﴿١٠﴾

اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت

(جو خوشوں پر) غلافوں والے ہیں۔ ﴿١١﴾

اور دانے (اناج اور غلے) ہیں بھس والے

اور خوشبودار پھول۔ ﴿١٢﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿١٣﴾ (اللہ نے) انسان کو پیدا کیا

ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے۔ ﴿١٤﴾

اور اس نے پیدا کیا جنوں کو آگ کے شعلے سے۔ ﴿١٥﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿١٦﴾ (وہی) دونوں مشرقوں کا رب

اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ ﴿١٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبِينَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔

الْإِنْسَانَ : انسان، انسانیت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

كَالْفَخَّارِ : کالعدم، کماحقہ۔

الْجَانَّ : جن و انس، جنات۔

نَّارٍ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

الْمَشْرِقَيْنِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

وَضَعَهَا : وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

النَّخْلُ : نخل، نخلستان۔

ذَاتُ : ذات ذاتی۔

الْحَبُّ : حبہ حبہ پائی پائی، حب کبد نوشادری۔

ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔

رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العلمین۔

وَالْأَرْضِ	وَضَعَهَا	لِيَلْأَنَامِ ⑩	فِيهَا	فَاكِهَةً ⑨
اور زمین (کو)	اس نے رکھا (یعنی بچھا دیا) اُسے	مخلوق کے لیے	اس میں	میوے (ہیں)
وَالنَّخْلُ	ذَاتُ الْأَكْمَامِ ⑪	وَ	الْحَبُّ	
اور کھجور کے درخت	(خوشوں پر) غلافوں والے	اور	دانے (اناج اور غلے ہیں)	
ذُو الْعَصْفِ ①	وَالرَّيْحَانُ ⑫	فَبِأَيِّ آيَةٍ	رَبِّكُمْ ②	
بُھس والے	اور خوشبودار پھول	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی	
تُكذِّبِينَ ②	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ ③	مِنْ صَلْصَالٍ ④	
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(اللہ نے) پیدا کیا	انسان (کو)	بجنے والی مٹی سے	
كَالْفَخَّارِ ⑤	وَ	خَلَقَ	الْجَانَّ ③⑥	مِنْ مَّارِجٍ
ٹھیکری کی طرح	اور	اس نے پیدا کیا	جنوں (کو)	شعلے سے
مِنْ نَّارٍ ⑦	فَبِأَيِّ آيَةٍ	رَبِّكُمْ ②	تُكذِّبِينَ ②	
آگ کے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	
رَبُّ	وَالْمَشْرِقَيْنِ ⑧②	وَ	رَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ ⑧②
رب	دونوں مشرقوں کا	اور	رب	دونوں مغربوں (کا)

ضروری وضاحت

① ذَاتُ واحد مؤنث کی اور ذُو واحد مذکر کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ والا یا والی کیا جاتا ہے۔ ② علامت کَمَا، یُنِ، اِنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اس سے مراد خشک مٹی ہے جس میں آواز ہو۔ ⑤ الْفَخَّارِ سے مراد آگ میں پکی ہوئی مٹی ہے۔ ⑥ اس سے مراد پہلا جن ہے جو تمام جنوں کا باپ ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں موسم گرما و سرما کی مشرق و مغرب یا سورج اور چاند کی مشرق و مغرب مراد ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكذِّبِينَ ﴿١٨﴾ مَرَجَ

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿١٩﴾

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

لَا يَبْغِيْنَ ﴿٢٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكذِّبِينَ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكذِّبِينَ ﴿٢٣﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ

الْمُنشَأْتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿١٨﴾ اس نے جاری کر دیے

دو سمندر دونوں آپس میں ملتے ہیں۔ ﴿١٩﴾

ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے

دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے۔ ﴿٢٠﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٢١﴾ نکلتے ہیں ان دونوں سے

موتی اور مونگے۔ ﴿٢٢﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿٢٣﴾ اور اسی کے ہیں جہاز

بادبان اٹھائے ہوئے سمندر میں پہاڑوں کی طرح ﴿٢٤﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
تُكذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
الْبَحْرَيْنِ	: بحر و بر، بحرین، بری بحری اور فضائی۔
يَلْتَقِيْنَ	: ملاقات۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بَرْزَخٌ	: عالم برزخ، برزخی زندگی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَبْغِيْنَ	: بغاوت، باغی۔
يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مِنْهُمَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كَالْأَعْلَامِ	: کالعدم، کما حقہ۔

مَرَجَ	تُكَذِّبِينَ ^② ⑱	رَبِّكُمْ ^②	فِي أَيِّ آيَةٍ ^①
اس نے جاری کر دیے	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب (کی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
بَرْزَخٌ ^④	بَيْنَهُمَا ^②	يَلْتَقِينَ ^② ⑲	الْبَحْرَيْنِ ^{③②}
ایک پردہ (ہے)	ان دونوں کے درمیان	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں	دو سمندر
رَبِّكُمْ ^②	فِي أَيِّ آيَةٍ ^①	لَا يَبْغِينَ ^② ⑳	
اپنے رب (کی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے (اس سے)	
اللُّلُؤُ	مِنْهُمَا ^②	يَخْرُجُ ^{⑤⑥}	تُكَذِّبِينَ ^② ㉑
موتی	(اُن) دونوں سے	نکلنے ہیں	تم دونوں جھٹلاؤ گے
رَبِّكُمْ ^②	فِي أَيِّ آيَةٍ ^①	الْمَرْجَانُ ^③ ㉒	وَ
اپنے رب (کی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	مونگے	اور
الْمُنْشَأُتِ	الْجَوَارِ	لَهُ ^⑦	تُكَذِّبِينَ ^② ㉓
بادبان اٹھائے ہوئے	جہاز	اسی کے (ہیں)	تم دونوں جھٹلاؤ گے
رَبِّكُمْ ^②	فِي أَيِّ آيَةٍ ^①	كَأَلَا عَلَامٍ ^③ ㉔	فِي الْبَحْرِ
اپنے رب (کی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	پہاڑوں کی طرح	سمندر میں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ پس، تو، پھر اور سو ہوتا ہے۔ ② علامت **كَمَا، هُمَا، يَنَ، اِن** میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سے مراد ایک کھارے پانی اور ایک میٹھے پانی کا سمندر ہے جن کی لہریں آپس میں ملتی ہیں مگر اس کے باوجود آپس میں مکس نہیں ہوتیں۔ ④ **ذُہلِ حَرَكْتِ** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ فعل **وَاحِد** ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت **يَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ **لَهُ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔

تُكَذِّبِينَ ﴿25﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿27﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿28﴾ يَسْأَلُهُ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿29﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿30﴾ سَنَفُرُغُ

لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَيْنِ ﴿31﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿25﴾

ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونی والا ہے۔ ﴿26﴾

اور باقی رہے گا آپ کے رب کا چہرہ

(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ﴿27﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿28﴾ سوال کرتا ہے اسی سے

جو آسمانوں اور زمین میں ہے

ہر دن وہ ایک (نئی) شان میں ہے۔ ﴿29﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿30﴾ عنقریب ہم فارغ ہونگے

تمہارے لیے اے دو بڑے گروہو (جن و انس) ﴿31﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْأَلُهُ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

شَأْنٍ : کیا شان ہے، نئی آن نئی شان۔

سَنَفُرُغُ : فارغ، فراغت۔

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

فَانٍ : فنا، فانی۔

يَبْقَى : باقی، باقیات، بقایا۔

وَجْهُ : وجاہت، توجہ، متوجہ، علی وجہ البصیرت۔

ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔

الْجَلَالِ : عظمت و جلال، رب ذوالجلال۔

الْإِكْرَامِ : کرم، کریم، اکرام، تکریم۔

تُكَذِّبِينَ 25	كُلُّ	مَنْ 1	عَلَيْهَا	فَإِنْ 26
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر ایک	جو	اس (زمین) پر (ہے)	فنا ہونے والا (ہے)
وَوَ 27	يَبْقَى	وَجْهَ رَبِّكَ	ذُو الْجَلَالِ 3	وَالْاِكْرَامِ 27
اور	وہ باقی رہے گا	آپ کے رب کا چہرہ	(جو) صاحب جلال	اور عزت والا (ہے)
فَبِأَيِّ آيَاتِ	رَبِّكُمْ	تُكَذِّبِينَ 28	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	فَبِأَيِّ آيَاتِ	رَبِّكُمْ
يَسْأَلُهُ 1	مَنْ 1	فِي السَّمَوَاتِ 4	وَوَ 27	الْاَرْضِ 6
وہ سوال کرتا اسی سے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور	زمین (میں) ہے
كُلَّ	يَوْمٍ 5	هُوَ 5	فِي شَأْنٍ 6 29	فَبِأَيِّ آيَاتِ
ہر	دن	وہ	ایک (نئی) شان میں (ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
رَبِّكُمْ	تُكَذِّبِينَ 30	سَنَفَرُغُ 7	لَكُمْ 7	رَبِّكُمْ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	عنقریب ضرور ہم فارغ ہونگے	تمہارے لیے	اپنے رب (کی)
أَيُّهَا	الثَّقَلَيْنِ 31	فَبِأَيِّ آيَاتِ	رَبِّكُمْ	رَبِّكُمْ
اے	دو بڑے گروہ (جن و انس)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	اپنے رب (کی)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② یہ دراصل فَائِي تھا گرامر کے اصول کے مطابق سی گرا دی گئی ہے۔ ③ ذُو واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔ ④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هُوَ واحد مذکر کی اور بھی واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں ل دراصل ل تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہوا ہے۔

تُمْ دُونُوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿32﴾ اے جن وانس کی جماعت
اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم نکل جاؤ

مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَأَنْفُذُوا^ط لَا تَنْفُذُونَ

إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿33﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُمْ دُونُوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿34﴾

چھوڑا جائے گا تم دونوں پر آگ کا شعلہ

وَأَنْحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿35﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُمْ دُونُوں جھٹلاؤ گے ﴿36﴾ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

تُو وہ گلابی ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔ ﴿37﴾

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُمْ دُونُوں	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَمْعَشَرُ	: معاشرہ، معاشرت، معاشرتی معاملات۔
الْجِنِّ	: جن، جنات، جن وانس۔
الْإِنْسِ	: جن وانس، انسان، انسانیت۔
اسْتَطَعْتُمْ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِسُلْطَنِ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
يُرْسَلُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيْكُمَا	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
نَّارٍ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
انْشَقَّتِ	: شق الارض، واقعہ شق صدر، شق قمر۔

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾	يَمْعُشَر	الْجِنِّ وَالْإِنْسِ	إِنْ ①	اسْتَطَعْتُمْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جن اور انس (کی)	اگر	تم طاقت رکھتے ہو
أَنْ ①	تَنْفُذُوا	مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ ②	وَالْأَرْضِ	فَانفُذُوا ③
کہ	تم سب نکل جاؤ	آسمانوں کے کناروں سے	اور زمین (کے)	تو تم سب نکل جاؤ
لَا تَنْفُذُونَ ④	إِلَّا	بِإِذْنِ ③	فِي أَيِّ آيَةٍ ③	
نہیں تم سب نکل سکو گے	مگر	غلبے (طاقت) سے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	
رَبِّكُمْ	تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾	يُرْسَلُ ⑤	عَلَيْكُمْ	شَوَاطِلُ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ
مِنْ نَّارٍ ⑥	وَوَ نَحَّاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرِينَ ③	فِي أَيِّ آيَةٍ ③	
آگ سے اور	دھواں (بھی)	تو تم دونوں مقابلہ نہ کر سکو گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	
رَبِّكُمْ	تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾	فَإِذَا ③	انْشَقَّتْ ⑦⑥	
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا	
السَّمَاءِ	فَكَانَتْ ⑦③	وَرْدَةً ②	كَالدِّهَانِ ③	
آسمان	تو وہ ہو جائے گا	گلابی	سرخ چمڑے کی طرح	

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ② ات جمع مؤنث کی علامت اور ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ پس تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ④ لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیدیتے ہیں۔ ⑦ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ

إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ

بِسَيِّئِهِمْ فَيُؤْخَذُ

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿٤٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ

الَّتِي يُكذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٣٨﴾ پھر اس دن

نہیں پوچھا جائے گا اسکے گناہ کے بارے میں

(نہ) کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔ ﴿٣٩﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٤٠﴾ مجرم پہچان لیے جائینگے

اپنے (چہرے کی) علامت سے پھر (انہیں) پکڑا جائے گا

پیشانیوں (کے بالوں) اور قدموں سے۔ ﴿٤١﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٤٢﴾ (کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے

جس کو مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿٤٣﴾

وہ چکر لگائیں گے اس (جہنم) کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وقف لازم

فَيَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

يُسْأَلُ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

إِنْسٌ : جن و انس، انسان، انسانیت۔

وَلَا جَانٌّ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

جَانٌّ : جن، جنات، جن و انس۔

يُعْرِفُ : عرف، معروف، تعارف۔

الْمُجْرِمُونَ : جرم، جرائم، مجرم۔

فَيُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

الْأَقْدَامِ : مقدم، اقدام، قدم۔

هَذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔

يُكذِّبُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

يَطُوفُونَ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔

بَيْنَهَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَيَوْمَئِذٍ	تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾	رَبِّكُمْ	فَيَأْتِي الْآءِ
پھر اس دن	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب (کی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
جَانٌّ ﴿٣٩﴾	وَلَا	إِنْسٌ ﴿٣﴾	عَنْ ذُنُوبِهِ ﴿٢﴾
کسی جن (سے)	اور نہ	(نہ) کسی انسان (سے)	اسکے گناہ کے بارے میں
يُعْرِفُ ﴿١﴾	تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾	رَبِّكُمْ	فَيَأْتِي الْآءِ
پہچان لیے جائینگے	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب (کی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
بِالنَّوَاصِي ﴿٥﴾	فَيُؤَخِّدُ ﴿١﴾	بِسِيئِهِمْ ﴿٦﴾	الْمُجْرِمُونَ
پیشانیوں (کے بالوں) سے	پھر پکڑا جائے گا (انہیں)	اپنے (چہرے کی) علامت سے	سب مجرم
رَبِّكُمْ	فَيَأْتِي الْآءِ	الْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾	وَ
اپنے رب (کی)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	قدموں (سے)	اور
يُكَذِّبُ	الَّتِي ﴿٧﴾	جَهَنَّمَ	تُكَذِّبِينَ ﴿٤٢﴾
وہ جھٹلایا کرتے تھے	جس (کو)	جہنم (ہے)	تم دونوں جھٹلاؤ گے
بَيْنَهَا	يَطُوفُونَ	الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾	بِهَا ﴿٥﴾
اس (جہنم) کے درمیان	وہ سب چکر لگائیں گے	مجرم لوگ	اس کو

ضروری وضاحت

① اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② اسم کے آخر میں ء یا ہ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑤ یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں هَمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑦ هَذَا واحد مذکر اور هَذِهِ اور الَّتِي واحد مؤنث کی علامتیں ہیں

وَبَيْنَ حَمِيمٍ اِنْ ﴿٤٤﴾

فَبَيِّ اِلَآءِ رَبِّكُمْا

تُكَذِّبِنِ ﴿٤٥﴾ وَ لِمَنْ خَافِ

مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتِنِ ﴿٤٦﴾

فَبَيِّ اِلَآءِ رَبِّكُمْا

تُكَذِّبِنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَا اَفْنَانِ ﴿٤٨﴾

فَبَيِّ اِلَآءِ رَبِّكُمْا

تُكَذِّبِنِ ﴿٤٩﴾

فِيهِمَا عَيْنِنِ تَجْرِيْنِ ﴿٥٠﴾

فَبَيِّ اِلَآءِ رَبِّكُمْا

تُكَذِّبِنِ ﴿٥١﴾

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ ﴿٥٢﴾

اور کھولتے ہوئے سخت گرم پانی کے درمیان۔ ﴿٤٤﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٤٥﴾ اور (اس) کے لیے جو ڈر گیا

اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں ﴿٤٦﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٤٧﴾ دونوں شاخوں والے ہیں ﴿٤٨﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٤٩﴾

ان دونوں میں دو چشمے بہ رہے ہوں گے۔ ﴿٥٠﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٥١﴾

ان دونوں میں ہر پھل کی دو (دو) قسمیں ہوں گی۔ ﴿٥٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رَبِّكُمْا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
تُكَذِّبِنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
خَافِ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
مَقَامَ	: قائم مقام، اقامت، مقیم، اقامت گاہ۔
جَنَّتِنِ	: جنت الفردوس، جنات۔
فِيهِمَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَجْرِيْنِ	: جاری، اجرا۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

و	بَيْنَ حَمِيمٍ	اِنْ ①	فَبِأَيِّ آلَاءِ
اور	سخت گرم پانی کے درمیان	کھولتے ہوئے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
رَبِّكُمْ ②	تُكَذِّبِينَ ②	وَ	لِمَنْ ③
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	(اس) کے لیے جو
مَقَامَ رَبِّهِ ④	جَنَّاتٍ ②	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْ ②
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	دو باغ (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)
تُكَذِّبِينَ ②	ذَوَاتًا أَفْنَانٍ ⑤	فَبِأَيِّ آلَاءِ	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں شاخوں والے (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
رَبِّكُمْ ②	تُكَذِّبِينَ ②	فِيهِمَا ②	عَيْنٍ ②
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے
تَجْرِينَ ②	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْ ②	تو کون (کون سی) نعمتوں کو
دونوں بہ رہے ہوں گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	اپنے رب (کی)
تُكَذِّبِينَ ②	فِيهِمَا ②	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجَيْنِ ②
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	ہر پھل سے	دو (دو) قسمیں (ہوں گی)

ضروری وضاحت

① اِنْ سے مراد سخت کھولتا ہوا پانی ہے جو اُن کی آنٹریوں کو کاٹ دے گا۔ ② علامت کَمَا، اِنْ، هُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ہ کا ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذَوَاتًا، ذَاتٌ یا ذَوَاتٌ (جو کہ مؤنث ہیں) سے تشبیہ ہے اور شاخوں والے سے مراد گھنے اور سایہ دار ہے۔ ⑥ دو چشموں میں سے ایک کا نام تسنیم اور دوسرے کا سلسبیل بیان کیا جاتا ہے۔ ⑦ دو قسموں سے مراد دو ذائقے ہیں یا ایک قسم خشک میوے کی اور دوسری تازہ کی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿53﴾

مُتَّكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ

بَطَّائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ٭

وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿55﴾

فِيهِنَّ قَصِرَتِ الظَّرْفُ ٭

لَمْ يَطْمِئْتُهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

وَلَا جَانٌّ ﴿56﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿57﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿53﴾

(جنتی لوگ) تکیہ لگائے ہونگے (ایسے) بچھونوں پر

(کہ) ان کے استر موٹے ریشم کے ہونگے

اور دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہونگے۔ ﴿54﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿55﴾

ان میں نیچی نگاہوں والی (حوریں) ہیں

نہیں چھوا انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے

اور نہ کسی جن نے۔ ﴿56﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
تُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
مُتَّكِيْنَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فُرُشٍ	: عرش و فرش۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
الْجَنَّتَيْنِ	: جنت الفردوس، جنات۔
فِيهِنَّ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِنْسٌ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
جَانٌّ	: جن، جنات، جن و انس۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	تُكَذِّبِينَ ﴿53﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے
مُتَّكِيْنَ ①	عَلَى فُرُشٍ	بَطَّأَيْنَهَا ②
سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	(ایسے) بچھونوں پر	(کہ) ان کے استر
مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ③	وَجَنَا	دَانٍ ﴿54﴾
موٹے ریشم کے (ہوں گے)	اور پھل	قریب (ہی ہوں گے)
فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	تُكَذِّبِينَ ﴿55﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے
فِيهِنَّ ④	تُكَذِّبِينَ ﴿55﴾	فِيهِنَّ ④
ان میں	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں
قَصِرَتْ الظَّرْفُ لَا ⑤	لَمْ ⑥	يَطْمِئُنَّ ④
پنچی نگاہوں والی (حوریں ہیں)	نہیں	چھو اُنہیں
اِنْسٍ ⑧	قَبْلَهُمْ	وَلَا
کسی انسان (نے)	ان سے پہلے	اور نہ
جَانٍ ﴿56﴾	وَلَا	جَانٍ ﴿56﴾
کسی جن (نے)	اور نہ	کسی جن (نے)
فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	تُكَذِّبِينَ ﴿57﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **ہَا** واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ③ یہاں **مِنْ** کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ **هِنَّ** یا **هُنَّ** جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ **ات** اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں **ی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ **ذبل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَانَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكذِّبِينَ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكذِّبِينَ ﴿٦١﴾

وَمِنْ دُونِهِمَا

جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

مُدْهَامَتَيْنِ ﴿٦٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

گویا کہ وہ (عورتیں) یاقوت اور موتی ہیں۔ ﴿٥٨﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٥٩﴾ نہیں ہے احسان کا بدلہ

مگر احسان ہی۔ ﴿٦٠﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٦١﴾

اور اُن دونوں (باغات) کے علاوہ

دو باغ (اور) ہونگے۔ ﴿٦٢﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٦٣﴾

دونوں باغ بہت گہرے سبز ہیں۔ ﴿٦٤﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَاءٌ : جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

الْإِحْسَانِ : احسان کا بدلہ احسان۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

جَنَّتَيْنِ : جنت الفردوس، جنات۔

كَانَّهُنَّ : کا عدم، کما حقہ۔

الْيَاقُوتُ : یاقوت۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

الْمَرْجَانُ : یاقوت و مرجان، کشتہء مرجان۔

رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔

تُكذِّبِينَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

كَانَّهُنَّ ^{①②}	الْيَاقُوتُ	وَ	الْمَرْجَانُ ^{⑤٨}
گویا کہ وہ (عورتیں)	یا قوت	اور	موتی (ہیں)
فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	تُكْذِبِينَ ^{⑤٩}	
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	
هَلْ ^③	جَزَاءُ	الْإِحْسَانِ ^④	إِلَّا
نہیں (ہے)	بدلہ	احسان (کا)	مگر
الْإِحْسَانُ ^④ ^{⑥٠}	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	
احسان (ہی ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	
تُكْذِبِينَ ^{⑥١}	وَ	مِنْ دُونِهِمَا ^⑤	جَنَّتِينَ ^{⑥٢}
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	ان دونوں (باغات) کے علاوہ	(اور) دو باغ (ہوں گے)
فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	تُكْذِبِينَ ^{⑥٣}	
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	
مُدْهَامَتِينَ ^⑥ ^{⑥٤}	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	
دونوں (باغ) بہت گہرے سبز (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی	

ضروری وضاحت

① کَانَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے، مُرَاد حوریں ہیں۔ ③ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں پہلے احسان سے مُرَاد نیکی اور عبادت ہے اور دوسرے احسان سے مُرَاد اس کا بدلہ نعمتیں اور جنت ہے۔ ⑤ لفظ دُون سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ دونوں باغ بہت گہرے سبز ہوں گے جس کی وجہ کثرت سے سیراب ہونے اور سبزے کی فراوانی ہوگی۔

تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٦٥﴾

فِيهِمَا عَيْنِنِ نَصَّاحْتِنِ ﴿٦٦﴾

ان دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ ﴿٦٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٦٧﴾

فِيهِمَا فَآكِهَةٌ

ان دونوں میں پھل

وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

اور کھجور کے درخت اور انار ہیں۔ ﴿٦٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٦٩﴾

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

ان میں نیک سیرت اور خوبصورت (عورتیں) ہیں۔ ﴿٧٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٧١﴾

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

(وہ) حوریں ہیں خیموں میں مستور۔ ﴿٧٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
فِيهِمَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
وَنَخْلٌ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
وَرُمَّانٌ	: نخل، نخلستان۔
خَيْرَاتٌ	: خیرات، خیریت۔
حِسَانٌ	: حسن، تحسین، حسین۔
حُورٌ	: حور، حوریں۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْخِيَامِ	: خیمہ، خیمے، خیمہ بستی۔

تُكَذِّبِينَ ① ⑥٥	فِيهِمَا ①	عَيْنِينَ ①	نَضَّاحَتَيْنِ ① ⑥٦
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے (ہیں)	دونوں جوش مارتے ہوئے
فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبِينَ ① ⑥٧	
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	
فِيهِمَا ①	فَاكِهَةٌ ②	وَأَوْ	نَخْلٌ
ان دونوں میں	پھل	اور	کھجور کے درخت
وَأَوْ	رُمَّانٌ ③ ⑥٨	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا ①
اور	انار (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی
تُكَذِّبِينَ ① ⑥٩	فِيهِنَّ ③	خَيْرَاتٍ ②	حِسَانٌ ④ ⑦٠
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں	نیک سیرت	خوبصورت (عورتیں ہیں)
فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبِينَ ① ⑦١	
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	
حُورٌ	مَقْصُورَاتٍ ②	فِي الْخِيَامِ ⑤ ⑦٢	
(وہ) حوریں (ہیں)	مستور (ٹھہرائی ہوئی)	خیموں میں	

ضروری وضاحت

① علامت ان، ہما، ہما اور کما میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ② اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ہن یا ہن جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ حسان سے مراد ایسی عورتیں ہیں جو حسن و جمال میں یکتا ہوں گی۔ ⑤ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں موتیوں کے خیمے ہوں گے جن کا عرض ساٹھ میل ہوگا جن کے ہر کونے میں جنتی ہوں گے جن کو دوسرے کونے والے نہیں دیکھ سکیں گے اور مومن اس میں گھومے گا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾

مُتَّكِيْنَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ

وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾

تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٧٣﴾

نہیں چھو انہیں کسی انسان نے

ان (جنت والوں) سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ ﴿٧٤﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٧٥﴾

تکیہ لگائے ہونگے سبز قالینوں پر

اور نادر اور نفیس (مسندوں پر)۔ ﴿٧٦﴾

تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿٧٧﴾

بہت برکت والا ہے آپ کے رب کا نام

(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ﴿٧٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
إِنْسٌ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
جَانٌّ	: جن، جنات، جن و انس۔
مُتَّكِيْنَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
خُضْرٍ	: گنبد خضرا۔
حِسَانٍ	: حسن، محسن، تحسین، احسان۔
تَبَرَّكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
اسْمُ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مستحی۔
رَبِّكَ	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
ذِي	: ذیشان، ذی روح، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
الْجَلَالِ	: صاحب جلال، جلالی طبیعت، جلیل القدر۔
الْإِكْرَامِ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا	تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے
لَمْ ①	يَطْمِئِنَّ ②③	إِنْسٌ ④
نہیں	چھو انہیں	کسی انسان نے
جَانٌّ ④ ﴿٧٤﴾	فَبِأَيِّ آلَاءِ	رَبِّكُمْمَا
کسی جن نے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)
تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾	مُتَّكِينَ ⑤	عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	سبز قالینوں پر
وَ ⑥	عَبْقَرِيٍّ ⑥	حِسَانٍ ﴿٧٦﴾
اور	نادر	نفیس (مندوں پر)
رَبِّكُمْمَا	تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾	تَبْرَكَ ⑦
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہت برکت والا (ہے)
رَبِّكَ ⑧	ذِي الْجَلِيلِ	وَ ⑨
آپ کے رب (کا)	(جو) صاحب جلال	اور

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ عَبْقَرِيٍّ ہر نفیس، نادر اور اعلیٰ چیز کو کہا جاتا ہے۔ ⑦ علامت ت اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، یعنی بہت بابرکت، عظمت اور رفعت والا ہے۔ ⑧ اسم کے آخر میں ك کا ترجمہ آپ کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ١	جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ ١
لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ٢	اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ ٢
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ٣	(کسی کو) پست کر نیوالی (اور کسی کو) بلند کر نیوالی ہوگی۔ ٣
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ٤	جب زمین ہلائی جائے گی سخت ہلایا جانا۔ ٤
وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ٥	اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائینگے
فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ٦	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔ ٥
وَ كُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ٧	پس وہ ہو جائیں گے پھیلا ہوا غبار۔ ٦
فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ٨	اور تم ہو جاؤ گے تین اقسام میں۔ ٧
مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ٨	پس دائیں ہاتھ والے
	کیا (ہی مزے میں) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ ٨

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَقَعَتِ، الْوَاقِعَةُ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔	الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، ملک الجبال۔
كَاذِبَةٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	ثَلَاثَةٌ : مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔
رَّافِعَةٌ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔	فَأَصْحَابُ : اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْأَرْضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْمَيْمَنَةُ : یمیں ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
وَو : لیل ونہار، رحم و کرم، شان وشوکت۔	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا ^①	وَقَعَتْ ^②	الْوَاقِعَةُ ^②	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا ^③
جب	واقع ہو جائے گی	واقع ہونے والی	نہیں	اُس کے واقع ہونے میں
كَاذِبَةٌ ^④	خَافِضَةٌ ^②	رَافِعَةٌ ^②	إِذَا ^①	
کوئی جھوٹ	(کسی کو) پست کرنے والی (ہوگی)	(اور کسی کو) بلند کرنے والی (ہوگی)	جب	
رُجَّتِ ^②	الْأَرْضُ	رَجًّا ^⑥	وَأَ	بُسَّتِ ^②
ہلائی جائے گی	زمین	سخت ہلایا جانا	اور	ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے
الْجِبَالُ	بَسًّا ^⑥	فَكَانَتْ ^②	هَبَاءً	
پہاڑ	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا	پس وہ ہو جائیں گے	غبار	
مُنْبَثًا ^⑥	وَأَ	كُنْتُمْ ^⑦	أَزْوَاجًا	ثَلَاثَةً ^②
پھیلا ہوا	اور	تم ہو جاؤ گے	اقسام	تین
فَأَصْحَبُ الْمِئْمَنَةِ ^②	مَا ^⑧	أَصْحَابُ الْمِئْمَنَةِ ^②		
پس دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب ہیں)	دائیں ہاتھ والے		

ضروری وضاحت

① إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② ت اور ③ مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں اور ت کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زید دیتے ہیں۔ ④ ل کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اس کا اصل ترجمہ جھوٹ بولنے والی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ جھوٹ کیا گیا ہے۔ ⑦ رَجًّا، بَسًّا دونوں مذکور فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کیلئے آئے ہیں۔ ⑧ ت جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑨ م کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝

مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝

وَالسُّبِقُونَ

السُّبِقُونَ ۝

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝

ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأُولَىٰ ۝

وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۝

عَلَىٰ سُرٍّ مَوْضُوعَةٍ ۝

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَّقِبِلِينَ ۝

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مُخَلَّدُونَ ۝

اور بائیں ہاتھ والے

(فسوس) کیا (ہی بُرے حال میں) ہیں بائیں ہاتھ والے۔

اور سبقت کر نیوالے (ان کا کیا ہی کہنا)

(وہ تو) آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

وہی لوگ ہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔

نعمت والی جنتوں میں ہیں۔

بہت بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے ہوگی۔

اور بہت تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہونگے۔

سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر (آرام کر رہے ہونگے)۔

ان پر ٹیک لگائے آمنے سامنے بیٹھنے والے ہونگے۔

چکر لگائیں گے ان پر (ایسے) لڑکے

(جو) ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے ہیں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَلِيلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الأقلیل۔

الْآخِرِينَ : اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔

عَلَىٰ، عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

مُتَّكِنِينَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔

مُتَّقِبِلِينَ : تقابل، تقابلی جائزہ، مقابلہ۔

يَطُوفُ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔

وِلْدَانٌ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔

مُخَلَّدُونَ : خالد، خلد بریں۔

أَصْحَابُ : اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔

السُّبِقُونَ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔

الْمُقَرَّبُونَ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

جَنَّتِ : جنت الفردوس، جنات۔

النَّعِيمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْأُولَىٰ : اول و آخر، اولین فرصت، قرون اولیٰ۔

وَ	أَصْحَبُ الْمَشْئَمَةِ ٩	مَا	أَصْحَبُ الْمَشْئَمَةِ ٩
اور	بائیں ہاتھ والے	(افسوس) کیا (ہی بُرے حال میں ہیں)	بائیں ہاتھ والے
وَ	السَّبِقُونَ ١٠	السَّبِقُونَ ١٠	أُولَئِكَ ٢
اور	سب سبقت کر نیوالے	(وہ تو) سب آگے ہی بڑھنے والے (ہیں)	وہی (لوگ)
الْمُقَرَّبُونَ ١١	فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ١٢	ثَلَاثَةٌ ٤	
سب قریب کیے ہوئے (ہیں)	نعمت والی جنتوں میں (ہیں)	بہت بڑی جماعت	
مِنَ الْأَوَّلِينَ ١٣	و	قَلِيلٌ	مِنَ الْآخِرِينَ ١٤
پہلے لوگوں میں سے (ہوگی)	اور	بہت تھوڑے سے	پچھلوں میں سے ہونگے
عَلَى سُرُرٍ	مَوْضُونَةٍ ١٥	مُتَّكِنِينَ ٥	
(ایسے) تختوں پر	(جو) سونے کے تاروں سے بنے ہوئے (ہونگے)	سب ٹیک لگانے والے (ہونگے)	
عَلَيْهَا	مُتَّقِبِينَ ٦	يَطُوفُ ٧	
ان پر	سب ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے)	وہ چکر لگائیں گے	
عَلَيْهِمْ	وَلِدَانٌ	مُخَلَّدُونَ ٣	
ان پر	(ایسے) لڑکے	(جو) سب ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے (ہیں)	

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ثَلَاثَةٌ یعنی ایسا گروہ جس کی تعداد شمار کرنا ناممکن ہو۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اس اسم میں موجود ت اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

بِأَكْوَابٍ وَآبَارٍ ۝

وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا

وَلَا يُنْزِفُونَ ۝

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

وَحُورٍ عِينٍ ۝

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

وَلَا تَأْتِيَمًا ۝

إِلَّا قِيلًا سَلَمًا سَلَمًا ۝

آب خوروں اور صراحیوں کے ساتھ

اور لبریز جام (شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے۔ ۱۸

نہ اس سے وہ سردرد میں مبتلا کیے جائیں گے

اور نہ (ہی ان کی) عقلیں زائل ہوں گی۔ ۱۹

اور پھل (لیے ہوئے ہونگے) اس سے جو وہ پسند کریں گے۔ ۲۰

اور پرندوں کا گوشت (اس) سے جو وہ چاہیں گے۔ ۲۱

اور موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہوں گی) ۲۲

جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔ ۲۳

(یہ) بدلہ ہے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ۲۴

اس میں وہ بیہودہ گفتگو نہیں سنیں گے

اور نہ گناہ میں ڈالنے والی کوئی بات۔ ۲۵

مگر سلام ہو سلام ہو کی پکار ہوگی۔ ۲۶

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِأَكْوَابٍ وَآبَارٍ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ :	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا :	ماء اللحم، لحمیات، لحم شحم۔
وَلَا يُنْزِفُونَ :	طار، طیور، طیارہ، طائر لا ہوتی۔
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ :	منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ :	اشتہا، شہوت۔
وَحُورٍ عِينٍ :	حور، حوریں۔
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ :	یعنی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ :	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا :	جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
وَلَا تَأْتِيَمًا :	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
إِلَّا قِيلًا سَلَمًا سَلَمًا :	سمع و بصر، آلہ سماعت، سامعین۔
:	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
:	لغو، لغویات۔
:	إلا ما شاء اللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زیریں۔

بِأَكْوَابٍ	وَ	أَبَارِيقٍ ^①	وَ	كَأْسٍ	مِّنْ مَّعِينٍ ^⑱
آب خوروں کے ساتھ اور	اور	صراحیوں اور	اور	لبریز جام (شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے	
لَا	يُصَدِّعُونَ ^⑳	عَنْهَا	وَلَا	يُنْزِفُونَ ^㉑	
نہ	وہ سب سردی میں مبتلا کیے جائیں گے	اس سے اور نہ		وہ سب مدہوشی میں مبتلا ہوں گے	
وَفَاكِهَةٍ	مِمَّا ^④	يَتَّخِرُونَ ^㉒	وَ	لَحْمٍ	طَيْرٍ ^⑥
اور پھل	(اس) سے جو	وہ سب پسند کریں گے اور		گوشت	پرندوں (کا)
مِمَّا ^④	يَشْتَهُونَ ^㉓	وَ	حُورٌ عِينٌ ^㉔		
(اس) سے جو	وہ سب چاہیں گے اور		موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی)		
كَأَمْثَالِ ^⑦	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُونِ ^㉕	جَزَاءً	بِمَا	
جیسے	موتی (ہوں)	چھپا کر رکھے ہوئے	بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	
كَانُوا	يَعْمَلُونَ ^㉖	لَا يَسْمَعُونَ ^②	فِيهَا	لَغْوًا	
وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ گفتگو	
وَلَا	تَأْتِيْمًا ^㉗	إِلَّا	قِيْلًا	سَلْمًا	سَلْمًا ^㉘
اور نہ	کوئی گناہ میں ڈالنے والی بات	مگر	پکار ہوگی	سلام (ہو)	سلام (ہو)

ضروری وضاحت

① **أَبَارِيقٍ** یعنی ایسے برتن جن میں دستے اور ٹوٹیاں دونوں ہوں۔ ② **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ **یُ** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **مِمَّا** دراصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجودت اور شدت میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ **طَيْرٍ** واحد ہے، مراد پوری جنس ہے۔ ⑦ **كَ** کا ترجمہ کی طرح اور **أَمْثَالِ** کا ترجمہ مثالیں ہے، دونوں کا ملا کر ترجمہ جیسے کیا گیا ہے۔

وَ أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۙ

مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۙ

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۙ

وَ ظَلِيٍّ مَّنْضُودٍ ۙ

وَ ظِلِّ مَمْدُودٍ ۙ

وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۙ

وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ

لَا مَقْطُوعَةٍ ۙ

وَ لَا مَمْنُوعَةٍ ۙ

وَ فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۙ

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ

إِنْشَاءً ۙ

اور داہنے ہاتھ والے!

کیا (ہی خوب) ہیں داہنے ہاتھ والے۔ (27)

کانٹے دور کی ہوئی بیڑیوں میں۔ (28)

اور تہہ بہ تہہ لگے ہوئے کیلوں (میں)۔ (29)

اور لمبے (یعنی پھیلے ہوئے) سائے (میں)۔ (30)

اور گرائے جانے والے پانی (یعنی آبشاروں میں)۔ (31)

اور وافر پھلوں میں ہونگے۔ (32)

(جو کبھی) ختم نہ ہونگے

اور نہ (ان سے) کوئی روک ٹوک ہوگی۔ (33)

اور بلند کیے ہوئے بستروں میں ہونگے۔ (34)

پیشک ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا

(خاص طور پر) پیدا کرنا۔ (35)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

أَصْحَبُ : صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔

الْيَمِينِ : یمن و یسار، میمنہ و میسرہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

سِدْرٍ : سدرۃ المنتہیٰ۔

ظِلِّ : ظل ہما، ظل سبحانی۔

مَمْدُودٍ : مد، مدت۔

مَاءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

كَثِيرَةٍ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

مَقْطُوعَةٍ : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

مَمْنُوعَةٍ : منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔

فُرُشٍ : فرش، فراش، صاحب فراش۔

مَّرْفُوعَةٍ : اعلیٰ و ارفع، رفعت و سر بلندی، سطح مرتفع۔

أَنْشَأْنَاهُنَّ : انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔

وَ	أَصْحَبُ الْيَمِينِ ^①	مَا ^②	أَصْحَبُ الْيَمِينِ ^①
اور	داہنے ہاتھ والے	کیا (ہی خوب ہیں)	داہنے ہاتھ والے
فِي سِدْرٍ	مَخْضُودٍ ^{③④}	وَ	طَلْحٍ
بیریوں میں	کانٹے دور کی ہوئی	اور	کیلوں (میں)
مَنْضُودٍ ^③	وَ	ظِلِّ	مَمْدُودٍ ^{⑤③}
تہہ بہ تہہ لگے ہوئے	اور	سائے (میں)	لمبا کیا ہوا (یعنی پھیلا ہوا)
وَ	مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ^③	وَ	فَاكِهَةٍ
اور	گرائے جانے والے پانی	اور	پھلوں (میں ہونگے)
كَثِيرَةٍ ^③	مَقْطُوعَةٍ ^{⑥③}	وَ	لَا
وافر	ختم کیے جانے والے	اور	نہ
مَمْنُوعَةٍ ^③	فُرُشٍ	وَ	مَرْفُوعَةٍ ^③
(ان سے) روکے جانے والے	بستروں (میں ہونگے)	اور	بلند کیے ہوئے
إِنَّا	أَنْشَأْنَهُنَّ ^⑦	إِنْشَاءً ^③	
بیشک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو	(خاص طور پر) پیدا کرنا	

ضروری وضاحت

① ان سے مراد عام مومن ہیں کیونکہ پہلے الشَّابِقُونَ، الْمُقَرَّبُونَ کا ذکر تھا، اب عام مومنوں کا ذکر ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ④ یہ اسم واحد ذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑤ جنت کے ایک درخت کا سایہ اتنا لمبا ہوگا کہ گھڑ سوار اس کے سائے میں سو سال بھی دوڑتا رہے تو وہ سایہ ختم نہیں ہوگا (بخاری)۔ ⑥ یعنی ایسے پھل جو موسم ہو یا نہ ہو کبھی ختم نہ ہوں گے۔ ⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝۳۶

پس ہم نے بنا دیا انہیں کنواریاں۔ ۳۶

عُرْبًا أَتْرَابًا ۝۳۷

(شوہروں کی) پیاریاں (اور) ہم عمر۔ ۳۷

لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۳۸

داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔ ۳۸

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۝۳۹

ایک بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے۔ ۳۹

وَأُخْرَىٰ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝۴۰

اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہے۔ ۴۰

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝

اور بائیں ہاتھ والے

مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝۴۱

کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ۴۱

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝۴۲

سخت گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہونگے)۔ ۴۲

وَأُخْرَىٰ مِّنَ الْيَحْمُومِ ۝۴۳

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہونگے)۔ ۴۳

لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝۴۴

(جو) نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوشنما۔ ۴۴

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

پیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) تھے

مُتْرَفِينَ ۝۴۵

نعمتوں کے مزے اڑانے والے۔ ۴۵

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَبْكَارًا	: باکرہ، بکارت۔	الشِّمَالِ	: شمال و جنوب، شمالی علاقہ جات۔
لِأَصْحَابِ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْيَمِينِ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔	ظِلِّ	: ظل ہما، ظل سبحانی۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْأُولَىٰ	: اول و آخر، اولین، قرون اولیٰ۔	بَارِدٍ	: برودت (ٹھنڈک)۔
وَأُخْرَىٰ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	قَبْلَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْآخِرِينَ	: آخری زندگی، اول و آخر، آخری۔		

فَجَعَلْنَهُنَّ ①	أَبْكَارًا ③⑥	عُرْبًا	أَثْرَابًا ② ③⑦
پس ہم نے بنا دیا انہیں	کنواریاں	پیاریاں	(اور) ہم عمر
لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ③⑧ طع	ثَلَاثَةٌ ③	مِّنَ الْأَوَّلِينَ ④ ③⑨	
داہنے ہاتھ والوں کے لیے	ایک بڑی جماعت	پہلے لوگوں میں سے	
وَ ③ ثَلَاثَةٌ ③	مِّنَ الْآخِرِينَ ⑤ ④⑩ ط	وَ	أَصْحَابِ الشِّمَالِ ⑥
اور	ایک بڑی جماعت	اور	بائیں ہاتھ والے
مَّا	أَصْحَابِ الشِّمَالِ ④① ط	فِي سَمُومٍ	
کیا (ہی بُرے ہیں)	بائیں ہاتھ والے	سخت گرم ہوا (یعنی لو) میں	
وَ ④	حَمِيمٍ ④② لا	وَ	مِّنْ يَّحْمُومٍ ⑥ ④③ لا
اور	کھولتے پانی (میں ہونگے)	اور	سیاہ دھوئیں کے
لَا ④	بَارِدٍ ④	وَ	لَا ④
نہ	ٹھنڈا	اور	نہ
كَانُوا	قَبْلَ ذَلِكَ ⑦	مُتْرَفِينَ ⑧ ④⑤ ط	
وہ سب تھے	اس سے پہلے (دنیا میں)	سب آسودہ حال کیے گئے ہوئے	

ضروری وضاحت

① هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② یہ تِزْبٌ کی جمع ہے، یعنی تمام جنتی عورتیں ہم عمر ہونگی یا میاں بیوی ہم عمر ہونگے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اس سے مراد یا تو آدم ؑ سے لیکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک کے لوگ یا پھر امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے لوگ مراد ہیں۔ ⑤ یعنی اس امت کے پچھلے لوگ۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑦ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ كَانُوا يُصِرُّونَ

عَلَى الْحِنْتِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

وَ كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا مِتْنَا

وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا

ءَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوْلُونَ ﴿٤٨﴾

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ

وَ الْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ

إِلَى مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

لَا كِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُومٍ ﴿٥٢﴾

اور وہ اصرار کیا کرتے تھے

بڑے گناہ (یعنی شرک) پر۔ ﴿٤٦﴾

اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں گے

اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں

(تو) کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿٤٧﴾

اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿٤٨﴾

آپ کہہ دیجیے! بیشک (تمہارے) پہلے

اور پچھلے (بھی)۔ ﴿٤٩﴾ ضرور جمع کیے جانے والے ہیں

ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر۔ ﴿٥٠﴾

پھر بیشک تم اے گمراہو!

جھٹلانے والو!۔ ﴿٥١﴾

ضرور کھانے والے ہو تھوہر کے درخت سے۔ ﴿٥٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِرُّونَ : مصر رہنا، اصرار کرنا۔

يَقُولُونَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مِتْنَا : موت، اموات، میت۔

تُرَابًا : تربت۔

لَمَبْعُوثُونَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔

الْأَوْلُونَ : اول و آخر، اولین فرصت، قرون اولیٰ

لَمَجْمُوعُونَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، اجتماع۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

مِيقَاتٍ : وقت، اوقات، میقات حج۔

يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

مَّعْلُومٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

الضَّالُّونَ : ضلالت و گمراہی۔

الْمُكَذِّبُونَ : کاذب، تکذیب، کذاب۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لَا كِلُونَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

شَجَرٍ : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔

وَ	كَانُوا	يُصِرُّونَ	عَلَى الْحِنْتِ الْعَظِيمِ 46
اور	وہ سب تھے	وہ سب اصرار کیا کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر
وَ	كَانُوا	يَقُولُونَ 47	أَيُّدَا
اور	وہ سب تھے	وہ سب کہتے	کیا جب
مِثْنًا	وَ كُنَّا	لَمَبْعُوثُونَ 47	إِنَّا 1
ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے	واقعی سب اٹھائے جانے والے (ہیں)	بیشک ہم
تُرَابًا	وَ عِظَامًا	ء	أَبَاؤُنَا الْأَوْلُونَ 48
مٹی	اور ہڈیاں	(تو) کیا	ہمارے سب پہلے آباؤ اجداد (بھی)
أَوْ 4	قُلْ 5	إِنَّ 6	الْأَوَّلِينَ
اور (بھلا) کیا	آپ کہہ دیجیے	بیشک	سب پہلے
وَالْآخِرِينَ 49	لَمَجْمُوعُونَ 49	إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ 50	
اور سب پچھلے	ضرور سب جمع کیے جانے والے (ہیں)	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر	
ثُمَّ 7	إِنَّكُمْ 8	أَيُّهَا 9	الْمُكَذِّبُونَ 51
پھر	بیشک تم	اے	سب جھٹلانے والو
لَا كُلُّونَ 2	مِنْ شَجَرٍ 3	مِنْ زَقُومٍ 6	
(تم) ضرور سب کھانے والے (ہو)	درخت سے	تھوہر کے	

ضروری وضاحت

① **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک **نون** گرا ہوا ہے۔ ② **لَا** تاکید کی علامت ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **أُ** کے بعد اگر **وَا** یا **فَا** ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **قُلْ** **قَوْلٌ** سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق **و** کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑥ **إِلَى** کا ترجمہ **پر** اور **مِنْ** کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ **ذُہل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں **مِنْ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَا لَكُمْ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿53﴾

فَشْرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿54﴾

فَشْرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿55﴾

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿56﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ

فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿57﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿58﴾

ءَ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا

أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿59﴾

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿60﴾

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ

پھر اس سے (تم) پیٹ بھرنے والے ہو۔ ﴿53﴾

پھر پینے والے ہو اس پر کھولتے پانی سے۔ ﴿54﴾

پھر پینے والے ہو پیا سے اونٹوں کے پینے کی طرح۔ ﴿55﴾

یہ ان کی مہمانی ہوگی بدلے (قیامت) کے دن۔ ﴿56﴾

ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا

تو کیوں نہیں (دوبارہ جی اٹھنے کو) تم سچ مانتے۔ ﴿57﴾

پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ وہ نطفہ) جو تم ٹپکاتے ہو۔ ﴿58﴾

کیا تم اسے پیدا کرتے ہو

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾

ہم ہی نے مقرر کر دیا ہے تمہارے درمیان موت کو

اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔ ﴿60﴾

(بلکہ ہم قادر ہیں) اس پر کہ ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُصَدِّقُونَ : تصدیق، مصدقہ، صادق و امین، صداقت۔

فَرَأَيْتُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

قَدَرْنَا : تقدیر، مقدر، قدرت۔

بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

الْمَوْتَ : موت، اموات، میت۔

نُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادله۔

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْبُطُونَ : بطنِ مادر۔

فَشْرِبُونَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

عَلَيْهِ، عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

هَذَا : لہذا، ہذا من فضل ربی، علی ہذا القیاس۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

خَلَقْنَاكُمْ : خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق۔

فَمَا لِيُونَ ^{①②}	مِنْهَا	الْبُطُونَ ^ج ﴿53﴾	فَشْرِبُونَ ^②	عَلَيْهِ
پھر (تم) سب بھرنے والے (ہو) اس سے	اس سے	پیٹوں (کو)	پھر سب پینے والے (ہو) اس پر	اس پر
مِنَ الْحَمِيمِ ^ج ﴿54﴾	فَشْرِبُونَ ^{①②}	شُرِبَ الْهَيْمِ ^ط ﴿55﴾	هَذَا	
کھولتے پانی سے	پھر سب پینے والے (ہو)	پیاسے اونٹوں کے پینے (کی طرح)	یہ	
نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّينِ ^ط ﴿56﴾	نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ ^③	فَلَوْلَا ^{④①}	
ان کی مہمانی (ہوگی)	قیامت کے دن	ہم ہی نے پیدا کیا تمہیں	تو کیوں نہیں	
تُصَدِّقُونَ ^ج ﴿57﴾	أَفَرَأَيْتُمْ ^{⑤①}	مَا	تُمْنُونَ ^ط ﴿58﴾	
تم سب سچ مانتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا	جو	تم (نطفہ) سب ٹپکاتے ہو	
ء	أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا ^⑥	أَمْ	نَحْنُ	الْخَالِقُونَ ^{⑦②} ﴿59﴾
کیا	تم سب پیدا کرتے ہو اسے	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)
نَحْنُ قَدَّرْنَا ^③	بَيْنَكُمْ	الْمَوْتَ	وَمَا	
ہم ہی نے مقرر کر دیا ہے	تمہارے درمیان	موت (کو)	اور نہیں	
نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ ^{⑧⑦} ﴿60﴾	عَلَى	أَنْ	نُبَدِّلَ
ہم	ہرگز عاجز	(اس) پر	کہ	ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **نَحْنُ** اور **نَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ④ **لَوْلَا** کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑤ جب **أَ** کے بعد **وَ** یا **فَ** ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **أَنْتُمْ** اور **تَ** دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں **وَنَ** اور **يُنَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت **مَا** کے بعد اسی جملے میں **بَ** ہو تو اس جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِكُمْ

فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ

فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا

أَمْ نَحْنُ الزُّرْعُونَ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

فَقَلْبُكُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

إِنَّا لَمُعْرِمُونَ ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

تمہارے جیسے اور ہم تمہیں پیدا کر دیں

ایسے (جہان یا صورت) میں جسے تم نہیں جانتے۔ ﴿٦١﴾

اور بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو

تو کیوں نہیں تم نصیحت پکڑتے۔ ﴿٦٢﴾

پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جو کچھ تم بوتے ہو۔ ﴿٦٣﴾

کیا تم اگاتے ہو اسے؟

یا ہم اگانے والے ہیں۔ ﴿٦٤﴾

اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم کر ڈالیں اسے ریزہ ریزہ

پھر (حیرت سے) تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ ﴿٦٥﴾

کہ بیشک ہم یقیناً تاوان ڈال دیے گئے ہیں۔ ﴿٦٦﴾

بلکہ ہم محروم ہو گئے۔ ﴿٦٧﴾

پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) وہ پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُونَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	أَمْثَالَكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
فَرَأَيْتُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	وَ : لیل ونہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَزْرَعُونَهَا : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	نُنْشِكُمْ، النَّشْأَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ، انشا پر دازی۔
نَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَلْ : بلکہ۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
مَحْرُومُونَ : محروم، محرومی، محرومیت۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمَاءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔	تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
	الْأُولَى : اول و آخر، اولین فرصت، قرون اولیٰ۔

أَمْثَالِكُمْ ^①	وَ	نُنْشِئُكُمْ ^①	فِي مَا	لَا تَعْلَمُونَ ^②
تمہارے جیسے	اور	ہم پیدا کر دیں تمہیں	(ایسے جہان یا صورت) میں جسے	نہیں تم سب جانتے
وَلَقَدْ	عَلِمْتُمْ ^③	النَّشْأَةَ ^④	الْأُولَى ^④	فَلَوْلَا
اور بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	پیدائش (کو)	پہلی (دفعہ کی)	تو کیوں نہیں
تَذَكَّرُونَ ^⑤	أَفَرَأَيْتُمْ ^③	مَا	تَحْرُثُونَ ^⑥	
تم سب نصیحت پکڑتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	تم سب بوتے ہو	
ءَ	أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا ^⑥	أَمْ	نَحْنُ	الزُّرْعُونَ ^⑦
کیا	تم سب اُگاتے ہو اُسے	یا	ہم	اُگانے والے (ہیں)
لَوْ	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَاهُ	حُطَّامًا	فَظَلْتُمْ
اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم کر ڈالیں اُسے	ریزہ ریزہ	پھر تم رہ جاؤ
تَفَكَّهُونَ ^⑤	إِنَّا	لَمُعْرِمُونَ ^⑥	بَلْ	
تم سب (حیرت سے) باتیں بناتے	کہ بیشک ہم	یقیناً سب تاوان ڈال دیے گئے (ہیں) بلکہ		
نَحْنُ	مَحْرُومُونَ ^⑥	أَفَرَأَيْتُمْ ^③	الْمَاءَ	
ہم	سب محروم (ہو گئے)	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	پانی	

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ اور ی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ تَذَكَّرُونَ اور تَفَكَّهُونَ دراصل تَتَذَكَّرُونَ اور تَتَفَكَّهُونَ تھے، اس فعل میں موجود ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ أَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں وَنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

جو تم پیتے ہو۔ ﴿٦٨﴾

ءَ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ

کیا تم نے اتارا ہے اُسے بادل سے

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

یا ہم اتارنے والے ہیں۔ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا

اگر ہم چاہیں (تو) ہم کر دیں اسے سخت کڑوا

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

تو کیوں نہیں تم شکر ادا کرتے (ہمارے احسان کا) ﴿٧٠﴾

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ

پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا اس) آگ پر

الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

جو تم جلاتے ہو۔ ﴿٧١﴾

ءَ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا

کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً

ہم ہی نے بنایا ہے اُسے ایک نصیحت (کا سبب)

وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

اور فائدے کی چیز مسافروں کے لیے۔ ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

پس آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ ﴿٧٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْرَبُونَ	: اکل و شرب، شربت، ماکولات و مشروبات۔
أَنْزَلْتُمُوهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنَ الْمُزْنِ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
تَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الَّتِي تُورُونَ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
أَنْشَأْتُمْ	: انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔
شَجَرَتَهَا	: شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
تَذْكِرَةً	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
وَمَتَاعًا	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
فَسَبِّحْ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
بِاسْمِ رَبِّكَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
الْعَظِيمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔
	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

الَّذِي ^①	تَشْرِبُونَ ^ط 68	ءَ	أَنْتُمْ	أَنْزَلْتُمُوهُ ^②	مِنَ الْمُنْزِلِ
جو	تم سب پیتے ہو	کیا	تم نے	تم نے اتارا ہے اُسے	بادل سے
أَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُونَ ^{③④} 69	لَوْ ^⑤	نَشَاءُ	جَعَلْنَاهُ
یا	ہم	اُتارنے والے (ہیں)	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم کر دیں اُسے
أَجَاثًا	فَلَوْلَا ^⑥	تَشْكُرُونَ ⁷⁰	أَفَرَأَيْتُمْ		
سخت کڑوا	تو کیوں نہیں	تم سب شکر ادا کرتے	پھر کیا تم نے دیکھا		
النَّارِ ^⑦	الَّتِي ^①	تُورُونَ ^ط 71	ءَ	أَنْتُمْ	أَنْشَأْتُمْ
آگ (کو)	جو	تم سب جلاتے ہو	کیا	تم نے	تم نے پیدا کیا ہے
شَجَرَتَهَا	أَمْ	نَحْنُ		الْمُنْشِئُونَ ^{③④} 72	
اُس کے درخت کو	یا	ہم		پیدا کرنے والے (ہیں)	
نَحْنُ جَعَلْنَاهَا ^⑧	تَذَكِّرَآءَ	وَ	مَتَاعًا		
ہم ہی نے بنایا ہے اُسے	ایک نصیحت	اور	فائدے کی چیز		
لِلْمُقْوِينَ ^ج 73	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ^ع 74			
مسافروں کے لیے	پس آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی			

ضروری وضاحت

① الَّذِي واحد مذکر اور الَّتِي واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ جو کیا جاتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتی ہے اور اس علامت کے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ نَحْنُ اور قَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ

پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں

بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ۷۵

ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی۔ ۷۵

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۷۶

اور اگر تم جانو تو بیشک یہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے۔ ۷۶

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۷۷

بیشک یہ یقیناً قرآن بڑے رتبے والا ہے۔ ۷۷

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۷۸

(جو لکھا ہوا ہے) ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ۷۸

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا

نہیں چھوتے اسے (لوح محفوظ یا قرآن کو) مگر

الْمُطَهَّرُونَ ۷۹

پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے) ۷۹ (یہ) نازل کردہ ہے

مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۸۰

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ۸۰

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

تو (بھلا) کیا تم اس کلام سے

مُدْهِنُونَ ۸۱

بے پروائی کرنے والے ہو۔ ۸۱

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ

اور اپنا وظیفہ تم (یہ) بناتے ہو

أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ ۸۲

کہ بیشک تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔ ۸۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
أُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔
بِمَوْقِعِ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
النُّجُومِ	: نجم، نجومی، علم نجوم۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَمَسُّهُ	: مس کرنا (چھونا)۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمُطَهَّرُونَ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
تَنْزِيلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِّن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔
فَبِهَذَا	: لہذا، ہذا من فضل ربی، علی ہذا القیاس۔
الْحَدِيثِ	: حدیث، تحدیث، نعمت۔
مُدْهِنُونَ	: مداہنت۔
رِزْقَكُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔

فَلَا ^①	أَقْسِمُ	بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ^②	وَ	إِنَّهُ
پس نہیں!	میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی	اور	بیشک وہ
لَقَسَمُ	لَوْ	تَعْلَمُونَ	عَظِيمٌ ^③	إِنَّهُ
یقیناً قسم (ہے)	اگر	تم سب جانو	بہت بڑی	بیشک وہ
لَقُرْآنٌ	كَرِيمٌ ^④	فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ^⑤		
یقیناً قرآن (ہے)	بڑے رُتے والا	ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں		
لَا يَمَسُّهَا ^{⑥④}	إِلَّا	الْمُطَهَّرُونَ ^⑥	تَنْزِيلٌ	
نہیں چھوتے اُسے	مگر	سب پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے)	(یہ) نازل کردہ (ہے)	
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ^⑧	آ	فِي هَذَا الْحَدِيثِ		
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(بھلا) کیا	تو اس کلام سے		
أَنْتُمْ	و	مُدَّهِنُونَ ^⑥	تَجْعَلُونَ	
تم	اور	سب بے پروائی کرنے والے ہو	تم سب بناتے ہو	
رِزْقِكُمْ	أَنْكُمْ	تُكَذِّبُونَ ^⑧		
اپنی روزی (اس چیز کو)	کہ بیشک تم	تم سب جھٹلاتے ہو (اُسے)		

ضروری وضاحت

① بعض نے اس لَآ کو زائد کہا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ لوگوں کی کہی ہوئی کسی بات کی تردید کیلئے آیا ہے اور بعد میں قسم کھا کر اگلی بات کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ② بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ سے مراد ستاروں کے طلوع اور غروب ہونے کی جگہیں ہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں ء کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٨٣﴾

وَ أَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾

وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ

وَ لَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ﴿٨٨﴾

فَرَوْحٌ وَ رَيْحَانٌ ۗ

وَ جَنَّتْ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾

وَ أَمَّا إِنْ كَانَ

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

فَسَلَّمَ لَكَ

پھر (ایسا) کیوں نہیں جب (جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے۔ ﴿٨٣﴾

اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ﴿٨٤﴾

اور ہم تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اُس (مریوائے) کے

اور لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔ ﴿٨٥﴾

اگر تم نہیں ہو (کسی کے) محکوم (تو) پھر کیوں نہیں۔ ﴿٨٦﴾

تم واپس لے آتے اس (روح) کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿٨٧﴾

پس لیکن اگر وہ ہوا (اللہ کے) مقربین میں سے۔ ﴿٨٨﴾

تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبودار پھول

اور نعمت والی جنت ہے۔ ﴿٨٩﴾

اور لیکن اگر وہ ہوا

دائیں ہاتھ والوں میں سے۔ ﴿٩٠﴾

تو (کہا جائے گا) سلامتی ہے تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلَغَتْ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ذراع ابلاغ۔
الْحُلُقُومَ	: حلق، حلقوم۔
تَنْظُرُونَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
أَقْرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔
إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَكِنْ	: لیکن۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُبْصِرُونَ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَرْجِعُونَهَا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
صَادِقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
نَعِيمٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
أَصْحَابِ	: صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔
الْيَمِينِ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔
فَسَلَّمَ	: اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔

فَلَوْلَا ^①	إِذَا	بَلَغَتْ ^②	الْحُلُقُومَ ^③	وَأَنْتُمْ
پھر (ایسا) کیوں نہیں	جب	(جان) پہنچ جاتی ہے	حلق (کو)	اور تم
حِينَئِذٍ	تَنْظُرُونَ ^④	وَنَحْنُ	أَقْرَبُ ^⑤	إِلَيْهِ ^⑥
اُس وقت	تم سب دیکھ رہے ہوتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اُس (مریوالے) کے
مِنْكُمْ	وَلَكِنْ	لَا تُبْصِرُونَ ^⑦	فَلَوْلَا ^⑧	إِنْ
تم سے	اور لیکن	نہیں تم سب دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر
كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِينِينَ ^⑨	تَرْجِعُونَهَا	إِنْ	كُنْتُمْ
تم ہو	سب غیر محکوم (تو)	تم سب واپس لے آتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو
صَادِقِينَ ^⑩	فَأَمَّا ^⑪	إِنْ	كَانَ ^⑫	مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ^⑬
سب سچے	پس لیکن	اگر	وہ ہوا	(اللہ کے) مقرب لوگوں میں سے
فَرَوْحٌ ^⑭	وَرَيْحَانٌ ^⑮	وَجَنَّتٌ	نَعِيمٌ ^⑯	وَأَمَّا
تو (اس کے لیے) راحت	اور خوشبودار پھول	اور جنت (ہے)	نعمت والی	اور لیکن
إِنْ كَانَ ^⑰	مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ^⑱	فَسَلَّمَ ^⑲	لَكَ ^⑳	
اگر وہ ہوا	دائیں ہاتھ والوں میں سے	تو سلامتی (ہے)	تیرے لیے	

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زید دیتے ہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ الی کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ لا کے بعد فعل کے آخر میں و ن میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے ہوتا ہے۔ ⑧ لك میں ل دراصل ل تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے ل ہوا ہے۔

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ 91

(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔ 91

وَأَمَّا إِنْ كَانَ

اور لیکن اگر وہ ہوا

مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ 92

جھٹلانے والے گمراہوں میں سے۔ 92

فَنَزَّلُ مِنْ حَمِيمٍ 93

تو (اسکی) مہمائی گرم کھولتے ہوئے پانی سے ہے۔ 93

وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٍ 94

اور دوزخ میں دھکیلا جانا ہے۔ 94

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ 95

بیشک یہ (دھکیلا جانا) واقعی وہ حق ہے (جو) یقینی ہے۔ 95

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ 96

تو آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ 96

رُكُوعَاتُهَا 4

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ 94

آيَاتُهَا 29

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تسبیح بیان کی اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اور زمین (میں ہے) اور وہی بہت غالب

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

زبردست حکمت والا ہے۔ 1

الْحَكِيمُ 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِاسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔	أَصْحَابِ	: صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔
رَبِّكَ	: رب، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	الْيَمِينِ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔
الْعَظِيمِ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	الْمُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الضَّالِّينَ	: ضلالت و گمراہی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	هَذَا	: لہذا، ہذا من فضل ربی، علی ہذا القیاس۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	حَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
الْحَكِيمِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	الْيَقِينِ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ٩١ ط	وَأَمَّا	إِنْ كَانَ	مِنَ الْمُكَذِبِينَ ١
(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے (ہے)	اور لیکن	اگر وہ ہوا	جھٹلانے والوں میں سے
الضَّالِّينَ ٩٢ لا	فَنزُلُ	مِّنْ حَمِيمٍ ٩٣ لا	وَ ٢
گمراہوں (میں سے)	تو (اسکی) مہمانی (ہے)	گرم کھولتے ہوئے پانی سے	اور
تَصْلِيَةً ٣	جَحِيمٍ ٩٤ ج	إِنَّ	هَذَا
دھکیلا جانا	دوزخ (میں)	بے شک	یہ
الْيَقِينِ ٩٥ ج	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩٦ ع	
(جو) یقینی (ہے)	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی	

رُكُوعَاتُهَا 4

57 سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ 94

آيَاتُهَا 29

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ	بِاللَّهِ ٦	مَا	فِي السَّمَوَاتِ ٣
تسبیح بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں میں
وَ	الْأَرْضِ ط	وَ	الْحَكِيمِ ٨
اور	زمین (میں ہے)	اور	زبردست حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **وَ** کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے ہوتا ہے۔ ③ **ة**، **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں **ك** کا ترجمہ تیرایا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے ساتھ **لِ** کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑦ **هُوَ** کے بعد **أَل** میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٧﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ

يَعْلَمُ مَا يَلْبِغُ فِي الْأَرْضِ

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ

اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی

وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿٢٦﴾

وہی (سب سے) پہلا ہے اور (سب سے) آخر ہے

اور (وہی سب پر) ظاہر ہے اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے

اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٢٧﴾

وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں

اور زمین کو چھ دنوں میں

پھر وہ بلند ہوا (اور قرار پکڑا) عرش پر

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے

اور جو کچھ نکلتا ہے اس سے اور جو کچھ اترتا ہے

آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں (سب جانتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُحْيِي	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	أَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُمِيتُ	: موت، اموات، میت۔	الْعَرْشِ	: عرش الہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔	يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْبَاطِنُ	: ظاہر و باطن، باطنی طور پر۔	مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَنْزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَعْرُجُ	: عروج و زوال، عالم عروج، معراج۔

لَهُ ^①	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ ^٢	يُحْيِ	وَيُمِيتُ ^٣
اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے
وَهُوَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ^②	هُوَ الْأَوَّلُ ^③	وَالْآخِرُ	
اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	وہی (سب سے) پہلا ہے	اور (سب سے) آخری ہے	
وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ ^٤	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ ^④	عَلِيمٌ ^②	
اور (سب پر) ظاہر (غالب) ہے	اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	
هُوَ الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	
وہی ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)	چھ دنوں میں	
ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى الْعَرْشِ ^٥	يَعْلَمُ	مَا	يَلْبِغُ ^⑤
پھر	وہ بلند ہوا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو (کچھ)	وہ داخل ہوتا ہے
فِي الْأَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ ^⑥	مِنْهَا	وَمَا	
زمین میں	اور جو (کچھ)	وہ نکلتا ہے	اس سے	اور جو (کچھ)	
يَنْزِلُ ^⑦	مِنَ السَّمَاءِ	وَمَا	يَعْرُجُ ^⑧	فِيهَا ^٥	
وہ اترتا ہے	آسمان سے	اور جو (کچھ)	وہ چڑھتا ہے	اس میں	

ضروری وضاحت

① لہ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لہ ہو جاتا ہے۔ ② فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔ ④ بِ کاترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔ ⑤ یعنی جو بارش کا پانی اور غلہ جات اور میوہ جات کے بیج زمین میں داخل ہوتے ہیں۔ ⑥ یعنی جو درخت اور پودے وغیرہ زمین سے نکلتے ہیں۔ ⑦ یعنی بارش، اولے، تقدیر اور وہ احکام جو فرشتے لے کر اترتے ہیں۔ ⑧ یعنی جو فرشتے انسانوں کے عمل لے کر چڑھتے ہیں۔

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيَّنَ مَا كُنْتُمْ ط

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ⑤

يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ط

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑥

أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَأَنْفِقُوا

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ط

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦

اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو

اور اللہ (اس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ④

اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی

اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں ⑤

وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

اور وہی داخل کرتا ہے دن کو رات میں

اور وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ⑥

(تو) تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

اور تم سب خرچ کرو

(اس) میں سے جس میں اس نے جانشین بنایا ہے تمہیں

پھر جو (لوگ) ایمان لائے تم میں سے

اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے ⑦

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	النَّهَارِ	: لیل و نہار، نصف نہار۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الصُّدُورِ	: شرح صدر، شق صدر۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	أَمِنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
تُرْجَعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	أَنْفِقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْأُمُورُ	: امر آمر، مامور، آمریت۔	مُسْتَخْلَفِينَ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
اللَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔	كَبِيرٌ	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبر۔

وَهُوَ ^①	مَعَكُمْ	أَيْنَ مَا ^②	كُنْتُمْ ^ط وَاللَّهُ	بِمَا ^③	تَعْمَلُونَ
اور وہ	تمہارے ساتھ (ہے)	جہاں کہیں	تم ہو اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو
بَصِيرٌ ^④	لَهُ ^⑤	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ^ط	وَ	إِلَى اللَّهِ
خوب دیکھنے والا (ہے)	اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں اور زمین (کی)	اور	اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ ^⑥	الْأُمُورُ ^⑤	يُوجِبُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوجِبُ
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور وہ داخل کرتا ہے
النَّهَارَ	فِي الْيَلِّ ^ط	وَهُوَ	عَلَيْهِمْ ^④	بِدَايَةِ الصُّدُورِ ^③	
دن (کو)	رات میں	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی (باتوں) کو	
أَمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَأَنْفَقُوا	مِمَّا	
(تو) تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور تم سب خرچ کرو	(اُس) میں سے جو	
جَعَلَكُمْ	مُسْتَخْلَفِينَ ^⑦	فِيهِ ^ط	فَالَّذِينَ	أَمِنُوا	
اس نے بنایا ہے تمہیں	جانشین	اُس میں	پھر جو (لوگ)	سب ایمان لائے	
مِنْكُمْ	وَ	أَنْفَقُوا	لَهُمْ ^⑤	أَجْرٌ	كَبِيرٌ ^④
تم میں سے	اور	اُن سب نے خرچ کیا	اُن کے لیے	اجر (ہے)	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ② أَيْنَ مَا قرآنی کتابت میں یوں لکھا گیا ہے ورنہ یہ ایک ہی لفظ ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔ ④ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَهُ اور لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لے ہو جاتا ہے۔ ⑥ علامت تپ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں علامت نین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَالرَّسُولَ يَدْعُوكُمْ

لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ

وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ

عَلَى عَبْدٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ

بِكُمْ لَرءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنۢ أَنفَقَ

اور کیا ہوا ہے تم کو (کہ) تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے

حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے

کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ

اور یقیناً وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکا ہے

اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿٨﴾

(اللہ) وہ ہے جو نازل کرتا ہے

اپنے بندے پر واضح آیات تاکہ وہ نکالے تمہیں

اندھیروں سے روشنی کی طرف اور بیشک اللہ

تم پر یقیناً بہت شفقت کرنیوالا بڑا مہربان ہے۔ ﴿٩﴾

اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث صرف اللہ کے لیے ہے

وہ برابر نہیں تم میں سے جس نے خرچ کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَبْدٌ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بَيِّنَاتٍ : بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔	تُؤْمِنُونَ : امن، ایمان، مومن۔
لِيُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الرَّسُولَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الظُّلُمَاتِ : بحر ظلمات، ظلمت۔	يَدْعُوكُمْ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	أَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُنْفِقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	مِيثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
يَسْتَوِي : مساوی، مساوات، خط استوا۔	عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

وَمَا ^① لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُونَ ^②	بِاللَّهِ ^③ وَالرَّسُولِ ^①	يَدْعُوكُمْ
اور کیا (ہے) تم کو	نہیں تم سب ایمان لاتے	اللہ پر حالانکہ رسول	وہ دعوت دیتا ہے تمہیں
لِتُؤْمِنُوا ^③	بِرَبِّكُمْ ^① وَقَدْ ^①	أَخَذَ	مِيثَاقَكُمْ ^① إِنْ
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر اور یقیناً	وہ لے چکا ہے	تم سے پختہ عہد (بھی) اگر
كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ ^④	هُوَ الَّذِي	يُنزِّلُ ^⑤ عَلَىٰ عَبْدِي ^⑤
ہو تم	سب ایمان لانے والے	(اللہ) وہ ہے جو	وہ نازل کرتا ہے اپنے بندے پر
آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	لِيُخْرِجَكُمْ ^③	مِنَ الظُّلُمَاتِ	إِلَى النُّورِ ^① وَإِنَّ
واضح آیات	تا کہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف اور بیشک
اللَّهُ بِكُمْ	لَرَّءُوفٌ ^{⑥⑦}	رَحِيمٌ ^⑦ وَإِنَّ ^①	مَا لَكُمْ ^⑧ إِلَّا
اللہ تم پر	یقیناً بہت شفقت کر نیوالا	بڑا مہربان (ہے) اور	کیا (ہو) تم کو کہ نہیں
تُنْفِقُوا	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	وَاللَّهُ ^①	مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ
تم سب خرچ کرتے	اللہ کی راہ میں	حالانکہ (صرف) اللہ کیلئے (ہے)	میراث آسمانوں (کی)
وَ ^①	الْأَرْضِ ^ط	لَا يَسْتَوِي	مِنْكُمْ ^① مَن
اور	زمین (کی)	نہیں وہ برابر	تم میں سے جس نے
أَنْفَقَ	مَنْ	مِنْكُمْ	أَنْفَقَ
خرچ کیا	جس نے	تم میں سے	خرچ کیا

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لا کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ء یا ہ کا ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں ت تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اَلَّا دراصل اَنَّ + لَا کا مجموعہ ہے۔

فتح (مکہ) سے پہلے اور جنگ کی (اسکے جس نے یہ عمل بعد میں کیے)

یہ (لوگ) درجے میں زیادہ عظیم ہیں

ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ کیا

اس کے بعد اور انہوں نے جنگ کی

اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے

اور اللہ (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿10﴾

کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو

قرض حسنہ پھر وہ کئی گنا بڑھا دے اُسے اسکے لیے

اور اُس کے لیے اچھا اجر ہے۔ ﴿11﴾

جس دن آپ دیکھیں گے مؤمن مردوں

اور مؤمن عورتوں کو (کہ) ان (کے ایمان) کا نور دوڑ رہا ہوگا

ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلِ ط

أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً

مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا

مِنْ بَعْدِ وَقَتْلُوا ط

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ط

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿10﴾

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ لَهُ

وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿11﴾

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْفَتْحِ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔
أَنْفَقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسج موعود۔
بِمَا	: بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
يُقْرِضُ	: قرض، مقروض، قرضہ۔
فَيُضِعُّهُ	: ذواضعاف اقل۔
كَرِيمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
تَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيْنَ	: بین بین، بین المذاہب، بین الاقوامی۔
أَيْدِيهِمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
بِأَيْمَانِهِمْ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
يَسْعَى	: سعی (بھاگ دوڑ) سعی لاحاصل۔

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	وَقَتْلًا ^ط	أُولَئِكَ ^①	أَعْظَمُ ^②	دَرَجَةً ^③
فتح (کہ) سے پہلے	اور جنگ کی	یہ لوگ	زیادہ عظیم (ہیں)	درجے (میں)
مِنَ الَّذِينَ	أَنْفَقُوا	مِنْ بَعْدُ ^④	وَ	قَتَلُوا ^ط
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے خرچ کیا	(اس کے) بعد	اور	ان سب نے جنگ کی
وَكُلًّا	وَعَدَ	اللَّهُ ^⑤	الْحُسْنَى ^{③ط}	وَاللَّهُ
اور ہر ایک (سے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	بھلائی (کا)	اور اللہ
تَعْمَلُونَ	خَيْرٌ ^ع	مَنْ ^⑥	ذَا الَّذِي	يُقْرِضُ ^⑦
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	کون (ہے)	وہ جو	قرض دے
قَرْضًا حَسَنًا	فِيضِعْفَهُ	لَهُ	وَلَهُ	أَجْرٌ
قرض حسنہ	پھر وہ کئی گنا بڑھا دے اُسے	اس کیلئے	اور اس کیلئے	اجر (ہے)
يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنَاتِ ^③
(جس) دن	آپ دیکھیں گے	مؤمن مردوں	اور	مؤمن عورتوں (کو)
يَسْعَى ^⑦	نُورَهُمْ	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	بِأَيْمَانِهِمْ
(کہ) دوڑ رہا ہوگا	ان کا نور	انکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُنکے آگے)	اور	انکے دائیں طرف سے

ضروری وضاحت

① اُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کر دیا جاتا ہے اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ا، ات اور ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لفظ بَعْدُ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بُشْرَاكُمْ

الْيَوْمَ جَنَّتْ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا^طذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ^ج

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ

لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا

نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ^ج

قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

فَالْتَمِسُوا نُورًا^ط فَضُرِبَ بَيْنَهُمْبِسُورٍ لَهُ بَابٌ^ط

بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ

(تو ان سے کہا جائے گا) تم کو خوشخبری ہو

(کہ تمہارے لیے) آج (ایسے) باغات ہیں

(کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں

(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

یہ ہی عظیم کامیابی ہے۔¹²

جس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں

(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو

(کہ) ہم بھی کچھ روشنی حاصل کر لیں تمہارے نور سے

(ان سے) کہا جائے گا واپس لوٹو اپنے پیچھے (دنیا میں)

پھر نور تلاش کرو، پھر انکے درمیان کھڑی کر دی جائے گی

ایک دیوار اس میں ایک دروازہ ہوگا

اور اس کی اندرونی جانب اس میں رحمت ہوگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرَاكُمْ	: بشارت، بشیر و نذیر، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔
خَالِدِينَ	: خالد، خلد بریں۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْفَوْزُ	: فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
يَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
انظُرُونَا	: انتظار، منتظر۔
نَقْتَبِسْ	: اقتباس۔
ارْجِعُوا	: رجوع، راجع، مرجع، رجعت پسندی۔
وَرَاءَكُمْ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
فَضُرِبَ	: ضرب کاری، مضروب۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بَابٌ	: باب، ابواب، باب خیبر، باب رحمت۔
بَاطِنُهُ	: ظاہر و باطن، باطنی طور پر۔

بُشْرِكُمْ	الْيَوْمَ	جَنَّتْ ^①	تَجْرِي ^①	مِنْ تَحْتِهَا
خوشخبری ہو تم کو	آج	(ایسے) باغات (ہیں)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے
الْأَنْهَرُ	خُلْدِيْنَ	فِيهَا ^ط	ذَلِكَ ^②	هُوَ الْفَوْزُ ^③
نہریں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	یہ	ہی کامیابی (ہے)
الْعَظِيمُ ^ج	يَوْمَ	يَقُولُ	الْمُنْفِقُونَ	وَالْمُنْفِقَاتُ
بہت عظیم	(جس) دن	وہ کہیں گے	منافق مرد	اور منافق عورتیں
لِلَّذِينَ	آمَنُوا	انظُرُونَا ^④	نَقْتَبِسُ	
(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	تم سب دیکھو ہمیں	(کہ) ہم (بھی) کچھ روشنی حاصل کر لیں	
مِنْ نُورِكُمْ ^ج	قِيلَ ^⑤	ارْجِعُوا	وَرَاءَكُمْ	
تمہارے نور سے	(ان سے) کہا جائے گا	تم سب واپس لوٹو	اپنے پیچھے (دنیا میں)	
فَالْتَمِسُوا	نُورًا ^ط	فَضْرِبَ ^⑥	بَيْنَهُمْ ^⑦	بِسُورِ ^⑧
پھر تم سب تلاش کرو	نور	پھر کھڑی کر دی جائے گی	انکے درمیان	ایک دیوار
لَهُ	بَابٌ ^ط	بَاطِنُهُ	فِيهِ	الرَّحْمَةُ ^①
اس کا	ایک دروازہ (ہوگا)	اس کی اندرونی جانب	اس میں	رحمت (ہوگی)

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ة، ات اور فعل کے شروع میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہے۔ ④ علامت وَا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑤ قِيلَ دراصل قَوْل تھا، و گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلی گئی ہے۔ ⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں ہوا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

يُنَادُونَهُمْ

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ط

قَالُوا بَلَىٰ

وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

وَتَرَبَّصْتُمْ

وَأُرْتَبِيتُمْ وَغَرَّتْكُمْ

الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ

وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ

الْغُرُورُ ﴿١٤﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط

اور اسکے بیرونی جانب اسکی طرف عذاب ہوگا۔ ﴿١٣﴾

وہ (منافق) پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو

کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے

وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں!

اور لیکن تم نے فتنے میں ڈالا اپنے نفسوں کو

اور تم نے انتظار کیا (کہ مسلمان کسی گردش کا شکار ہو جائیں)

اور تم شک و شبہ میں پڑے رہے اور دھوکا دیا تمہیں

(جھوٹی) آرزوں نے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا

اور دغا دیا تمہیں اللہ کے بارے میں

(شیطان) دغا باز نے۔ ﴿١٤﴾

پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا

اور نہ ان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَاهِرُهُ	: ظاہر، اظہار، مظہر، ظاہری حالت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُنَادُونَهُمْ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَكِنَّكُمْ	: لیکن۔
فَتَنْتُمْ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
أَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
أُرْتَبِيتُمْ	: کتاب لاریب، ریب و تردد۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
غَرَّكُمْ، الْغُرُورُ	: غرور، مغرور۔
فَالْيَوْمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ پاکستان۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
يُؤْخَذُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
فِدْيَةٌ	: فدیہ۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَزَآهْرُهُ ^①	مِنْ قِبَلِهِ ^①	الْعَذَابِ ^ط	يُنَادُونَهُمْ ^②
اور اسکی بیرونی جانب	اسکی طرف سے	عذاب (ہوگا)	وہ سب پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو
آ	لَمْ نَكُنْ	مَعَكُمْ ^ط	قَالُوا ^③
کیا	ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	وہ سب کہیں گے
وَلَكِنَّكُمْ ^②	فَتَنْتُمْ ^②	أَنْفُسَكُمْ ^②	وَتَرَبَّصْتُمْ ^{④②}
اور لیکن تم نے	تم نے فتنے میں ڈالا	اپنے نفسوں (کو)	اور تم نے انتظار کیا
وَ	ارْتَبْتُمْ ^②	وَ	غَرَّتْكُمْ ^{⑤②}
اور	تم شک و شبہ میں پڑے رہے	اور	تمہیں دھوکا دیا
حَتَّى	جَاءَ	أَمْرُ اللَّهِ	وَ
یہاں تک کہ	آپہنچا	اللہ کا حکم	اور
الْغُرُورُ ^⑥	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤَخَذُ ^⑦	مِنْكُمْ ^②
دغا باز (شیطان نے)	پس آج	نہ لیا جائے گا	تم سے
فِدْيَةٍ ^⑤	وَ	لَا	كَفَرُوا ^ط
کوئی فدیہ	اور	نہ	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہا یا ہ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ، كُمْ، تُمْ تینوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں ت اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ الْغُرُورُ کا معنی دھوکہ دینے والا اور غُرُورُ کا معنی دھوکہ ہے۔ ⑦ یہ پرپیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَاؤُكُمْ النَّارُ ط

تمہارا ٹھکانا (اب) آگ ہی ہے

هِيَ مَوْلَاكُمْ ط وَبئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

وہی تمہاری رفیق ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿١٥﴾

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

کیا (ابھی تک) وہ وقت نہیں آیا (ان لوگوں) کے لیے جو

آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ

ایمان لائے کہ انکے دل (نرم ہو کر) جھک جائیں

لِيَذْكُرَ اللَّهُ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۗ

اللہ کے ذکر کے لیے اور (انکے لیے) جو نازل ہوا حق سے

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ

اور وہ نہ ہو جائیں ان (لوگوں) کی طرح جو

أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ

(ان) سے پہلے کتاب دیے گئے

فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

پھر گزر گئی ان پر لمبی مدت

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ط

تو ان کے دل سخت ہو گئے

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿١٦﴾

اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿١٦﴾

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ

جان لو! کہ بیشک اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے

بَعْدَ مَوْتِهَا ط قَدْ بَيَّنَّا

اسکے مرنے کے بعد، یقیناً ہم نے بیان کر دی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاؤُكُمْ	: لجاو ماوی۔	لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
النَّارُ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَوْلَاكُمْ	: ولی، ولایت، اولیاء، مولیٰ۔	فَطَالَ	: طویل مدت، طویل کلام، طول و عرض۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔	عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
تَخْشَعَ	: خشوع و خضوع۔	كَثِيرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔	إِعْلَمُوا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
نَزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يُحْيِي	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْحَقِّ	: حق، حقیقت۔	الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَاؤُكُمْ	النَّارُ ^ط	هِيَ ^①	مَوْلَاكُمْ ^ط	وَ	بِئْسَ الْمَصِيرُ ^⑮
تم سب کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	وہ	تمہاری رفیق (ہے) اور	بہت بُرا ٹھکانا (ہے)	
أَ ^②	لَمْ يَأْنِ ^③	لِلَّذِينَ	أَمَنُوا	أَنْ	تَخْشَعَ ^④
کیا	نہیں وہ وقت آیا	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	کہ	جھک جائیں
قُلُوبُهُمْ	لِيذْكُرِ اللَّهُ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ ^ل	وَ
انکے دل	اللہ کے ذکر کے لیے	اور جو	نازل ہوا	حق سے	اور
لَا يَكُونُوا	كَالَّذِينَ	أُوتُوا ^⑤	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلُ	
وہ سب نہ ہو جائیں	(اُن لوگوں) کی طرح جو	وہ سب دیے گئے	کتاب	(ان) سے پہلے	
فَطَالَ	عَلَيْهِمْ	الْأَمَدُ	فَقَسَتْ ^④	قُلُوبُهُمْ ^ط	
پھر لمبی گزر گئی	اُن پر	مدت	تو سخت ہو گئے	ان کے دل	
وَكَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فَسِقُونَ ^⑮	إِعْلَمُوا	أَنَّ ^⑥	اللَّهُ
اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمان	تم سب جان لو!	کہ بیشک	اللہ
يُحْيِي	الْأَرْضَ ^⑦	بَعْدَ مَوْتِهَا ^⑧	قَدْ ^⑥	بَيِّنًا	
وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اسکے مرنے (یعنی بخر ہونے) کے بعد	یقیناً	ہم نے بیان کر دی ہیں	

ضروری وضاحت

① **ہی** واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ وہ ہوتا ہے۔ ② **أ** الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ③ علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں **ت** اور آخر میں **ت** مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **أُوتُوا** اصل میں **أُوتِيُوا** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق **أُوتُوا** ہوا ہے۔ ⑥ **أَنَّ** اور **قَدْ** تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زیر** ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ **هَا** واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے ہوتا ہے۔

لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ

وَالْمُصَدِّقَاتِ

وَاقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

يُضَعْفُ لَهُمْ

وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٧﴾

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط

لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ط

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

تمہارے لیے کھول کھول کر آیات تاکہ تم سمجھو۔ ﴿١٧﴾

بیشک صدقہ کرنیوالے مرد

اور صدقہ کرنیوالی عورتیں

اور (انہوں نے) اللہ کو قرض دیا اچھا قرض

ان کے لیے وہ بڑھا دیا جائے گا

اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔ ﴿١٨﴾

اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر

وہی لوگ ہی بہت سچے ہیں

اور اپنے رب کے ہاں گواہی دینے والے ہیں

ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے

اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا

اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

الْمُصَدِّقِينَ : صدقہ و خیرات، صدقۃ الفطر۔

اقْرَضُوا : قرض، مقروض، قرضہ۔

حَسَنًا : حسنہ، حسنت، قرض حسنہ۔

يُضَعْفُ : ذواضعاف اقل۔

اَجْرٌ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

كَرِيمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

الصَّادِقِينَ : صدیق، صداقت، تصدیق، مصدقہ۔

الشُّهَدَاءُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

رَبِّهِمْ : رب، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔

نُورُهُمْ : بدر منیر، نور، منور، انوار۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

كَذَّبُوا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

بِآيَاتِنَا : آیت، آیات۔

لَكُمْ ^①	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ^②	إِنَّ	الْمُصَدِّقِينَ ^③
تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب سمجھو	بیشک	سب صدقہ کرنیوالے مرد
وَ	الْمُصَدِّقَاتِ ^③	وَ	أَقْرَضُوا اللَّهَ ^④	قَرْضًا حَسَنًا
اور	صدقہ کرنیوالی عورتیں	اور	انہوں نے قرض دیا اللہ کو	اچھا قرض
يُضَعْفُ ^⑤	لَهُمْ ^①	وَ	لَهُمْ ^①	أَجْرٌ
وہ بڑھا دیا جائے گا	ان کے لیے	اور	ان کے لیے	اجر (ہے)
وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَ
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور
أُولَئِكَ ^⑥	هُمُ الصِّدِّيقُونَ ^⑦	وَ	الشُّهَدَاءُ	
وہی لوگ	ہی سب بہت سچے (ہیں)	اور	گواہی دینے والے (ہیں)	
عِنْدَ رَبِّهِمْ ^⑦	لَهُمْ ^①	وَ	أَجْرُهُمْ ^⑦	وَ
اپنے رب کے ہاں	ان کے لیے	اور	ان کا اجر	اور
الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

ضروری وضاحت

- ① لَكُمْ اور لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لے ہو جاتا ہے۔ ② كُمْ اور تے دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ أُولَئِكَ جمع مذکر کی علامت ہے، عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمَّ کا ترجمہ انکے ہوتا ہے۔

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

إِعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا

لَعِبٌ وَ لَهُوَ وَ زِينَةٌ

وَ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ

وَ تَكَاثُرٌ

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ط كَمَثَلِ غَيْثٍ

أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ

ثُمَّ يَهَيَّبُهُ

فَتَرَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

يَكُونُ حُطَامًا ط وَ فِي الْأَخِرَةِ

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَ مَغْفِرَةٌ

مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ط

وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ ﴿١٩﴾

تم جان لو! کہ بیشک صرف دنیوی زندگی تو

کھیل اور تماشا ہے اور زینت (و آرائش) ہے

اور تمہارے درمیان (آپس میں) ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے

اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے

مال اور اولاد میں، (اس) بارش کی مثل

(کہ) اس کی پیداوار نے کاشتکاروں کو خوش کر دیا

پھر وہ خشک ہو جاتی ہے

تو تو اسے (پک کر) زرد ہوئی دیکھتا ہے پھر

وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لیے)

سخت عذاب ہے اور (مومنوں کے لیے) بخشش ہے

اللہ کی طرف سے اور خوشنودی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِعْلَمُوا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	كَمَثَلِ	: كالعدم، كما حقہ، مثل، مثال، امثلہ۔
الْحَيَوَةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	أَعْجَبَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
لَهُوَ	: لہو و لعب۔	نَبَاتُهُ	: نباتات و جمادات۔
تَفَاخُرًا	: فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔	فَتَرَهُ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مُصْفَرًّا	: صفراوی مادہ، صفراء (بیماری کا نام ہے)۔
تَكَاثُرًا	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	شَدِيدًا	: شدید، شدت، مشدود، تشدد۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَغْفِرَةً	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْأَمْوَالِ	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	رِضْوَانًا	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔

أُولَئِكَ ^①	أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ^ع	إِعْلَمُوا	أَنَّمَا ^②
وہی لوگ	دوزخ والے (ہیں)	تم سب جان لو!	کہ بیشک صرف
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَلَهُمْ	وَزِينَةٌ ^③
دنوی زندگی (تو)	کھیل	اور تماشا (ہے)	زینت (وآرائش ہے)
وَتَفَاخُرًا ^③	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرًا ^③	
اور ایک دوسرے پر فخر کرنا (ہے)	تمہارے درمیان	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا	
فِي الْأَمْوَالِ	وَالْأَوْلَادِ ^ط	كَمَثَلِ غَيْثٍ	الْكُفَّارِ ^④
مال میں	اور اولاد (میں)	بارش کی مثال کی طرح	کاشتکاروں (کو)
نَبَاتُهُ ^⑤	ثُمَّ	يَهْبِجُ	فَتَرَاهُ ^⑤
اس کی پیداوار نے	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	تو تو دیکھتا ہے اُسے
مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُونُ	فِي الْآخِرَةِ ^ط
(پک کر) زرد ہوئی	پھر	وہ ہو جاتی ہے	آخرت میں
عَذَابٌ شَدِيدٌ ^⑥	وَمَغْفِرَةٌ ^ط	مِنَ اللَّهِ	وَرِضْوَانٌ ^ط
سخت عذاب (ہے)	اور (مؤمنوں کے لیے) بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور خوشنودی (ہے)

ضروری وضاحت

① **أُولَئِكَ** جمع مذکر مؤنث کی علامت ہے، عموماً ترجمہ وہ لوگ کبھی یہ لوگ ہوتا ہے۔ ② **أَنَّ** یا **إِنَّ** کے ساتھ **مَا** ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس لفظ میں موجود **ت** اور **ا** میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں **ا** یا **ہ** کا ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں **ہ** کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یعنی وہ لوگ جنہوں نے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھا اور دنیا کے کھیل کو دیکھ ہی مصروف رہے ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

وَمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا

إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾

سَابِقُونَ

إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ

أَعَدَّتْ لِلَّذِينَ

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۗ

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

مَا أَصَابَ مَن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ

وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ

اور نہیں ہے دنیوی زندگی

مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿٢٠﴾

ایک دوسرے سے آگے بڑھو

اپنے رب کی بخشش کی طرف

اور جنت (کی طرف کہ) اس کی چوڑائی

آسمان اور زمین کی چوڑائی کی طرح ہے

وہ تیار کی گئی ہے (ان لوگوں) کے لیے جو

اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے یہ (اے) جسے وہ چاہتا ہے

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿٢١﴾

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں

اور نہ تمہارے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
الْحَيَوةُ	: موت و حیات، حیات جاوداں، حیاتی و مماتی۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مَتَاعٌ	: متاع کارواں، مال و متاع، متاع عزیز۔
الْغُرُورِ	: غرور، مغرور۔
سَابِقُونَ	: سبقت کرنا، سابقہ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَرْضُهَا	: طول و عرض۔
كَعَرْضِ	: کالعدم، کما حقہ۔
السَّمَاءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
أَعَدَّتْ	: استعداد، مستعد، اعداد و ترتیب۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
فَضْلٌ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
أَصَابَ	: مصیبت، مصائب۔
أَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

و	مَا ^①	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ^②	إِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُورِ ^{②①}
اور	نہیں (ہے)	دنوی زندگی	مگر	دھوکے کا سامان
سَابِقُونَ ^③	إِلَى مَغْفِرَةٍ ^②	مِن رَّبِّكُمْ	و	
تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور	
جَنَّةٍ ^②	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ ^①	
جنت (کی طرف)	(کہ) اس کی چوڑائی	آسمان کی چوڑائی کی طرح (ہے)	اور زمین (کی)	
أَعَدَّتْ ^{④②}	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَرُسُلِهِ ^ط
تیار کی گئی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)
ذَلِكَ ^⑤	فَضْلُ اللَّهِ	يُؤْتِيهِ ^⑥	مَنْ	يَشَاءُ ^ط
یہ	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اُس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا (ہے)
وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ^{②①}	مَا ^①	أَصَابَ	
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	نہیں	پہنچتی	
مِنْ مُصِيبَةٍ ^{⑦②}	فِي الْأَرْضِ	و	لَا	فِي أَنْفُسِكُمْ
کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ	تمہارے نفسوں میں

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ة اور فعل کے آخر میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اس فعل میں موجود "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ة یا ہ کا ترجمہ اے یا اُس کو کیا جاتا ہے، ہ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ة سے بدل جاتی ہے۔ ⑦ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

إِلَّا فِي كِتَابٍ

مِّن قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا ط

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾

لِيَكِيلًا تَأْسُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ

وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ط

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ط

وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ

أَرْسَلْنَا رَسُولَنَا بِالْبَيِّنَاتِ

مگر (وہ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے

اس سے پہلے کہ ہم پیدا کریں اسے

بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿٢٢﴾

تا کہ تم افسوس نہ کرو اس پر جو تم سے فوت ہو گیا

اور مت اتراؤ اس پر جو اس نے دیا تمہیں

اور اللہ پسند نہیں فرماتا

ہر تکبر کرنے والے (اور) بہت فخر کر نیوالے کو۔ ﴿٢٣﴾

(وہ لوگ) جو بخل کرتے ہیں

اور لوگوں کو (بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں

اور جو (انفاق سے) منہ پھیر لے تو بیشک اللہ

وہی بڑا بے پروا بہت تعریف والا ہے ﴿٢٤﴾ بلاشبہ یقیناً

ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفْرَحُوا	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔	مِّن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَخُورٍ	: فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔	قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَبْخُلُونَ	: بخل، بخیل۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَأْمُرُونَ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	يَسِيرٌ	: میسر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
الْحَمِيدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود۔	فَاتَكُمْ	: فوت، وفات، فوتیگی۔

إِلَّا	فِي كِتَابٍ ^①	مِّن قَبْلِ	أَنْ	نَّبْرَاهَا ^ط
مگر	ایک کتاب میں (درج ہے)	(اس) سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اُسے
إِنَّ	ذَلِكَ ^②	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرٌ ^③	لِيَكِيلًا ^④
بیشک	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	تاکہ نہ
عَلَى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا تَفْرَحُوا ^⑤	بِمَا
(اس) پر جو	تم سے فوت ہو گیا	اور	مت تم سب اتر او	(اس) پر جو
أَتُكْمُ ^ط	وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ
اس نے دیا تمہیں	اور اللہ	نہیں وہ پسند فرماتا	ہر	تکبر کرنیوالے
الَّذِينَ	يَبْخُلُونَ	وَيَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ ^ط
(وہ لوگ) جو	وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں (کو بھی)	بخل کا
وَمَنْ	يَتَوَلَّ ^⑦	فَإِنَّ اللَّهَ	هُوَ الْغَنِيُّ ^⑧	الْحَمِيدُ ^⑨
اور جو	منہ پھیر لے (انفاق سے)	تو بیشک اللہ	وہی بڑا بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)
لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنَاتِ	
بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں (کو)	واضح دلائل کے ساتھ	

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے، علامت نہیں۔ ④ لِ اور جی دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے، جی تاکید کیلئے آیا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ فَعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس فعل میں موجود ت اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے، یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ هُوَ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ
لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ^ع

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ^د

بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ^ه

وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ^ط

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ^{ع 25}

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ

وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا

النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ^ج

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ^{ح 26}

اور ہم نے نازل کیا انکے ساتھ کتاب اور ترازو

(یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ قائم رہیں انصاف پر

اور ہم نے لوہا نازل کیا اس میں

سخت لڑائی (کاسمان) ہے اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں

اور تاکہ اللہ معلوم کر لے (اے) جو مدد کرتا ہے اس کی

اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے

بیشک اللہ بہت قوت والا بڑا زبردست ہے۔²⁵

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح اور ابراہیم کو

اور ہم نے رکھی ان دونوں کی اولاد میں

نبوت اور کتاب

پھر ان میں سے کچھ ہدایت پر چلنے والے ہیں

اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔²⁶

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

انزلنا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
معہم	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
المیزان	: وزن، میزان، وزنی۔
لیقوم	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
بالقسط	: قسط، اقساط، قسطیں۔
فیہ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
للناس	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
لیعلم	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
ینصرہ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
بالغیب	: حاضر و غائب، علم غیب، غیبی طاقت۔
قوی	: قوت، قوی، مقوی۔
ارسلنا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
ذریئہما	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
مہتد	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
کثیر	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
فسقون	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

وَأَنْزَلْنَا ^①	مَعَهُمْ	الْكِتَابَ	وَالْمِيزَانَ	لِيَقُومَ ^{②③}
اور ہم نے نازل کیا	ان کے ساتھ	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رہیں
النَّاسِ ^④	بِالْقِسْطِ ^⑤	وَ	أَنْزَلْنَا ^①	الْحَدِيدَ ^④
لوگ	انصاف پر	اور	ہم نے نازل کیا	لوہا
بِأَسْسٍ شَدِيدٍ	وَمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ اللَّهُ ^{②③④}
سخت لڑائی	اور فوائد (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ اللہ معلوم کر لے
مَنْ	يَنْصُرُهُ	وَرُسُلَهُ	بِالْغَيْبِ ^⑥	إِنَّ اللَّهَ
(اے) جو	وہ مدد کرتا ہے اُس کی	اور اُس کے رسولوں (کی)	بن دیکھے	پیشک اللہ
قَوِيٌّ ^⑦	عَزِيزٌ ^{⑦⑧}	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا ^①	نُوحًا ^④
بہت قوت والا	بڑا زبردست (ہے)	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح
وَ	جَعَلْنَا ^①	فِي ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ
اور	ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب
مُهْتَدِيٌّ ^⑧	وَ	كَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فَسِقُونَ ^{②⑥}
کچھ ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	اور	بہت سے	ان میں سے	نافرمان (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **نَا** سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **لِ** اور آخر میں **زِر** ہو تو اس **لِ** کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں **یَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا **فَاعِل** اور اگر **زِر** ہو تو وہ اس فعل کا **مَفْعُول** ہوتا ہے۔ ⑤ **پَ** کا ترجمہ کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں **پَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مَبَالِغٌ** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **مُهْتَدِيٌّ** دراصل **مُهْتَدِيٌّ** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق **ی** گرائی گئی ہے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا

وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

وَأَتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۙ

وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۗ

وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ

إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ

فَمَا رَعَوْهَا

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا

الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۗ

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٧﴾

پھر ہم نے لگاتار بھیجا ان کے نقش قدم پر اپنے رسولوں کو

اور (ان کے) پیچھے ہم نے بھیجا عیسیٰ بن مریم کو

اور ہم نے دی اسے انجیل

اور ہم نے ڈال دی (ان لوگوں) کے دلوں میں جنہوں نے

اس کی پیروی کی شفقت اور مہربانی

اور رہبانیت (نیک دنیا) کو تو انہوں نے (نہ) ایجاد کر لیا تھا اسے

ہم نے ان پر لازم قرار نہیں دیا تھا اسے

مگر (اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے

(انہوں نے ایسا کیا) پھر نہ نبھایا انہوں نے اسے

جیسے اسے نبھانے کا حق تھا، تو ہم نے دیا (ان کو)

جو (لوگ) ان میں سے ایمان لائے ان کا اجر

اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿٢٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَتَبْنَا : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا لیه کہ۔

رِضْوَانٍ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔

حَقَّ : حق، حقیقت، استحقاق۔

آمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔

أَجْرَهُمْ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

كَثِيرٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

فَسِقُونَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

عَلَىٰ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

آثَارِهِمْ : اثر، آثار، آثار قدیمہ۔

ابْنِ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

قُلُوبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

اتَّبَعُوهُ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

رَهْبَانِيَّةً : راہب، رہبانیت۔

ابْتَدَعُوهَا : بدعت، بدعتی۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا ^①	عَلَىٰ آثَارِهِمْ ^②	بِرُسُلِنَا ^③	وَ	قَفَّيْنَا ^①	
پھر ہم نے لگاتار بھیجا	انکے نقش قدم پر	اپنے رسولوں کو اور	(ان کے) پیچھے ہم نے بھیجا		
بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ^③	وَ	اتَيْنَاهُ ^①	الْإِنجِيلَ ^④	وَ	جَعَلْنَا ^①
عیسیٰ بن مریم کو	اور	ہم نے دی اُسے	انجیل	اور	ہم نے ڈال دی
فِي قُلُوبِ الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ ^④	رَأْفَةً ^⑤	وَ	رَحْمَةً ^⑤	
(ان لوگوں کے) دلوں میں جن	سب نے پیروی کیا اُس کی	شفقت	اور	مہربانی (سے)	
وَرَهْبَانِيَّةً ^⑤	ابْتَدَعُوهَا ^{④⑥}	مَا كَتَبْنَا ^{①⑥}			
اور رہبانیت (ترک دنیا)	تو انہوں نے (خود) ایجاد کر لیا تھا اُسے	ہم نے لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے			
عَلَيْهِمْ	إِلَّا ابْتِغَاءَ	رِضْوَانِ اللَّهِ	فَمَا رَعَوْهَا ^{④⑥}		
ان پر	مگر چاہنے کے لیے	اللہ کی خوشنودی	پھر انہوں نے نہ نبھایا اُسے		
حَقَّ رِعَايَتِهَا ^⑥	فَاتَيْنَا ^①	الَّذِينَ ^⑦	أَمَنُوا		
جیسے اُس کے نبھانے کا حق (تھا)	تو ہم نے دیا (ان کو)	جو (لوگ)	سب ایمان لائے		
مِنْهُمْ	وَكَثِيرٌ ^②	مِنْهُمْ	فَسِقُونَ ^{②⑦}		
ان میں سے	اور بہت سے	ان میں سے	سب نافرمانی کرنے والے (ہیں)		

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **نَا** سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں **هُمْ** کا ترجمہ ان کا یا اپنا ہوتا ہے۔ ③ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ④ علامت **وَ** کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ **ة** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **هَا** واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے اور فعل کیساتھ ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔ ⑦ **الَّذِينَ** جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے ہوتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

وَأْمِنُوا بِرَسُولِهِ

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا

تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾

لِيَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ

أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو

اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ

وہ دے گا تمہیں دو گنا (اجر) اپنی رحمت سے

اور وہ کر دے گا تمہارے لیے روشنی

(کہ تم چلو گے اُسکے ذریعے اور وہ بخش دے گا تمہیں

اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿٢٨﴾

تا کہ اہل کتاب جان لیں

کہ نہیں وہ قدرت رکھتے کسی چیز پر

اللہ کے فضل میں سے

اور بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے

وہ دیتا ہے اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿٢٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتَابِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	آمَنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
يَقْدِرُونَ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِرَسُولِهِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَضْلٍ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	يَغْفِرُ، غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
بِيَدِ	: ید بیضاء، ید طولی، رفع الیدین۔	رَحِيمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
الْعَظِيمِ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	أَهْلُ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔

يَا أَيُّهَا ^① الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ ^② وَ	آمِنُوا
اے	(وہ لوگو!) جو	تم سب ایمان لائے ہو	تم سب ایمان لاؤ اور تم سب ایمان لاؤ
بِرَسُولِهِ	يُؤْتِكُمْ ^③	كِفْلَيْنِ ^④ مِنْ رَحْمَتِهِ	وَ يَجْعَلُ
اُس کے رسول پر	وہ دے تمہیں	دو گنا	وہ کر دے گا
لَكُمْ	نُورًا	تَمْشُونَ	بِهِ
تمہارے لیے	روشنی	(کہ) تم سب چلو گے	اُسکے ذریعے اور وہ بخش دے گا
لَكُمْ ^ط	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ^⑤
تم کو	اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے) تاکہ
يَعْلَمَ	أَهْلَ الْكِتَابِ	أَلَّا ^⑥	يَقْدِرُونَ
وہ جان لیں	اہل کتاب	کہ نہیں	وہ سب قدرت رکھتے کسی چیز پر
مِنْ فَضْلِ اللَّهِ	وَ	أَنَّ	الْفَضْلَ
اللہ کے فضل میں سے	اور	بیشک	فضل (تو) اللہ کے ہاتھ میں (ہے)
يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ ^ط	وَاللَّهُ
وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ
		بُزْءِ فَضْلِ الْوَالِدِ ^ع	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ^⑦
		بڑے فضل والا (ہے)	

ضروری وضاحت

① **يَا** اور **أَيُّهَا** دونوں کا ترجمہ اے ہے، **أَيُّهَا** وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں **ال** ہو۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ **كُم** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت **يُن** میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل **لِ** + **أَنَّ** + **لَا** کا مجموعہ ہے، یہاں **لَا** زائد ہے۔ ⑥ **أَلَّا** دراصل **أَنَّ** + **لَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑦ **ذُو** اصل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں **بِ** کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید

کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان